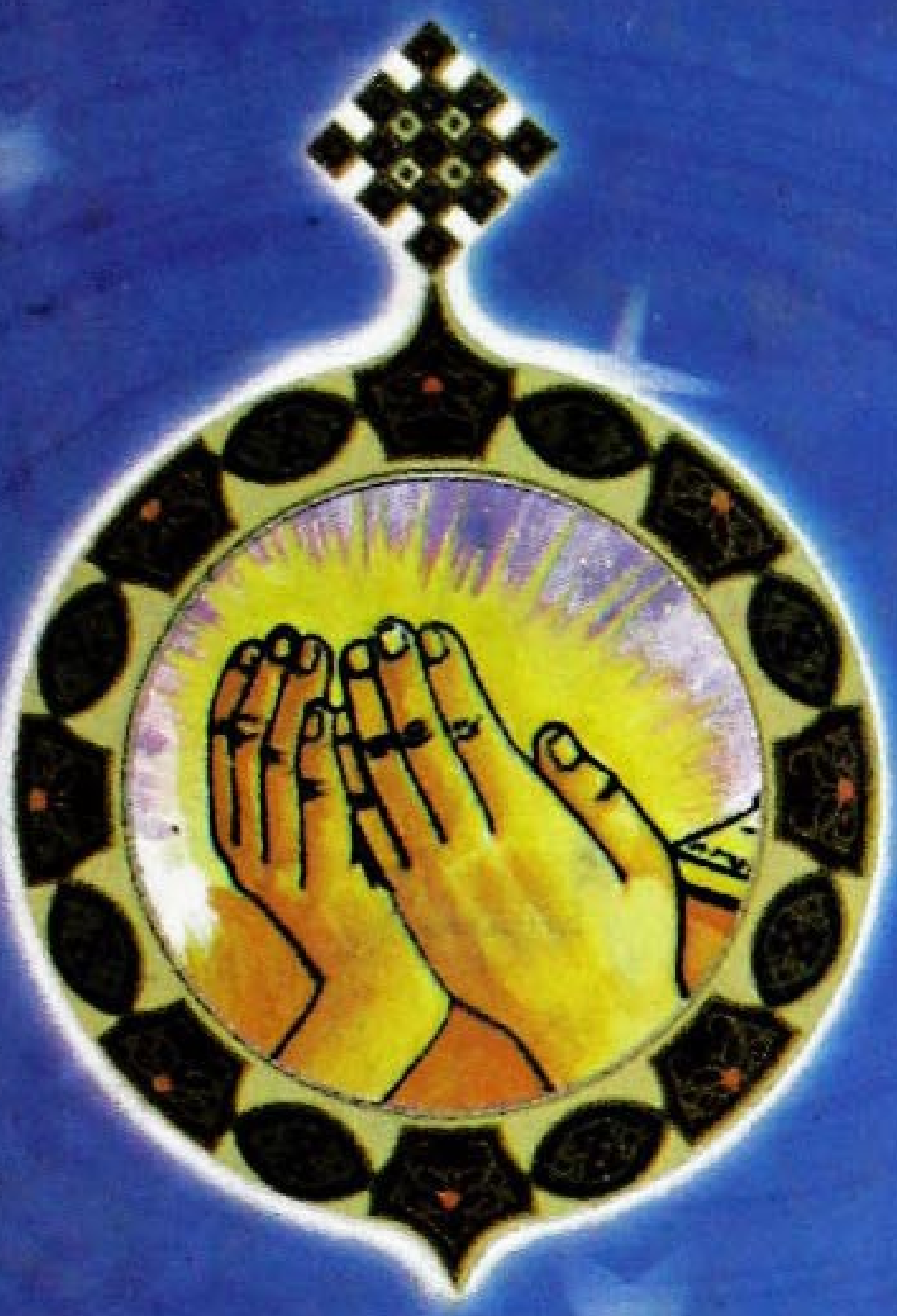

دُعا
کی اہمیت وفضیلت
اور
۱۰۱ قرآنی و مسنون دُعائیں بمع ترجمہ

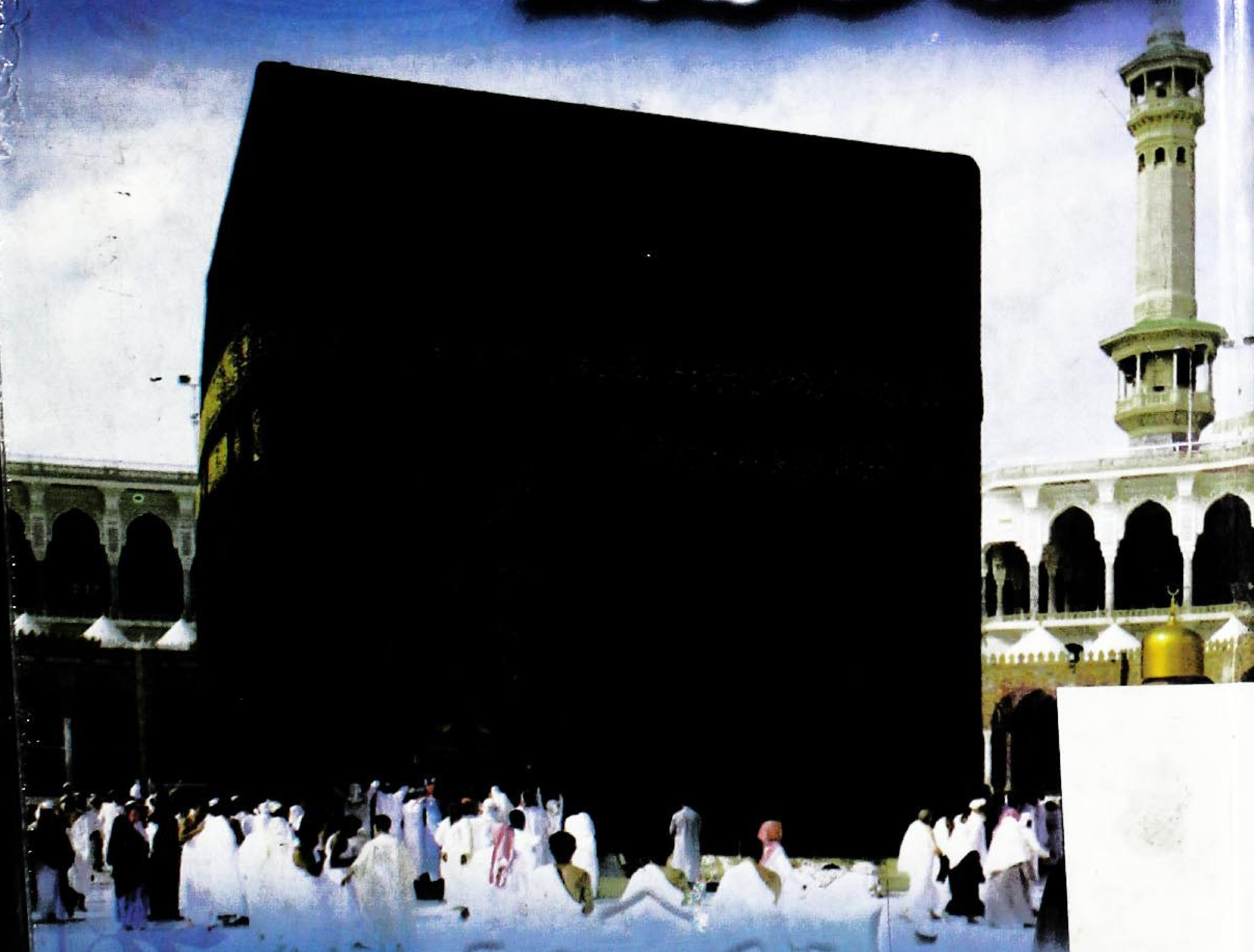

مرتبہ
رئیس احمد صمدانی

Marfat.com

Marfat.com

ضروری گزارش

ازراہِ کرم اس کتاب کو مرحومین کے ایصالِ ثواب کے لیے خود چھپوا کر یا خرید کر فی سبیل اللہ زیادہ سے زیادہ تقسیم کریں۔ یہ آپ کے اور آپ کے مرحومین کے لیے صدقہِ جاریہ ہے۔ رابطہ کے لیے

☆☆☆

صمدانی اکیڈمی

بی ۴۳/۳ ٹائم اسکوائر، گلشن اقبال، بلاک ۶، یونیورسٹی روڈ، کراچی

Marfat.com

Marfat.com

DATA ENTERED
21615

دُعا کی اہمیت اور فضیلت

اور

۱۰۱ قرآنی ومسنون دُعائیں

معہ ترجمہ

☆

مولف

رئیس احمد صمدانی

گورنمنٹ کالج برائے طلبہ ناظم آباد کراچی

۲۰۰۸ء

Marfat.com

حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کی سنت پر عمل کرتے ہوئے جملہ حقوق محفوظ نہیں، کوئی بھی شخص یا ادارہ بغیر اجازت کتاب سے اقتباس لے سکتا ہے یا اس کتاب کو مولف کے نام کے ساتھ شائع کر سکتا ہے

292.53
293
116782
ر/۲

☆☆☆

اشاعت اول..............................۲۰۰۸ء

تعداد..............................۵۰۰

ناشر....صمدانی اکیڈمی: بی ۳/۳ ٹائم اسکوائر، گلشن اقبال، بلاک ۶، یونیورسٹی روڈ، کراچی

مطبع............ قریشی آرٹ پریس، ناظم آباد، کراچی

کیٹلاگی اندراج

صمدانی، رئیس احمد

دُعا کیا اہمیت اور فضیلت اور ۱۰۱ قرآنی و مسنون دُعائیں ر کراچی: صمدانی اکیڈمی، ۲۰۰۸ء، ۸۸ص۔

۱۔دعائیں ۱۔عنوان

ڈی ڈی سی (۲۲): ۲۹۷ء۴۳

شفیع توسیعی تقسیم برائے اسلام: ۲۹۷ء۶۳

Marfat.com

۱۸-۰۹-۲۰۱۴

دعائے خیر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یہ مختصر سی اسلامی کتاب بعنوان ''دعا کی اہمیت اور فضیلت اور ۱۰۱ قرآنی و مسنون دعائیں'' دین کے علم اور حکمت و بصیرت کے فروغ کے لیے ہدیۃً پیش کی گئی ہے۔ تمام قارئین کرام سے درخواست ہے کہ وہ اپنی دعاؤں میں میرے والد محترم

انیس احمد صمدانی مرحوم

کی مغفرت کی دعا بھی فرمائیں جن کا انتقال ۵ ستمبر ۱۹۹۷ء کو ہوا۔

دعا کا طالب

رئیس احمد صمدانی

۱۵ مئی ۲۰۰۸ء

Marfat.com

ضروری گزارش

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

میں نے اپنی اس مختصر سی اسلامی کتاب ''دُعا کی اہمیت اور فضیلت اور ۱۰۱ قرآنی و مسنون دعائیں'' کو کمپیوٹر پر از خود لکھا (کمپوز کیا) ہے۔ کمپیوٹر کے ذریعہ عربی زبان میں لکھنے کا یہ میرا پہلا تجربہ تھا۔ میں نے اپنی سی پوری کوشش کی ہے کہ زیر، زبر، پیش اور دیگر عربی اعراب کی کوئی غلطی یا ترجمہ میں اردو کی غلطی نہ رہے، پھر بھی کسی قاری کے سامنے دوران تلاوت کوئی غلطی یا ترجمہ پڑھنے میں اردو کی کوئی غلطی سامنے آئے تو وہ ضرور مجھے مطلع کریں، جس کے لیے میرا سیل نمبر، ای میل اور رہائش کا پتہ ذیل میں دیا گیا ہے۔ یہ آپ کا مجھ ناچیز پر بڑا احسان ہوگا۔ اللہ تبارک وتعالیٰ اس نیکی کا صلہ یقیناً آپ کو ضرور دیں گے۔ میں بھی آپ کا احسان مند رہوں گا۔

احقر

رئیس صمدانی

Cell : 0333-2142076;
Phone: 021-4813650 ;
E-Mail:raissamdani@yahoo.com
Address:B-3/III, Times Square, Gulshan-e-Iqbal, Block 6, University Road, Karachi
Web Site: www.angelfire.com/sd/samdani020

Marfat.com

پیش لفظ

باسمہٖ سبحانہٗ وتعالےٰ

خالق کائنات نے اپنی وسیع وعریض کائنات میں ان گنت اشیاء تخلیق کیں اوران بے شمار مخلوقات اور کائنات کی سربراہی کا تاج حضرت انسان کے سر پر سجایا اور اس دنیا میں اس کو اپنا نائب اور خلیفہ بنا کر بھیجا اور اس خلیفہ کی تخلیق کا مقصد حیات بتلاتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ (الذّٰریٰت : آیت ۵۶) ترجمہ ''اور میں نے جن اور انسان کو اسی واسطے پیدا کیا ہے کہ میری عبادت کیا کریں''۔

پھر خالقِ کائنات نے اس مقصد کے حصول کے لیے اس انسان کی رہنمائی بھی فرمائی، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرعون کے سامنے اسی بات کا اظہار اس طرح فرمایا: رَبُّنَا الَّذِىْ اَعْطٰى كُلَّ شَىْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰى (طٰہٰ، آیت ۵۰) ترجمہ'' ہمارا رب وہ ہے جس نے ہر چیز کو بنایا اور پھر اس کی رہنمائی کی''۔

اب اگر انسان اس مقصدِ حیات کو پورا کرے گا تو کامیاب ورنہ ناکام، لیکن عملی دنیا میں انسان تین قسم کے ہیں (۱) بالکل ہی مقصدِ تخلیق پورا نہیں کر رہے، وہ خالص منکر، کافر ٹھہرے، (۲) جو احسن اور اکمل طریقے پر مقصد پورا کر گئے۔ یہ انبیاء اور ان کے تابعین کی جماعت ہے۔ (۳) جو کسی نہ کسی درجہ میں مقصدِ تخلیق پورا کر رہے ہیں جیسے عامۃ الناس، ہم جیسے گنہگار لوگ۔

Marfat.com

پھر خالقِ کائنات نے اس مادی زندگی میں بے پناہ مصروفیات کے حامل افراد کے لیے ایک انتہائی آسان اور مختصر طریقہ بھی عنایت فرمادیا ہے کہ اس طرح تم میری قربت و بندگی حاصل کر سکتے ہو اور وہ ہے ''دعا'' اللہ سے مانگنا۔ خود حدیث میں یوں فرمایا گیا: الدعاء مخ العبادۃ (ترمذی) دعا عبادت کا مغز ہے۔ اور اس کے برعکس اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو جو اس سے نہیں مانگتے سخت وعید سنائی ہے ارشاد ربانی ہے: اِنَّ الَّذِیْنَ یَسْتَکْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِیْ سَیَدْ خُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِیْنَ (المؤمن، آیت ۶۰) ترجمہ ''بیشک جو لوگ میری عبادت سے (جس میں دعاء بھی شامل ہے) سرتابی کرتے ہیں وہ عنقریب ذلیل ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے

اللہ رب العزت کی طرف سے نہ مانگنے والوں کو اس آیت میں وعید اور جہنم کی سزا سنائی گئی ہے اگر چہ علماء نے اس وعید کو استکبار کے ساتھ مشروط کیا ہے یعنی یہ وعید اس کے لیے ہے جو متکبر ہو اور اپنے آپ کو اللہ سے مستغنی اور غیر محتاج خیال کرے لیکن دعا کی اہمیت کو واضح کرنے کے لیے یہ آیت کافی ہے۔ جناب رئیس احمد صمدانی جو لائبریری سائنس کی متعدد کتابوں کے مصنف ہیں نے اس موضوع پر قلم اٹھایا ہے اور مختلف کتب کی مدد سے ایک عمدہ مجموعہ تیار کر دیا ہے۔ زندگی میں مختلف مواقع پر اور مختلف اوقات میں کی جانے والی دعائیں تقریباً اس میں سب آگئی ہیں۔ یہ ایک اچھی کاوش ہے جو قارئین کے لیے انشاء اللہ قابل قدر، دلچسپی اور فائدہ کا باعث ہوگی۔ اللہ پاک مؤلف کی سعی قبول فرمائے اور قارئین کو اس سے استفادہ کی توفیق بخشے۔

سردار احمد (لیکچرر اسلامیات)
گورنمنٹ کالج برائے طلبہ ناظم آباد

۲۲ ربیع الاول ۱۴۲۹ھ، مطابق ۳۱ مارچ ۲۰۰۸ء

Marfat.com

عرض مولف

میں مختلف موضوعات پر گزشتہ تیس برس سے لکھ رہا ہوں۔ اس دوران متعدد کتابیں اور مضامین شائع ہو چکے ہیں۔ میرا بنیادی موضوع لائبریری سائنس رہا ہے لیکن اپنے شوق اور دلچسپی کے باعث میں نے شخصیات کو بھی اپنا موضوع بنایا چنانچہ مختلف شخصیات پر مضامین اور کتب بھی گزشتہ برسوں میں منظر عام پر آ چکی ہیں۔ اسلامی موضوعات کے حوالہ سے یہ میری پہلی کاوش ہے۔ بنیادی طور پر میں نے ایک مضمون دُعا کی اہمیت اور فضیلت پر تحریر کیا تھا جس میں دُعا کے معنی اور تعریف، دُعا کی عظمت قرآن کریم کی روشنی میں، دُعا کی عظمت احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں، دُعا مانگنے کی ہدایت، دُعا کے آداب، دعا کے مخصوص احوال و اوقات، روح دُعا، دعا میں جلد بازی سے کام نہ لینا، دُعا جس کی ممانعت ہے وغیرہ کی تفصیل شامل ہے۔

خیال ہوا کیوں نہ اس میں قرآنی و مسنون دعاؤں کو شامل کر دیا جائے تاکہ پڑھنے والا جب دعا کی عظمت اور فضیلت پڑھے تو اسے چیدہ چیدہ دعائیں بھی مل جائیں۔ ۱۹۹۷ء میں ایک مختصر کتابچہ "سورۃ یٰسٓ" جس میں دعائیں بھی شامل تھیں اپنے والد (جن کا انتقال ۵ ستمبر ۱۹۹۷ء کو ہوا تھا) کے ایصال ثواب کی غرض سے مرتب کیا تھا۔ چند سال قبل ایک کتابچہ میری شریک حیات شہناز نے مرتب کیا جو "سورۃ یٰسٓ اور مفید باتیں" کے عنوان سے تھا۔ یہ کتابچہ انہوں نے اپنے

Marfat.com

والد جناب خورشید احمد قریشی کے ایصال ثواب کے لیے مرتب کیا تھا جن کا انتقال ۱۵ مئی ۱۹۸۷ کو ہوا تھا۔ پیش نظر کتاب کی بنیاد یہی دو کتابچے ہیں۔ ان کے علاوہ جن کتب سے مدد لی ان میں احادیث کی مستند اور معتبر کتب شامل ہیں جن میں صحیح بخاری، جامع ترمذی، صحیح مسلم، سنن النسائی، سنن ابن ماجہ شامل ہیں ان کتب تک میری رسائی اس وجہ سے ممکن ہوئی کہ یہ تمام کتب میرے کالج کی لائبریری میں موجود ہیں۔ محترم مولانا محمد منظور نعمانی کا مرتب کردہ احادیث نبویؐ کا جامع انتخاب ''معارف الحدیث'' میرے ذاتی ذخیرہ کتب میں موجود ہے سے استفادہ کیا۔ علاوہ ازایں مناجاتِ مقبول، مولف اشرف علی تھانوی، مجموعہ وظائف از مولانا مفتی عبدالشکور قاسمی، وقت دعا، ناظر حسن سبزواری، مسنون دُعائیں، مولانا محمد عاشق الٰہی بلند شہری کی 'گلدستہ حدیث'، محمد یوسف اصلاحی، قرآن و حدیث کے انمول خزانے، مولانا حکیم محمد اختر اور اسوۂ رسول اکرم ﷺ ڈاکٹر محمد عبدالحی سے بھی استفادہ کیا۔

اس مجموعہ کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ اس میں ۱۰۱ قرآنی دعائیں اور رسول اکرم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں بھی شامل ہیں۔ ہر دعا کے آخر میں قرآن مجید کی سورت کا نام و نمبر اور آیت کا نمبر درج کیا گیا ہے ساتھ ہی اس کا اردو ترجمہ بھی تحریر کیا گیا ہے۔ احادیث مبارکہ میں جن دعاؤں کا ذکر آیا ہے ان دعاؤں کے آخر میں احادیث کی کتب کا حوالہ درج کر دیا گیا ہے۔ مناسب اور افضل یہ ہے کہ ہم قرآنی دعائیں اور اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ دعائیں ہی مانگیں جن کا ذکر مستند احادیث کی کتب میں آیا ہے من گھڑت دعاؤں اور وظائف سے اجتناب کریں۔

کتاب کا مسودہ میرے کالج کے ساتھی پروفیسر سردار احمد صاحب نے بھی پڑھا اور اس پر پیش لفظ تحریر فرمایا۔ سردار صاحب میرے کالج میں اسلامیات کے

Marfat.com

پروفیسر ہیں ساتھ ہی آپ نے وفاق المدارس العربیہ پاکستان ''شہادۃ العالمیہ (مساوی ایم اے) کی سند حاصل کی ہے اور جامعہ علوم اسلامیہ' علامہ بنوری ٹاؤن' کراچی سے درس نظامی اور تخصص فی الفقہ کی سند بھی رکھتے ہیں۔ سردار صاحب جامعہ کراچی کے پی ایچ ڈی فیلو بھی ہیں۔ امید ہے جلد ڈاکٹر سردار احمد ہو جائیں گے، ان کا ممنون ہوں کہ انہوں نے کتاب کا مسودہ پڑھا اور اپنی رائے کا اظہار فرمایا۔ میرے ایک اور ساتھی جناب کامران غنی خان جو اردو کے لیکچرر بھی ہیں انہوں نے ازراہِ عنایت کتاب کی پروف ریڈنگ کی اور غلطیوں کی نشاندھی کی، ان کا بھی شکریہ۔

کتاب کی تدوین میں معاونت میری شریک حیات شہناز نے کی، پروف ریڈنگ میری بہو مہوش عدیل اور بیٹے حافظ نبیل صمدانی نے کی ان کا بھی شکریہ

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ میری اس کاوش کو قبول فرمائے اور تمام احباب کو جنہون نے اس کتاب کی تدوین و اشاعت میں میری معاونت کی ان سب کو جزا دے آمین۔

ناچیز

رئیس صمدانی

۱۵ مئی ۲۰۰۸ء

Marfat.com

Marfat.com

فہرست مضامین

صفحہ نمبر

پیش لفظ ---- ---- ۷
عرض مولف ---- ---- ۹
دعا: معنی اور تعریف ---- ---- ۱۹
دُعا کی عظمت قرآن کریم کی روشنی میں ---- ۱۹
دُعا کی عظمت احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں ۲۱
دُعا مانگنے کی ہدایت ---- ---- ۲۲
دُعا کے آداب ---- ---- ۲۳
دُعا کے مخصوص احوال واوقات ---- ---- ۲۵
روحِ دُعا ---- ---- ۲۸
دُعا میں جلد بازی سے کام نہ لینا ---- ---- ۲۹
دُعا جس کی ممانعت ہے ---- ---- ۳۰
قرآنی و مسنون دُعائیں ۳۲
۱۔ دوزخ کے عذاب سے نجات کی دُعا ---- ۳۲
۲۔ اللہ سے رحم اور معافی طلب کرنے کی دُعا ---- ۳۲
۳۔ دین پر ثابت قدم رہنے کی دُعا ---- ۳۳
۴۔ آیت کریمہ ہر دکھ و تکلیف کی دُعا ---- ۳۴
۵۔ ماں باپ کی مغفرت کی دُعا ---- ۳۵

Marfat.com

۶۔ بیوی اور بچوں کی طرف سے سکون حاصل کرنے کی دُعا ۳۵
۷۔ ایمان پر موت کی خواہش کی دُعا ---- ۳۵
۸۔ نمازی ہونے اور اپنی اولاد کو نماز کا پابند بنانے کی دُعا ۳۶
۹۔ محبت الٰہی کے لیے دُعا ---- ۳۶
۱۰۔ علم میں اضافہ کی دُعا ---- ۳۶
۱۱۔ امتحان میں کامیابی اور آسانی کی دُعا ---- ۳۷
۱۲۔ صبح سو کر اُٹھنے اور شام کے وقت کی دعا ---- ۳۷
۱۳۔ آدھے سر میں درد کی دُعا ---- ۳۸
۱۴۔ سونے سے پہلے اور سو کر اُٹھنے کے بعد کی دُعا ---- ۳۸
۱۵۔ نیند نہ آنے کی دُعا ---- ۳۹
۱۶ فکر اور پریشانی کے وقت کی دُعا ---- ۴۰
۱۷۔ قرض کی ادائیگی اور رنج و غم دور کرنے کی دعا ---- ۴۱
۱۸۔ مصیبت اور غم کے وقت کی دُعا ---- ۴۲
۱۹۔ قبرستان میں داخل ہوتے وقت کی دُعا ---- ۴۳
۲۰۔ ڈراؤنا خواب دیکھنے کے بعد کی دُعا ---- ۴۳
۲۱۔ قحط، وبا اور دشمن کے حملے کی دُعا ---- ۴۴
۲۲۔ وضو شروع کرنے سے قبل اور بعد کی دُعا ---- ۴۵
۲۳۔ نفس کی پرہیزگاری کی دُعا ---- ۴۵
۲۴۔ اللہ سے اس کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے کی دُعا ---- ۴۶
۲۵۔ غصہ آنے کے وقت کی دُعا ---- ۴۶

Marfat.com

۲۶۔	گھر سے باہر جاتے وقت اور گھر میں داخل ہوتے وقت کی دُعا	۴۶
۲۷۔	قبر اور دوزخ کے عذاب سے بچنے کی دُعا ----	۴۶
۲۸۔	سواری پر سوار ہوتے وقت یا سفر کی دُعا ----	۴۷
۲۹۔	بچے کے دانت آسانی سے نکلنے کی دُعا ----	۴۸
۳۰۔	اللہ کی نعمت (رزق) کے حصول کی دُعا ----	۴۸
۳۱۔	کھانا شروع کرنے سے پہلے اور بعد کی دُعا ----	۴۸
۳۲۔	کھانے سے پہلے بسم اللہ پڑھنا بھول گئے تو اس وقت کی دُعا	۴۹
۳۳۔	اچھے اخلاق کی خواہش کی دُعا ----	۴۹
۳۴۔	دودھ پینے کے بعد کی دُعا ----	۴۹
۳۵۔	کسی سے کچھ ملنے پر دُعا دینا ----	۴۹
۳۶۔	بیت الخلا میں داخل ہوتے اور نکلتے وقت کی دُعا----	۴۹
۳۷۔	تکلیف، غم اور پریشانی سے نجات کی دُعا ----	۵۰
۳۸۔	لوگوں کے شر سے محفوظ رہنے کی دُعا ----	۵۰
۳۹۔	اللہ سے رحم و مغفرت طلب کرنے کی دُعا ----	۵۱
۴۰۔	باہمی اختلافات دور کرنے کی دُعا ----	۵۱
۴۱۔	حسد و کینہ دور کرنے کی دُعا ----	۵۲
۴۲۔	شیطانی وسوسوں سے دور رہنے کی دُعا ----	۵۲
۴۳۔	آیات شفاء ----	۵۳
۴۴۔	سورۃ فاتحہ ہر بیماری سے شفا کی دُعا ----	۵۴
۴۵۔	عرق النساء اور جوڑوں کے درد کی دُعا ----	۵۵

Marfat.com

۴۶۔ نزلہ وزکام کی دُعا ---- ۵۶

۴۷۔ گردے، مثانے یا پتے سے پتھری نکالنے اور تکلیف
دور کرنے کی دُعا ---- ۵۶

۴۸۔ دل کی بیماری یا گھبراہٹ دور کرنے کی دُعا --- ۵۷

۴۹۔ ہائی بلڈ پریشر یا غصہ دور کرنے کی دُعا ---- ۵۸

۵۰۔ یرقان (پیلیا) دور کرنے کی دُعا ---- ۵۸

۵۱۔ بخار کم کرنے کی دُعا ---- ۵۸

۵۲۔ پھوڑے پھنسی، چیچک اور زخم دور کرنے کی دُعا ---- ۵۹

۵۳۔ لاعلاج بیماری کی دُعا ---- ۶۰

۵۴۔ بچوں میں سوکھے کی بیماری کی دُعا ---- ۶۰

۵۵۔ کینسر، سرطان، طاعون یا پھوڑے پھنسی کی دُعا ---- ۶۰

۵۶۔ معذوری دور کرنے کی دُعا ---- ۶۰

۵۷۔ ذیابیطس (شوگر) کے مرض کی دُعا ---- ۶۱

۵۸۔ دماغی بیماری (پاگل پن)، کمزور دماغ کی دُعا ---- ۶۱

۵۹۔ مرگی کے مرض کی دُعا ---- ۶۲

۶۰۔ یادداشت کمزور یا بھولنے کی بیماری کی دُعا ---- ۶۳

۶۱۔ سر درد کی دُعا ---- ۶۳

۶۲۔ برص، پاگل پن، کوڑھ اور بُرے امراض سے حفاظت کی دُعا ۶۴

۶۳۔ دانت میں درد کی دُعا ---- ۶۴

۶۴۔ زبان کی لکنت دور کرنے اور بات میں اثر پیدا ہو جانے کی دُعا ۶۵

Marfat.com

۶۵۔ کان کی تکلیف یا کم سننے کی دُعا ---- ۶۵

۶۶۔ آنکھوں کی تکلیف کی دُعا ---- ۶۶

۶۷۔ بچے کو بھوک اور پیاس نہ لگتی ہو اس کی دُعا ---- ۶۷

۶۸۔ بچہ ضد کرتا ہو یا نافرمانی کرتا ہو اس کی دُعا ---- ۶۷

۶۹۔ بچہ کی پیدائش میں آسانی کی دُعائیں ---- ۶۷

۷۰۔ بچے کو نظر لگنا، زیادہ رونا یا سوتے میں چونک کر اٹھنے کی دُعا ۶۸

۷۱۔ سانپ، بچھو یا کوئی اور موذی جانور کاٹ لے تو اس کی دُعا ۶۹

۷۲۔ خاندانی اختلافات دور کرنے کی دُعا ---- ۷۰

۷۳۔ بے روزگاری اور تنگ دستی سے پناہ مانگنے کی دُعا ---- ۷۰

۷۴۔ نیا لباس پہننے کی دُعا ---- ۷۱

۷۵۔ رزق میں کشادگی کی دُعا ---- ۷۱

۷۶۔ روزی کے دروازے غیب سے کھلوانے کی دُعا ---- ۷۲

۷۷۔ میاں بیوی کے درمیان اختلاف دور کرنے کی دُعا---- ۷۲

۷۸۔ نظر بد، سحر اور شیطان کے شر سے محفوظ رہنے کی دُعا---- ۷۳

۷۹۔ جادو، ٹونا، سفلی عمل کا شک ہو تو اس سے محفوظ رہنے کی دُعا ۷۴

۸۰۔ اولاد کی فرماں برداری کی دُعا ---- ۷۴

۸۱۔ اولاد سے محروموں کے لیے دُعا ---- ۷۵

۸۲۔ لڑکی کے رشتے کی دُعا ---- ۷۶

۸۳۔ مغفرت طلب کرنے کی دُعا ---- ۷۷

۸۴۔ قرض اتارنے کے لیے دُعا ---- ۷۷

Marfat.com

۸۵۔	کسی کی اولاد کھو گئی ہو تو اس کی دُعا ----	۷۸
۸۶۔	برے ہمسائے سے پناہ کی دُعا ----	۷۹
۸۷۔	رمضان کے پہلے، دوسرے اور تیسرے عشرے کی دُعا۔۔	۷۹
۸۸۔	مرتے دم تک ہاتھ پیر چلتے رہنے کی دُعا ----	۸۰
۸۹۔	دنیاوی خواہشات پر اللہ کی محبت غالب رہنے کی دُعا۔۔	۸۰
۹۰۔	روزہ رکھنے اور افطار کرتے وقت کی دُعا ----	۸۱
۹۱۔	ہر فرض نماز کے بعد کی دُعا ----	۸۱
۹۲۔	دُعائے تراویح ----	۸۲
۹۳۔	لیلتہ القدر کی دُعا ----	۸۲
۹۴۔	نمازِ استخارہ کی دُعا ----	۸۲
۹۵۔	اذان کا جواب اور اذان کے بعد کی دُعا ----	۸۶
۹۶۔	قربانی کا جانور ذبح کرتے وقت کی دُعا ----	۸۷
۹۷۔	بچے کے کان میں اذان اور عقیقہ کی دُعا ----	۸۹
۹۸۔	مسجد میں داخل ہونے اور باہر نکلنے کی دُعا ----	۹۴
۹۹۔	دُعائے قنوت ----	۹۵
۱۰۰۔	جامع دُعا ----	۹۵
۱۰۱۔	دُعائے حاجات ----	۹۶
☆	اردو میں دُعا ----	۹۹
☆	منزل ----	۱۰۸
☆	سورۃ یٰسین، سورۃ السجدہ، سورۃ واقعہ، سورۃ ملک، سورۃ مزمل	۱۱۶

Marfat.com

دُعا

دُعا کے معنی اور تعریف

فرہنگ آصفیہ میں دُعا کے لغوی معنی ''حاجت، درخواست، التجا، استدعا، التماس، عرض، ارداس، چھوٹے کا بڑے سے مانگنا، وظیفہ، مناجات، مغفرت کی طلب ''بیان کیے گئے ہیں۔ جامعہ پنجاب کے شائع کردہ ''اردو دائرۂ معارف اسلامیہ'' میں دُعا کے لغوی معنی 'بلانا، پکارنا، منسوب کرنا، عبادت کرنا اور مدد طلب کرنے'' کے ہیں۔ لفظ دُعا نام رکھنے کے معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے جیسے ''دَعوتُ اِبنی صائمً'' یعنی میں نے اپنے بیٹے کا نام 'صائم' رکھا۔ دعا کے اصطلاحی معنی پروردگار سے اپنے یا کسی اور کے لیے استمداد و استغاثہ ہے۔

دُعا کی عظمت قرآن کریم کی روشنی میں :

دُعا کے بارے میں قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے متعدد جگہ ہدایت دی ان آیات مبارکہ سے دعا کی عظمت واضح ہوتی ہے۔ سورۃ البقرۃ ۲، آیت ۱۸۶ میں ارشاد باریٰ تعالیٰ ہے:

''وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِىْ عَنِّىْ فَاِنِّىْ قَرِيْبٌ ط اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ ج اِذَا دَعَانِ لا فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِىْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِىْ

Marfat.com

لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ○ (سورۃ البقرٰی ۲، آیت ۱۸۶)

ترجمہ: ''اور (اے پیغمبر) جب تم سے میرے بندے میرے بارے میں دریافت کریں تو (کہہ دو کہ) میں تو (تمہارے) پاس ہوں، جب کوئی پکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں تو ان کو چاہیے کہ میرے حکموں کو مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں تا کہ نیک رستہ پائیں''۔ قرآن مجید کی سورۃ الاعراف ۷، آیت ۵۵، ۵۶ میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے''۔

اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّ خُفْيَةً ط اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ج وَلَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَا حِهَا وَادْعُوْ خَوْفًا وَّ طَمَعًا ط اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ○

(سورۃ الاعراف ۷، آیت ۵۵، ۵۶)

ترجمہ: ''لوگوں اپنے پروردگار سے عاجزی سے اور چپکے چپکے دعائیں مانگا کرو وہ حد سے بڑھنے والوں کو دوست نہیں رکھتا''۔ ''اور ملک میں اصلاح کے بعد خرابی نہ کرنا اور خدا سے خوف کرتے ہوئے اور اُمید رکھ کر دعائیں مانگتے رہنا۔ کچھ شک نہیں کہ خدا کی رحمت نیکی کرنے والوں سے قریب ہے''۔ اسی سورۃ مبارکہ کی آیت ۲۰۵ میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے''۔

فِىْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا خِيْفَةً وَّ دُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَ الْاٰ صَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ○

ترجمہ: ''اور اپنے پروردگار کو دل ہی دل میں عاجزی اور خوف سے اور پست آواز سے صبح و شام یاد کرتے رہو اور (دیکھنا) غافل نہ ہونا''۔

Marfat.com

حدیث مبارکہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ''دعا مانگنا بعینہٖ عبادت کرنا ہے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بطور دلیل قرآن کریم کی سورۃ 'المؤمن' (۴۰) آیت ۶۰ کی تلاوت فرمائی (وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ)، ترجمہ ''اور تمہارے پروردگار نے فرمادیا ہے کہ مجھ سے دعا مانگا کرو میں تمہاری دعا قبول کرونگا''۔ (مسند احمد، جامع ترمذی، ابوداؤد، ابن ماجہ، النسائی)

قرآن مجید میں لفظ دُعا جن جملہ معانی میں استعمال ہوا ہے ان میں بلانا، پکارنا (سورۃ النور ۲۴، آیت ۶۳) منسوب کرنا (سورۃ الاحزاب ۳۳، آیت ۵)، عبادت کرنا (سورۃ الاعراف ۷، آیت ۱۹۴)، استمدادو استغاثہ (سورۃ البقرۃ ۲، آیت ۲۳) قرآن مجید میں اللہ تبارک و تعالیٰ نے اپنے بندوں کو دعوت دی کہ وہ اس سے دعا کریں۔ اس بات کا ذکر قرآن مجید کی متعدد آیات میں موجود ہے۔

دُعا کی عظمت احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں :

اللہ کے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے دُعا کی عظمت، اس کی برکتیں، دُعا کے آداب اور دعا کرنے کے بارے میں واضح ہدایات دی ہیں۔ ایسی بے شمار احادیث ہیں جن میں دعا کا ذکر ہے اور دعا کی اہمیت و فضیلت کو واضح کیا گیا ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''اللہ کے یہاں کوئی چیز اور کوئی عمل دعا سے زیادہ عزیز نہیں۔ (جامع ترمذی، سنن ابن ماجہ)

حدیث مبارک جامعہ ترمذی، سنن ابی داؤد، سنن نسائی اور سنن ابن ماجہ میں نقل کی گئی ہے حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ

Marfat.com

علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''دعا عین عبادت ہے'' اور حدیث مبارک حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کو عبادت کا مغز اور جوہر قرار دیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''دعا عبادت کا مغز اور جوہر ہے''۔ (جامع ترمذی)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''کیا میں تمہیں وہ عمل بتاؤں جو تمہارے دشمنوں سے تمہارا بچاؤ کرے اور تمہیں بھرپور روزی دلائے۔ وہ یہ ہے کہ اپنے اللہ سے دُعا کیا کرو رات میں اور دن میں' کیونکہ دُعا مؤمن کا خاص ہتھیار یعنی اس کی خاص طاقت ہے'' (معارف الحدیث)

دُعا مانگنے کی ہدایت :

اللہ سے اس کا فضل طلب کرنے، دعا مانگنے اور دعا کا اہتمام کرنے کی خاص ہدایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''دعا کارآمد اور نفع بخش ہوتی ہے۔ ان حوادث میں بھی جو نازل ہو چکے ہیں اور ان میں بھی جو ابھی نازل نہیں ہوئے' پس اے خدا کے بندوں دعا کا اہتمام کرو''۔ (جامع ترمذی)

ایک اور حدیث حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''اللہ سے اس کا فضل مانگو یعنی دعا کرو کہ وہ فضل و کرم فرمائے، کیونکہ اللہ کو یہ بات محبوب ہے کہ اس کے بندے اس سے دعا کریں اور مانگیں'' اور فرمایا کہ ''اللہ تعالیٰ کے کرم سے امید رکھتے ہوئے اس بات کا انتظار کرنا کہ وہ بلا اور پریشانی کو اپنے کرم سے دور فرمائے گا اعلیٰ درجہ کی عبادت ہے'' (جامع ترمذی)

۱۱۶۷۸۲

Marfat.com

جامع ترمذی اور سنن ابی داوٗد میں حدیث مبارکہ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا'' تمہارے پرور دگار میں بدرجہ غایت حیا اور کرم کی صفت ہے' جب بندہ اس کے آگے مانگنے کے لیے ہاتھ پھیلاتا ہے تو اس کو شرم آتی ہے کہ اس کو خالی واپس کرے (کچھ نہ کچھ عطا فرمانے کا فیصلہ ضرور فرماتا ہے) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ۔ فرمایا آنحضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ'' جب اللہ سے مانگو اور دعا کرو تو اس یقین کے ساتھ کرو کہ وہ ضرور قبول کرے گا اور عطا فرمائے گا، اور جان لو اور یاد رکھو کہ اللہ اس کی دعا قبول نہیں کرتا جس کا دل (دعا کے وقت) اللہ سے غافل اور بے پرواہ ہو''۔ (جامع ترمذی)

دُعا کے آداب :

اللہ تعالیٰ رحیم ہے، کریم ہے، مہربان ہے، سننے والا ہے، دینے والا ہے، مانگنے والے بندے پر اسے پیار آتا ہے، بندے کا اپنے رب سے مانگنے کا عمل اسے عزیز ہے، بندہ اپنے رب سے خاموشی کے ساتھ، عاجزی کے ساتھ، انکساری کے ساتھ، اطاعت کے ساتھ، فرماں برداری کے ساتھ، فقیری کے ساتھ، گدائی کے ساتھ چپکے چپکے، دھیمی آواز کے ساتھ، خشوع وخضوع کے ساتھ، اعتراف گناہ اور احساس ندامت کے ساتھ، گڑگڑا کر دعا کرے، یہ افضل ہے اور اللہ کو بے حد پسند بھی ہے۔ اس کے برعکس وہ اپنے اس بندے کو پسند نہیں کرتا جو اس سے نہ مانگے، اس سے وہ ناراض ہوتا ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا'' جو اللہ سے نہ مانگے اس پر اللہ تعالیٰ ناراض ہوتا ہے''۔ (جامع ترمذی)

Marfat.com

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جسے سنن ابی داؤد نے نقل کیا ہے کہ فرمایا آنحضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ''اللہ سے اس طرح ہاتھ اٹھا کے مانگا کرو کہ ہتھیلیوں کا رخ سامنے ہو ہاتھ الٹے کر کے نہ مانگا کرو اور جب دُعا کر چکو تو اٹھے ہاتھ چہرے پر پھیر لو''۔ (سنن ابی داؤد) حدیث مبارکہ سے یہ بھی ثابت ہے کہ اگر کسی دوسرے کے لیے دعا کرنی ہو تو پہلے اللہ تعالیٰ سے اپنے لیے مانگے اس کے بعد دوسرے کے لیے۔ اس کی وجہ یہ بتائی گئی ہے کہ اگر صرف دوسرے کے لیے دعا کی جائے تو اس دعا کی حیثیت ایک سفارش کی سی ہوگی جو کسی بھی طرح مناسب نہیں۔ دعا کے آداب میں یہ بھی شامل ہے کہ بندہ جب اپنے مالک سے دعا کرے تو با وضو ہو، دو رکعت نماز پڑھ کر ساتھ ہی دعا سے قبل اللہ کی حمد و ثنا بیان کرے اور اپنے آقا و مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے۔

فضالہ بن عبید سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو سنا اس نے نماز میں دعا کی جس میں نہ اللہ کی حمد کی نہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا'' اس آدمی نے دعا میں جلد بازی کی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو بلایا اور اس سے یا اس کی موجودگی میں دوسرے آدمی کو مخاطب کر کے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو (دعا کرنے سے پہلے) اس کو چاہیے کہ اللہ کی حمد و ثنا کرے، پھر اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے، اس کے بعد جو چاہے اللہ سے مانگے''۔ (جامع ترمذی، سنن ابی داؤد، سنن نسائی) اس حدیث مبارکہ سے معلوم ہوتا ہے کہ دعا میں جلد بازی سے کام نہیں لینا چاہیے اور دعا سے قبل اللہ کی حمد و ثنا اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا چاہیے۔ دعا کے آداب میں یہ بھی شامل ہے اور حدیث

Marfat.com

مبارکہ بھی ہے کہ دعا کے خاتمہ پر آمین کہنا چاہیے جس کا مطلب ہوتا ہے کہ پروردگار میری یہ دعا قبول فرما۔

اللہ تعالیٰ نے آداب دُعا خود سکھائے۔ قرآن کریم کی سورۃ اعراف ۷، آیت ۵۵ میں ارشاد ہوا'' اُدْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّ خُفْيَةً'' اپنے رب کو گڑگڑا کر پکارو اور یہ سمجھو کہ میرا رب میری بات کو سنتا اور میری تمام حرکات و سکنات کو دیکھتا ہے۔ وہ میرے سامنے موجود ہے، وہ اپنے ماننے والوں کو ضرور دیتا ہے، محروم نہیں کرتا ہے اور جو اپنی حاجت کو رغبت سے طلب کرے، ایسے لوگوں کی اللہ تعریف کرتا ہے۔

دعا کے مخصوص احوال و اوقات :

دُعا اللہ اور بندے کے درمیان ایک ایسا مخصوص تعلق ہوتا ہے جس میں بندہ اپنے معبود سے اپنے دل کا حال بیان کرتا ہے، اپنی مشکل کا اظہار کرتا ہے، اپنے گناہوں کی معافی طلب کرتا ہے، بخشش کی درخواست کرتا ہے، مختصر یہ کہ جو کچھ اس کے دل میں ہوتا ہے وہ سیدھے سادے طریقے سے بیان کر دیتا ہے، دعا دراصل منگتے اور اس کے خالق کے درمیان براہ راست رابطہ ہوتی ہے، مخصوص زبان یا مخصوص الفاظ کا سہارا نہیں لیتا وہ دعا میں اللہ تعالیٰ سے خطاب اپنی حاجت کی نسبت سے کرتا ہے اللہ کو اپنے بندے کی یہی ادا پسند بھی ہے، دعا کے لیے مخصوص الفاظ ضروری نہیں، بندہ اپنے پروردگا سے دن یا رات کے کسی بھی حصے میں دُعا مانگ سکتا ہے، کوئی خاص وقت اس مقصد کے لیے مقرر نہیں، تاہم احادیث مبارکہ سے دعا کے لیے خاص احوال و اوقات ثابت ہیں۔ ان احوال و اوقات میں اللہ تعالیٰ کی رحمت و عنایت کی خاص امید کی جاتی ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ'' اذان اور اقامت کے درمیان دُعا رَد نہیں ہوتی قبول ہی ہوتی

Marfat.com

ہے"۔(جامع ترمذی، سنن ابی داؤد)

یوں تو اپنے خالق سے کسی بھی وقت کسی بھی جگہ حاجت طلب کی جاسکتی ہے اور وہ ہر وقت سنتا ہے۔ مگر اس نے اپنے فضل و کرم سے اپنی عبادت و مناجات کے لیے کچھ مخصوص اوقات مقرر کر دیئے ہیں کہ ان وقتوں میں دعائیں بہت جلد قبول ہوتی ہیں جو حسب ذیل ہیں:

☆ رات کا آخری حصہ (یعنی پچھلی شب بیدار ہو کر نماز تہجد پڑھنا اس وقت دعاؤں کو قبولیت کا درجہ عطا ہوتا ہے)

☆ جمعہ کے دن میں بھی ایک قبولیت کی ساعت (گھڑی) ہے، اس میں دعا قبول ہوتی ہے۔
(بیشتر علماء کے خیال میں وہ وقت عصر کے بعد آفتاب کے غروب ہونے تک کا وقت ہے)

☆ شب قدر اس شب کی قرآن و حدیث میں بہت فضیلت آئی ہے۔

☆ اذان کے وقت۔

☆ فرض نمازوں کے بعد۔

☆ سجدے کی حالت میں۔

☆ قرآن مجید کی تلاوت اور ختم قرآن کے وقت۔

☆ عرفہ کے دن (ذی الحجہ کی نویں تاریخ)

☆ رمضان شریف کے مہینے میں اور روزہ افطار کرتے وقت۔

☆ نماز میں جب امام "غَیرِ المَغضُوبِ عَلَیهِم وَ لَا الضَّآ لِّینَ" پڑھ کر آمین کہنے کے بعد۔

Marfat.com

دعا کے لیے مخصوص مقامات کی بھی قید نہیں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی ہر جگہ، ہر مقام پر سنتا ہے۔ پھر بھی بعض مقامات پر دعائیں قبول ہوتی ہیں وہ یہ ہیں:

☆ بیت اللہ شریف (طواف کرتے ہوئے)

☆ مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

☆ ملتزم پر چمٹ کر (ملتزم اس جگہ کو کہا جاتا ہے جو حجر اسود اور خانہ کعبہ کے دروازے کے درمیان ہے۔ ملتزم کا مطلب ہے چمٹنا، کیونکہ اس جگہ چمٹ کر دعا کی جاتی ہے۔ اس وجہ سے اس جگہ کو ملتزم کہا جاتا ہے

☆ میزاب کے نیچے (خانہ کعبہ کی چھت سے پانی بہہ کر نیچے آنے کا جو پرنالہ ہے میزاب ہے)، اسے میزاب رحمت بھی کہا جاتا ہے اور حطیم میں گرتا ہے اس کے نیچے دعا قبول ہوتی ہے۔

☆ بیت المقدس

☆ رکن و مقام ابرہیم کے درمیان

☆ صفا و مروہ پہاڑیوں پر

☆ مقام ابراہیم کے پیچھے

☆ جہاں سعی کی جاتی ہے۔

☆ عرفات میں۔

☆ زمزم کا پانی پیتے وقت۔

☆ مشعر الحرام مزدلفہ میں۔

☆ رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان۔

☆ جمرہ صغریٰ اور جمرہ وسطیٰ کے پاس کنکریاں مارنے کے بعد۔

Marfat.com

روحِ دُعا :

صحیح مسلم کی حدیث حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرمایا محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ''رات میں ایک خاص وقت ہے جو مؤمن بندہ اس وقت میں اللہ تعالیٰ سے دنیا آخرت کی کوئی خیر اور بھلائی مانگے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو ضرور عطا فرمادے گا اور اس میں کسی خاص رات کی خصوصیت نہیں بلکہ اللہ کا یہ کرم ہر رات میں ہوتا ہے''۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ''''سجدے کی حالت میں بندہ اپنے رب سے بہت قربت حاصل کر لیتا ہے پس تم اس حالت میں خوب خوب دعا مانگا کرو''۔ اس کے علاوہ احادیث مبارکہ سے یہ بھی ثابت ہے کہ بندہ مؤمن کی دعا راہِ خدا میں جنگ کے وقت، بارش کے دوران، خانہ کعبہ نظر کے سامنے ہو، فرض نماز کے بعد، قرآن مجید ختم کرنے کے بعد اپنے پروردگار سے خلوص دل سے حاجت طلب کرے تو اللہ تعالیٰ سے اس کی حاجت پوری کرتا ہے۔ مختصر الفاظ میں یہ کہا جا سکتا ہے کہ ایک بندہ مؤمن بیان کردہ خاص احوال و اوقات اور کیفیات میں اپنے پروردگار سے صدق دل سے بھلائی کے لیے مانگے تو وہ اسے ضرور ملے گا۔ مفتی منیب الرحمٰن کے مطابق روحِ دُعا اور جوہرِ دُعا یہ ہے کہ اخلاص، نیت ہو، لِلّٰہیّت ہو، حُضورِیِ قلب ہو، قلب و قالب، جسم و جان حتیٰ کہ بدن کا ایک ایک رواں معبودِ مطلق کی جانب متوجہ ہو، زبان ہیبت الٰہی سے لرز رہی ہو، آنکھیں اشک بار ہوں، اس کیفیت میں ڈوب کر جو دعا مانگی جائے، وہ ضرور شرفِ قبولیت سے سرفراز ہوگی۔ چنانچہ بندہ دُعا کرے:

با وضو ہو کر، یقین کے ساتھ، اعتراف گناہ کے ساتھ، احساس ندامت کے ساتھ، خشوع و خضوع کے ساتھ، اخلاص نیت کے ساتھ، امید اور یقین کے ساتھ

Marfat.com

اشک بار آنکھوں کے ساتھ، گڑگڑا کر اپنے دونوں ہاتھوں کو اٹھا کر، قبلہ رخ ہو کر، التجا اور استدعا کرتے ہوئے، سجود میں اور اقامت کے دوران اذان کے دوران، دو رکعت ادا کرنے کے بعد، فرض نماز کی ادیگی کے بعد، قرآن مجید ختم کرنے کے بعد اللہ تبارک وتعالیٰ کی حمد وثنا اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کے بعد، جلد بازی سے کام نہ لیتے ہوئے، اگر کسی کے لیے دعا کرنا مقصود ہو تو پہلے اپنے لیے مانگے، راہِ خدا میں جنگ کے وقت، برسات کے وقت (رحمت کا سماں ہو)، خانہ کعبہ نظروں کے سامنے ہو، جنگل بیابان یا ایسی جگہ جہاں خدا کے سوا اسے کوئی دیکھنے والا نہ ہو، رات کے آخری حصہ میں اللہ کے حضور کھڑا ہو دعا کرے انشاء اللہ دعا قبول ہوگی۔

دعا میں جلد بازی سے کام نہ لینا :

دعا بندے کی جانب سے اپنے پروردگار کے حضور درخواست اور التجا ہے، وہ اپنے بندے کی سنتا ہے، بندے کا کام اس کے حضور اپنی خواہش کا مسلسل اظہار کرتے رہنا ہے۔ انسان جلد باز واقع ہوا ہے، وہ نہ صرف یہ خواہش رکھتا ہے کہ اس کی خواہش جوں کی توں پوری ہو بلکہ فوری اسے وہ کچھ مل جائے جس کی وہ خواہش رکھتا ہے۔ بسا اوقات جب اس کی یہ خواہش پوری نہیں ہوتی تو وہ مایوس ہو جاتا ہے، اپنے عمل سے پیچھے ہٹ جاتا ہے، دعا کا عمل ترک کر دیتا ہے۔ ہمیں ایسا ہرگز نہیں کرنا چاہیے، یہ ہماری سخت غلطی ہوگی اگر ہم مایوس ہو جائیں اور اس بنا پر دعا کرنا چھوڑ دیں۔ ہمیں یہ بھی معلوم ہونا چاہیے کہ ہمارا یہ عمل ہی ہماری محرومی کا سبب ہوتا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ''تمہاری دعائیں اس وقت تک قابل قبول ہوتی ہیں جب تک کہ جلد بازی سے کام نہ لیا جائے۔ جلد بازی یہ ہے کہ بندہ کہنے لگے کہ میں نے دُعا

Marfat.com

مانگی تھی مگر وہ قبول نہیں ہوئی''۔ دُعا و استغفار تین مرتبہ کرنی چاہیے۔ ابو داؤد میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین بار دعا فرماتے تھے

دُعا جس کی ممانعت ہے :

اللہ تبارک وتعالیٰ نے سورۃ المومن (۴۰)، آیت ۶۰ میں دعا کے لیے بظاہر کوئی شرط نہیں۔ حتیٰ کہ مسلمان ہونا بھی قبولیت دعا کی شرط نہیں ہے۔ کافر کی دعا بھی اللہ تعالیٰ قبول فرماتا ہے۔ یہاں تک کہ ابلیس کی دعا تا قیامت زندہ رہنے کی قبول ہوگئی۔ نہ ہی دعا کے لیے کوئی خاص وقت یا جگہ اور نہ ہی طہارت اور باوضو ہونا شرط ہے مگر احادیث معتبرہ میں بعض چیزوں کو موانع قبولیت فرمایا گیا ہے ان چیزوں سے اجتناب لازم ہے۔ انسان بسا اوقات پریشانیوں اور مشکلات سے گھبرا کر یا نہ دانستگی میں ایسی دعا یا ایسے جملے اپنی زبان سے ادا کرنے لگتا ہے کہ اگر وہ قبول ہو جائیں تو اس میں خود اسی کا نقصان ہو جائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسی دعاؤں سے منع فرمایا۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ''تم کبھی اپنے حق میں یا اپنی اولاد اور مال و جائیداد کے حق میں بددُعا نہ کرو، مبادا وہ وقت دعا کی قبولیت کا ہو اور تمہاری وہ دعا اللہ تعالیٰ قبول فرمالے (جس کے نتیجے میں خود تم پر تمہاری اولاد یا مال و جائیداد پر کوئی آفت آجائے۔ (صحیح مسلم شریف) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ''تم میں سے کوئی اپنی موت کی تمنا نہ کرے، نہ جلدی موت آنے کے لیے اللہ سے دعا کرے''۔ (صحیح مسلم شریف)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

Marfat.com

وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ''تم لوگ موت کی دُعا اور تمنا نہ کرو، اور کوئی آدمی ایسی دعا کا خواہش مند ہو (اور کسی وجہ سے زندگی اس کے لیے دو بھر ہو) تو اللہ کے حضور میں یوں عرض کرے ''اے اللہ جب تک میرے لیے زندگی بہتر ہے مجھے زندہ رکھ، اور جب میرے لیے موت بہتر ہو تو دنیا سے مجھے اٹھا لے''۔ (سنن نسائی)

مولانا محمد منظور نعمانیؒ نے اپنی کتاب ''معارف الحدیث'' میں دعاؤں کو تین حصوں میں تقسیم کیا ہے:

۱۔ ایک وہ جن کا تعلق خاص اوقات اور مخصوص حالات سے ہے مثلاً صبح نمودار ہونے کے وقت کی دعا، شام کے وقت کی دُعا سونے کے وقت کی دعا، نیند سے بیدار ہونے کے وقت کی دعا، آندھی یا بارش کے وقت کی دعا، کسی مصیبت اور پریشانی کے وقت کی دعا وغیرہ وغیرہ۔

۲۔ دوسری وہ دعائیں ہیں جو عام نوعیت کی ہیں، کسی خاص وقت اور مخصوص حالات سے ان کا تعلق نہیں۔ یہ دعائیں اکثر جامع قسم کی ہیں۔

۳۔ تیسری قسم کی دعائیں وہ ہیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں یا نماز سے فارغ ہو کر یعنی سلام کے بعد اللہ تعالیٰ کے حضور میں کیا کرتے تھے۔

ذیل میں مخصوص ۱۰۱ قرآنی و مسنون دعائیں درج کی جارہی ہیں ان کا تعلق تینوں ہی قسم کی دعاؤں سے ہے۔

Marfat.com

قرآنی و مسنون دعائیں

۱۔ دوزخ کے عذاب سے نجات کی دعا

دین و دنیا کی بہتری اور دوزخ کے عذاب سے نجات پانے کے لیے سورۃ البقرہ کہ یہ آیت مدلل اور جامع دعا ہے، یہ دعا اللہ کے گھر خانہ کعبہ کے طواف کے دوران رکن یمانی سے حجر اسود کے درمیان پڑھنا منقول ہے۔

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○　　(سورۃ البقرہ ۲، آیت ۲۰۱)

ترجمہ: اے اللہ! دے دے ہم کو دنیا بھی بہتر (خیر و برکت) اور آخرت بھی بہتر، اور بچا ہم کو دوزخ کے عذاب سے۔

۲۔ اللہ سے رحم اور معافی طلب کرنے کی دُعا

کلام مجید کی سورۃ الاعراف (۷) میں حضرت آدم علیہ السلام اور اماں حوا علیہا السلام کو جنت میں شیطان مردود کے بہکانے، ورغلانے اور ممنوعہ درخت کے پھل کو کھانے کا واقعہ بیان کیا گیا ہے۔ جب دونوں سے لغزش ہوگئی تو پروردگار نے ان کے دل میں یہ ڈال دیا کہ تم یہ دعا پڑھو ہم تمہاری لغزش معاف کردیں گے اور حضرت آدم علیہ السلام نے یہ دعا مانگی۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی توبہ قبول فرما کر اپنے عفوو

Marfat.com

کرم سے مشرف فرمایا۔ ہمیں بھی اللہ تعالیٰ سے رحم اور معافی طلب کرنے کے لیے یہ دعا پڑھنی چاہیے۔

☆ رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا سکتہ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ ○

(سورۃ الاعراف ۷، آیت ۲۳)

ترجمہ: اے اللہ! ظلم کیا ہم نے اپنی جانوں پر اور اگر تو معاف نہ کرے گا ہم کو اور رحم نہ کرے گا ہم پر تو البتہ ہم ہو جائیں گے خسارے والوں میں سے"۔

☆ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَ اَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ○

(سورۃ المومنون ۲۳، آیت ۱۱۸)

ترجمہ: اے اللہ! (ہمارے گناہ) معاف کر اور (ہمارے حال پر) رحم فرما اور تو (سب) سے زیادہ رحم کرنے والا ہے"۔

۳۔　دین پر ثابت قدم رہنے کی دُعا

حضرت شہر ابن جوشب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے عرض کیا کہ اے ام المؤمنین حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اکثر دُعا کیا ہوتی تھی جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے گھر ہوتے تھے۔ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر یہ دُعا فرمایا کرتے تھے۔ (جامع ترمذی)

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِىْ عَلٰى دِيْنِكَ ٥

ترجمہ: اے دلوں کے پھیرنے والے میرے دل کو دین پر قائم رکھئے۔

Marfat.com

۴۔ آیت کریمہ ہر دکھ و تکلیف کی دُعا

قرآن مجید کی سورۃ الانبیاء (۲۱) میں مختلف انبیاء کا تذکرہ ہے۔ جس میں انہوں نے اللہ تعالیٰ سے اپنی اپنی پریشانیوں اور مشکلات میں دعا طلب کی اور اللہ تعالیٰ نے ان انبیاء کی دعا قبول کی، آگ کو حضرت ابراہیم علیہ السلام کے حق میں ٹھنڈا کرنا، حضرت لوط علیہ السلام کو اولاد عطا کرنا، حضرت نوح علیہ السلام کی دعا قبول کرتے ہوئے نافرمانوں کو غرق کر دینا، حضرت داؤد اور حضرت سلیمان علیہ السلام کو حکمت اور علم عطا فرمانا، حضرت ایوب علیہ السلام کو ایک مرض شدید سے نجات دینا، حضرت اسمٰعیل اور حضرت ادریس کا تذکرہ، حضرت زکریا علیہ السلام کو وارث عطا فرمانا حالانکہ ان کی بیوی بانجھ تھیں، اللہ تعالیٰ نے آپ کی دعا قبول کی اور حضرت یحیٰ علیہ السلام ان کے فرزند ہوئے۔ حضرت بی بی مریمؑ اور ان کے فرزند حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا تذکرہ ہے۔

حضرت یونس علیہ السلام کو جب مچھلی نے نگل لیا تو آپ نے تکلیف و مصیبت میں یہ دعا پڑھی، آپ کو اسی مناسبت سے مچھلی والے پیغمبر بھی کہا جاتا ہے، اللہ تعالیٰ نے آپ کی دعا قبول کی اور ان کو دریا اور مچھلی کے پیٹ سے نجات ملی۔ اس دعا کی بہت فضیلت ہے ہر کٹھن سے کٹھن مسائل اور مشکلات، پریشانیوں میں آیت کریمہ کا ورد کیا جاتا ہے۔

لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝

(سورۃ الانبیاء ۲۱، آیت ۸۷)

ترجمہ: تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو (سب نقائص سے) پاک ہے، میں بے

Marfat.com

شک قصوروار ہوں''۔

۵۔ ماں باپ کی مغفرت کی دعا

☆ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ○

(سورۃ بنی اسرائیل ۷، آیت ۲۴)

ترجمہ: اے رب العالمین! رحم فرما ان دونوں (ماں، باپ) پر، جس طرح انہوں نے پالا مجھ کو جب کہ میں چھوٹا تھا۔

☆ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ○ (سورۃ ابراھیم ۱۴، آیت ۴۱)

ترجمہ: اے ہمارے رب! میری مغفرت فرما دیجئے اور میرے ماں باپ کی بھی اور کل مومنین کی بھی، جس دن حساب قائم ہونے لگے''۔ یہ دعا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کی تھی۔

۶۔ بیوی اور بچوں کی طرف سے سکون حاصل کرنے کی دُعا

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ○ (سورۃ الفرقان ۲۵، آیت ۷۴)

ترجمہ: اے ہمارے رب! ہم کو ہماری بیویوں اور ہماری اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا کر اور ہم کو بنا دے پرہیزگاروں کا سردار''۔

۷۔ ایمان پر موت کی خواہش کی دعا

تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّ اَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ○

Marfat.com

(سورۃ یوسف ۱۲، آیت ۱۰۱)

ترجمہ: تو موت دے مجھ کو ایمان پر اور ملا مجھ کو اپنے نیک بندوں کے ساتھ

۸۔ نمازی ہونے اور اپنی اولاد کو نماز کا پابند بنانے کی دُعا

رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ۝ (سورۃ ابراھیم ۱۴، آیت ۴۰)

ترجمہ: اے میرے رب! مجھ کو بھی نماز کا (خاص اہتمام) رکھنے والا اور میری اولاد کو (نماز کا پابند) بھی، اے ہمارے رب میری یہ دعا قبول کیجیے"۔

۹۔ محبت الٰہی کے لیے دُعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم محبت الٰہی کے لیے یہ دُعا مانگا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ حُبَّكَ وَ حُبَّ مَنْ يُّحِبُّكَ وَ الْعَمَلَ الَّذِيْ يُبَلِّغُنِيْ حُبَّكَ ط اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَيَّ مِنْ نَّفْسِيْ وَمَا لِيْ وَاَهْلِيْ وَ مِنَ الْمَآءِ الْبَارِدِ ۝

ترجمہ: اے میرے رب! میں تیری محبت اور تیرے چاہنے والوں کی محبت مانگتا ہوں اور ایسے عمل کی توفیق چاہتا ہوں جو مجھے تیری محبت کی طرف لے جائے۔ اے اللہ! تو اپنی محبت میرے جان و مال اور اہل وعیال اور ٹھنڈے پانی سے زیادہ میرے لیے پسندیدہ بنا"۔ (جامع ترمذی)

۱۰۔ علم میں اضافہ کی دُعا

رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ۝ (سورۃ طٰہٰ ۲۰، آیت ۱۱۴)

Marfat.com

ترجمہ: ''اے میرے رب! میرے علم میں اضافہ فرما دیجئے''۔

۱۱۔ امتحان میں کامیابی اور آسانی کی دُعا　(دن میں ۷ مرتبہ پڑھیں)

فَإِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ط هُوَ الَّذِیْٓ اَیَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَ بِالْمُؤْمِنِیْنَ ○ (سورۃ الانفال ۸، آیت ۶۲)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ آپ کے لیے کافی ہیں اور وہی ہے جس نے آپ کو اپنی (غیبی) امداد (ملائکہ) سے اور (ظاہری امداد) مسلمانوں سے قوت دی''۔

۱۲۔ صبح سو کر اٹھنے اور شام کے وقت کی دعا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اصحاب کو تلقین فرماتے تھے کہ جب رات ختم ہو کر تمہاری صبح ہو تو اللہ تعالیٰ کے حضور میں عرض کیا کرو:

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ وَاِذَا اَمْسٰى فَلْيَقُلْ اَللّٰهُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَ بِكَ اَصْبَحْنَا وَ بِكَ نَحْيَا وَ بِكَ نَمُوْتُ وَ اِلَيْكَ النُّشُوْرُ ہ

ترجمہ: اے اللہ تیرے ہی حکم سے ہماری شام ہوتی ہے، اور تیرے ہی حکم سے ہماری صبح، اور تیرے ہی فیصلہ سے ہم زندہ ہیں، اور تیرے ہی فیصلہ سے ہم وقت آجانے پر مریں گے، اور پھر تیری ہی طرف لوٹ کر جائیں گے۔ (جامع ترمذی، سنن ابی داؤد، معارف الحدیث)

Marfat.com

۱۳۔ آدھے سر میں درد کی دُعا

اگر کسی کے آدھے سر میں درد ہو تو اول و آخر تین تین بار درود شریف اور گیارہ مرتبہ حسب ذیل آیت پڑھ کر دم کرنے سے انشاءاللہ درد ختم ہو جائے گا۔

اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَ لَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ (سورۃ الفرقان ۲۵، آیت ۴۵)

ترجمہ: (اے مخاطب) کیا تو نے اپنے پروردگار (کی اس قدرت) پر نظر نہیں کی اس نے سایہ کو کیوں کر (دور تک) پھیلایا ہے اور اگر وہ چاہتا تو اس کو ایک حالت پر ٹھہرایا ہوا رکھتا"۔

۱۴۔ سونے سے پہلے اور سو کر اٹھنے کے بعد کی دُعا

حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو آرام فرمانے کے لیے بستر پر لیٹتے تو اپنا داہنا ہاتھ اپنے رخسار کے نیچے رکھ کر داہنی کروٹ پر قبلہ رو لیٹ جاتے اور پھر اللہ کے حضور میں عرض کرتے :

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَ اَحْيٰ ٥

ترجمہ: اے اللہ! تیرے ہی نام پر مجھے مرنا اور تیرے ہی نام پر مجھے جینا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سو کر اٹھتے تو اللہ کا شکر اس طرح ادا کیا کرتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَ اِلَيْهِ النُّشُوْرُ ٥

ترجمہ: سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جس نے ہمیں موت دینے کے بعد زندہ کیا اور اسی کی طرف سب کو اٹھ کر جانا ہے۔ (صحیح بخاری)

رات میں بستر پر لیٹنے کے بعد آیت الکرسی پڑھنے کی ہدایت ہے، حضرت

Marfat.com

ابو درداء فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص رات میں تہائی قرآن پڑھنے سے عاجز ہے؟ صحابہ کرامؓ نے عرض کی کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ''تہائی قرآن کیسے پڑھا جائے؟'' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''قل ھواللہ احد'' (سورۃ اخلاص) تہائی قرآن کے برابر ہے (یعنی جس شخص نے رات میں یہ سورۃ پڑھ لی گویا اس نے تہائی قرآن پڑھ لیا)۔ (مجموعہ وظائف/ مولانا مفتی عبدالشکور قاسمی)۔ سونے سے پہلے ان تسبیحات کا اہتمام کرنا مستحب ہے: سُبْحَانَ اللّٰهِ ۳۳ بار، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۳۳ بار، اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۳۴ بار۔

۱۵۔ نیند نہ آنے کی دُعا

اس دور میں نیند نہ آنا ایک عام سی بات ہے اکثر لوگ اس پریشانی میں مبتلا رہتے ہیں۔ ایسی صورت میں جب کہ نیند نہ آئے یا اچٹ جائے، بے چینی اور بے قراری کی کیفیت ہو، طبیعت پریشان ہو تو ان دعاؤں کو پڑھ لینے سے پریشانی دور ہو گی اور نیند بھی آ جائے گی۔

۱۔ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنی اس کیفیت کی شکایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کی کہ مجھے رات کو نیند نہیں آتی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم بستر پر لیٹو تو اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کر لیا کرو۔ آپ نے اس پر عمل کیا اور ان کی یہ کیفیت دور ہو گئی۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَآ اَظَلَّتْ وَرَبَّ الْاَرْضِيْنَ وَمَا اَقَلَّتْ وَرَبَّ الشَّيٰطِيْنِ وَمَآ اَضَلَّتْ كُنْ لِّيْ جَارًا مِّنْ شَرِّ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ جَمِيْعًا اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيَّ اَحَدٌ

Marfat.com

مِنۡهُمۡ اَوۡاَنۡ يَّبۡغِىَ عَزَّ جَارُكَ وَ جَلَّ ثَنَآءُكَ وَ لَآ اِلٰهَ غَيۡرُكَ لَآ اَلٰهَ اِلَّآ اَنۡتَ ۝

ترجمہ: اے پروردگار! ساتوں آسمانوں کے اور اس چیز کے جس پر ان کا سایہ ہے اور پروردگار ہے تو زمینوں کا اور جن چیزوں نے زمین کو اٹھا رکھا ہے اور پروردگار ہے شیطانوں کا اور جن کو شیطانوں نے گمراہ کیا۔ میرا نگہبان رہنا اپنی تمام تر مخلوق کی برائی سے مجھ کو بچا کہ مجھ پر کوئی ظلم یا زیادتی نہ کرے۔ تیری پناہ چاہنے والا غالب ہو کر رہے گا اور تیرا نام بڑا ہی عظمت والا ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو ہی عبادت کے لائق ہے"۔ (جامع ترمذی شریف)

۲۔ رات کو سونے سے پہلے ایک تسبیح درود شریف کی پڑھنے کے بعد درج ذیل آیت کا ورد کرتے ہوئے اپنے آپ کو نیند کی جانب کر لیں۔ انشاء اللہ نیند آجائے گی اور بے چینی اور بے خوابی کی کیفیت دور ہوگی۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡمَلِكُ الۡحَقُّ الۡمُبِيۡنِ ۝

۳۔ نیند نہ آنے کی صورت میں سوتے وقت گیارہ مرتبہ حسب ذیل آیت پڑھ لینے سے خوب نیند آئے گی۔

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوۡنَ عَلَى النَّبِىِّ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا صَلُّوۡا عَلَيۡهِ وَسَلِّمُوۡا تَسۡلِيۡمًا ۝

۱۶۔ فکر اور پریشانی کے وقت کی دعا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جس آدمی کو پریشانی اور فکر زیادہ ہو تو اسے چاہئے کہ وہ اللہ تعالیٰ

Marfat.com

کے حضور میں اس طرح عرض کرے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ وَفِیْ قَبْضَتِكَ نَاصِیَتِیْ بِیَدِكَ مَاضٍ فِیَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ فِیَّ قَضَاؤُكَ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّیْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِیْ كِتَابِكَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِیْ مَكْنُوْنِ الْغَیْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِیْمَ رَبِیْعَ قَلْبِیْ وَجِلَاءَ هَمِّیْ وَغَمِّیْ" ۔

ترجمہ: اے اللہ میں بندہ ہوں تیرا، اور بیٹا ہوں تیرے ایک بندے کا، اور ایک تیری بندی کا، اور بالکل تیرے قبضہ میں ہوں، اور ہمہ تن تیرے دست قدرت میں ہوں، نافذ ہے میرے بارے میں تیرا حکم، اور عین عدل ہے، میرے بارے میں تیرا ہر فیصلہ، میں تجھ سے تیرے ہر اس اسم پاک کے واسطہ سے جس سے تو نے اپنی مقدس ذات کو موسوم کیا ہے، یا اپنی کسی کتاب میں اس کو نازل فرمایا ہے، یا اپنے خاص مخفی خزانہ غیب ہی میں اس کو محفوظ رکھا ہے، استدعا کرتا ہوں کہ قرآن عظیم کو میرے دل کی بہار بنادے، اور میری فکروں اور غموں کو اس کی برکت سے دور فرمادے۔
(معارف الحدیث)

۱۷۔ قرض کی ادائیگی اور رنج وغم دور کرنے کی دعا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دن کا ذکر ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف لائے وہاں ایک انصاری ابو امامہؓ بیٹھے

Marfat.com

تھے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے ابوامامہ تو بے وقت مسجد میں کیوں بیٹھا ہے؟ عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم طرح طرح کے رنج ہیں اور لوگوں کے قرض میرے پیچھے چمٹے ہوئے ہیں۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میں تجھے ایسے کلمے بتائے دیتا ہوں کہ ان کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ تیرا رنج و غم دور کر دے گا اور قرض ادا کر دیگا۔ تو صبح و شام یہ دُعا پڑھا کر:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَا الْھَمِّ وَ الْحُزْنِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْعجْزِ وَ الْکَسَلِ وَ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَ الْبُخْلِ وَ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ غَلَبَۃِ الدَّیْنِ وَ قَہرِ الرِّجَالِ ○

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں، فکر سے اور غم سے، اور پناہ مانگتا ہوں تیری، کم ہمتی اور سستی سے، اور پناہ مانگتا ہوں تیری، بُزدلی اور بخل اور پناہ مانگتا ہوں تیری، قرض کے گھیر لینے سے اور لوگوں کے دبا لینے سے"۔ حضرت ابوامامہؓ فرماتے ہیں کہ میں چند ہی روز ان کلمات کو پڑھنے پایا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے میرا رنج دور فرما دیا اور قرض بھی ادا ہو گیا۔

۱۸۔ مصیبت اور غم کے وقت کی دُعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث ہے کہ، کوئی شخص اگر مصیبت اور غم میں مبتلا ہے تو یوں دعا کرے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّـا اِلَیْـہِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ وَ خْلُفْ لِیْخَیْرًا مِنْھَا ہ

ترجمہ: بے شک ہم اللہ ہی کے لیے ہیں اور ہم اللہ ہی کی طرف لوٹنے

Marfat.com

والے ہیں۔ اے اللہ میری مصیبت میں مجھے اجر دے اور اس کے عوض مجھے اس سے اچھا بدلہ عنایت فرما۔

اگر کسی کام کے کرنے میں دل نہ لگے، عاجزی محسوس ہو، دل اکتا جائے لیکن کام کا کرنا بھی ضروری ہو جس کے لیے زیادہ انہماک، قوت اور طاقت درکار ہو تو اس وقت ہمیں چاہیے کہ سوتے وقت، بستر پر لیٹ کر، انہماک کے ساتھ، خشوع و خضوع کے ساتھ، دل میں یہ خیال کرتے ہوئے کہ پروردگار میں جو کام کرنا چاہتا ہوں اور اس کام میں میرا دل لگ نہیں رہا، یہ میرے لیے ضروری ہے اسے پایۂ تکمیل تک پہنچا دے۔ حسب ذیل کلمات پڑھے (صحیح بخاری، صحیح مسلم، ترمذی)

سُبْحَانَ اللّٰهِ ۳۳ بار، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۳۳ بار اور اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۳۴ بار

۱۹۔ قبرستان میں داخل ہوتے وقت کی دعا

جب قبرستان میں داخل ہوں تو یہ دعا پڑھنی افضل ہے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ الْقُبُوْرِ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ اَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْاَثَرِ ○

ترجمہ: اے قبر والو! تم پر سلام ہو، ہمیں اور تمہیں اللہ بخشے، تم ہم سے پہلے چلے گئے اور ہم بعد میں آنے والے ہیں۔

میت کو قبر میں اتارتے وقت کی دعا بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ○

۲۰۔ ڈراؤنا خواب دیکھنے کے بعد کی دُعا

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''جب تم میں سے کوئی (ڈراؤنا خواب دیکھ کر)

Marfat.com

سوتے میں ڈر جائے تو اس طرح دعا کرے"۔

أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعَذَابِهٖ وَمِنْ شَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَأَنْ يَّحْضُرُوْنِ ○

ترجمہ: میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کے کلمات تامات کے ذریعہ خود اس کے غضب اور عذاب سے اور اس کے بندوں کے شر سے اور شیطانی وساوس واثرات سے اور اس بات سے کہ شیطاطین میرے پاس آئیں اور مجھے ستائیں۔

۲۱۔ قحط، وبا اور دشمن کے حملے کی دعا

قحط، وبائی امراض سے بچاؤ یا کوئی دشمن حملہ کر دے اس صورت میں قنوت نازلہ فجر کی نماز میں آخری رکعت میں رکوع کے بعد پڑھی جاتی ہے۔ اگر یہ دعا جماعت میں پڑھی جائے یا امام پڑھے تو مقتدیوں کے لیے افضل یہ ہے کہ وہ ہر فقرے پر آہستہ سے آمین کہیں۔

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْ مَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِيْ فِيْ مَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِيْ فِيْ مَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا أَعْطَيْتَ وَقِنِيْ شَرَّ مَا قَضَيْتَ فَإِنَّكَ تَقْضِيْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ وَإِنَّهٗ لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ نَسْتَغْفِرُكَ وَنَتُوْبُ إِلَيْكَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ ○

ترجمہ: اے اللہ مجھ کو راہ دکھا ان لوگوں میں جن کو تو نے راہ دکھائی اور مجھ کو

Marfat.com

عافیت دے ان لوگوں میں جن کو تو نے عافیت بخشی اور میری کارسازی کر ان لوگوں میں جن کے آپ کارساز ہیں اور برکت دے اس چیز میں جو تو نے مجھ کو عطا فرمائی اور بچا مجھ کو اس چیز سے جس کو آپ نے مقدر فرمایا ہے کیونکہ فیصلہ کرنے والے آپ ہی ہیں اور بیشک آپ کا دوست ذلیل نہیں ہوسکتا اور آپ کا دشمن عزت نہیں پاسکتا آپ برکت والے ہیں اور بلند و بالا ہم آپ سے مغفرت چاہتے ہیں اور آپ کے سامنے توبہ کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمتِ کاملہ نازل فرمائے۔

۲۲۔ وضو شروع کرنے سے قبل اور بعد کی دُعا

وضوع شروع کرنے سے قبل بِسمِ اللہ کے بعد یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ وَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ ٥

ترجمہ: اے اللہ! تو میرے گناہ بخش دے اور میرے گھر میں وسعت دے اور میرے رزق میں برکت عطا فرما''۔ وضوع کے بعد کی دُعا:

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ○

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ (صحیح مسلم شریف)

۲۳۔ نفس کی پرہیزگاری کی دُعا

اَللّٰھُمَّ رُشْدِیْ وَاَعِذْنِیْ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ ٥

Marfat.com

ترجمہ: اے اللہ! میرے دل میں میری ہدایت ڈال دے اور میرے نفس کی برائی سے مجھے پناہ عطا فرما۔

۲۴۔ اللہ سے اس کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ شَكُوْرًا وَّ اجْعَلْنِیْ صَبُوْرًا ہ

ترجمہ: اے پروردگار! کر دے مجھے اعلیٰ درجہ کا صبر کرنے والا اور مجھے نہایت شکر گزار بندہ بنا دے"۔

۲۵۔ غصہ آنے کے وقت کی دُعا

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○

ترجمہ: میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں شیطان مردود سے"۔ (صحیح بخاری)

۲۶۔ گھر سے باہر جاتے اور داخل ہوتے وقت کی دُعا

گھر سے باہر جاتے وقت یہ دعا پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ہ

ترجمہ: میں اللہ کا نام لے کر (نکلا) میں نے اللہ پر بھروسہ کیا، گناہوں سے (بچنے کی طاقت اور نیکیاں کرنے کی) قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ (ترمذی شریف) کسی سے ملاقات یا گھر میں داخل ہوں تو اہل خانہ کو سلام اس طرح کریں۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ہ تم پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت ہو۔

۲۷۔ قبر اور دوزخ کے عذاب سے بچنے کی دُعا

اُم المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ سرورِ عالم

Marfat.com

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم قبر کے فتنہ سے اور دوزخ کے عذاب اور مالداری و فقر کے شر سے پناہ کے لیے یہ دعا مانگا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَ عَذَابِ النَّار وَمِنْ شَرِّ الْغِنیٰ وَ الْفَقْرِ ہ

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں قبر کے فتنہ سے اور دوزخ کے عذاب سے اور مالداری و فقر کے شر سے"۔ (جامع ترمذی)

۲۸۔ سواری پر سوار ہوتے وقت یا سفر کی دُعا

کسی بھی سواری میں سوار ہو کر، گاڑی اسٹارٹ کرنے سے پہلے "بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ" کے ساتھ یہ دعا پڑھی جائے۔

سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَ مَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ○
وَاِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ○ (سورۃ الزخرف ۴۳، آیت ۱۳۔۱۴)

ترجمہ: پاک ہے وہ ذات جس نے یہ سواری ہمارے قابو میں کر دی اور اس کی قدرت کے بغیر ہم اس کو قبضہ میں کرنے والے نہ تھے اور ہم اپنے پروردگار ہی کی طرف لوٹنے والے ہیں"۔ ایک اور دعا جو حضرت نوح علیہ السلام نے اپنے ساتھیوں کو کشتی پر سوار ہوتے وقت تعلیم کی تھی حسب ذیل ہے۔

بِسْمِ اللهِ مَجْرٖهَا وَمُرْسٰهَا ط اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○
(سورہ ہود ۱۱، آیت ۴۱)

ترجمہ: اللہ کے نام سے اس کا چلنا اور ٹھہرنا۔ بیشک رب میرا البتہ بخشنے والا مہربان ہے۔

Marfat.com

۲۹۔ بچے کے دانت آسانی سے نکلنے کی دُعا

۱۔ کلام مجید کی سورۃ قٓ (۵۰) لکھ کر پھر دھو کر اس کا پانی بچہ کے دانتوں پر ہر روز ملنے سے انشاء اللہ آسانی کے ساتھ دانت بغیر تکلیف کے نکل آئیں گے۔

۲۔ کلام مجید کی سورۃ قٓ (۵۰) قٓ وقفہ وَ الْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ سے كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ○ تک (یعنی آیت ایک سے آیت ۱۱ تک) لکھ کر پلا لنے سے دانت آسانی سے نکلیں گے۔

۳۰۔ اللہ کی نعمت (رزق) کے حصول کی دُعا

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے سفر کی اور بے سروسامانی کی حالت میں یہ دعا مانگی تھی۔ رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ ○

(سورہ القصص ۲۸، آیت ۲۴)

ترجمہ: اے رب! بیشک جو بھی نعمت تو اتارے میری طرف میں اس کا محتاج ہوں'

۳۱۔ کھانا شروع کرنے سے پہلے اور بعد کی دُعا

کھانا شروع کرنے سے پہلے کی دعا:

"بِسْمِ اللّٰهِ وَ عَلٰی بَرَكَةِ اللّٰهِ ○

ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے اور اللہ کی برکت سے۔ (حصن)

کھانا کھانے کے بعد یہ دعا پڑھیں:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَطْعَمَنَا وَ سَقَانَا وَ جَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ

ترجمہ: سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور مسلمان بنایا۔

Marfat.com

۳۲۔ کھانے سے پہلے بسم اللہ پڑھنا بھول گئے تو اس وقت کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ ط

ترجمہ: میں نے اس (کھانے) کے اول و آخر میں اللہ کا نام لیا۔

۳۳۔ اچھے اخلاق کی خواہش کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِىْ لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ لَا يَهْدِىْ لِاَحْسَنِهَآ اِلَّا اَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّىْ سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ عَنِّىْ سَيِّئَهَآ اِلَّا اَنْتَ ٥

ترجمہ: اے اللہ! مجھے اچھے اخلاق نصیب فرما (کیونکہ بے شک) آپ کے سوا بھلائیاں کوئی نہیں دے سکتا اور برے اخلاق مجھ سے دور کر دے (کیونکہ بے شک) آپ کے سوا برے اخلاق کوئی دور نہیں کر سکتا"۔

۳۴۔ دودھ پینے کے بعد کی دُعا

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ ٥

ترجمہ: اے اللہ اس (دودھ) میں ہمارے لیے برکت عطا فرما اور ہمیں مزید عطا فرما تازہ۔

۳۵۔ کسی سے کچھ ملنے پر دُعا دینا

جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا ٥ ۔ اللہ تم کو بہترین اجر عطا فرمائے۔ (مشکوٰۃ شریف)

۳۶۔ بیت الخلا میں داخل ہوتے اور نکلتے وقت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ ٥

Marfat.com

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں خبیث جنوں سے مرد ہوں یا عورت''۔

بیت الخلاء سے نکلتے وقت دایاں (سیدھا) پاؤں پہلے باہر نکالیں اور یہ دعا پڑھیں:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ ○

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے مغفرت مانگتا ہوں۔ تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں، جس نے مجھ سے گندگی دُور کی اور مجھے (آرام) عطا فرمایا''۔

۳۷۔ تکلیف، غم اور پریشانی سے نجات کی دُعا

حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام کو نمرود نے آگ میں ڈالا تو آپ نے یہ دعا پڑھی اور پروردگار نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا قبول کی اور آپ کو آگ سے محفوظ رکھا۔ ہمیں بھی ہر مصیبت، پریشانی، دکھ و غم کی صورت میں یہ دعا زیادہ سے زیادہ پڑھنا چاہیے۔

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ ہ (سورۃ آل عمران ۳، آیت ۱۷۳)

ترجمہ: ہم کو حق تعالیٰ کافی ہے اور (وہ) بہت اچھا کارساز ہے''۔

رَبِّ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط (سورۃ توبہ ۹، آیت ۱۲۹)

ترجمہ: کافی ہے مجھ کو اللہ۔ نہیں ہے کوئی معبود مگر وہ۔ اسی پر توکل کیا میں نے اور وہی رب ہے عرش عظیم کا''۔ یہ دعا اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو تعلیم فرمائی۔

۳۸۔ لوگوں کے شر سے محفوظ رہنے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ ہ

Marfat.com

ترجمہ: اے اللہ ہم ان کے مقابلے میں تجھ کو پیش کرتے ہیں اور ان کے شر سے پناہ مانگتے ہیں''۔ یہ دعا اللہ کے آخری نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ کے موقع پر کی، اللہ تبارک وتعالیٰ نے کفار کو شکست دی۔

۳۹۔　اللہ سے رحم و مغفرت طلب کرنے کی دُعا

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ج رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ج رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ج وَاعْفُ عَنَّا وقفہ وَاغْفِرْ لَنَا وقفہ وَارْحَمْنَا وقفہ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

(سورہ البقرۃ ۲، آیت ۲۸۶)

ترجمہ: اے ہمارے رب! اگر ہم بھول جائیں یا چوک جائیں، تو ہم کو نہ پکڑ۔ اے ہمارے رب! جو لوگ ہم سے پہلے گزر گئے ہیں جس طرح اُن پر تو نے بھاری بوجھ ڈالا تھا، ویسا بھاری بوجھ ہم پر نہ ڈال اور ہمارے رب! ہم سے اتنا بوجھ نہ اٹھوا جس کی ہم کو طاقت نہیں اور ہمارے قصوروں سے درگزر اور ہمارے گناہوں کو معاف کر اور ہم پر رحم فرما۔ تو ہی ہمارا کارساز ہے۔ تو ان لوگوں کے مقابلے میں جو کافر ہیں ہماری مدد کر۔

۴۰۔　باہمی اختلافات دور کرنے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا فِيْهِ

Marfat.com

يَخْتَلِفُوْنَ ○ (سورہ الزمر ۳۹، آیت ۴۶)

ترجمہ: اے اللہ آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، باطن اور ظاہر کے جاننے والے۔ تو ہی اپنے بندوں میں فیصلہ کر جس چیز میں وہ باہمی اختلاف کرتے تھے''۔

۴۱۔ حسد و کینہ دور کرنے کی دُعا

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَ لِاِ خْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِ يْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْ رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○ (سورہ حشر ۵۹، آیت ۱۰)

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہم کو بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو (بھی) جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے، اور نہ ڈال ہمارے دلوں میں کینہ ان لوگوں کی طرف سے جو ایمان لا چکے۔ اے ہمارے رب! تو بڑا شفیق اور رحیم ہے''۔

حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' دو لوگوں سے حسد کرنا (رشک کرنا) ٹھیک ہے، ایک تو وہ شخص جس کو اللہ تعالیٰ نے دولت دی اور پھر اُس دولت کو راہِ حق میں خرچ کرنے کی توفیق دی اور دوسرا وہ (عالم) جس کو اللہ تعالیٰ نے علم عطا کیا اور وہ اُس علم کے موافق حکم کرتا اور دوسروں کو علم سکھاتا ہے'۔ (صحیحین)

۴۲۔ شیطانی وسوسوں سے دور رہنے کی دُعا

رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ○
وَاَعُوْذُبِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ○ (سورہ المومنون ۲۳، آیت ۹۷۔۹۸)

Marfat.com

ترجمہ: اے میرے رب! میں شیطانوں کے وسوسوں سے اور اے میرے رب میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں اس سے (بھی) کہ شیاطین میرے پاس کبھی آئیں

۴۳۔ آیات شفاء

ڈاکٹر محمد عبدالحیؒ نے اپنی کتاب ''اُسوۂ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم'' میں امام طریقت ابو القاسم قیشری رحمۃ اللہ علیہ سے منقول '' آیات شفا'' کے بارے لکھا ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ ان کا ایک بچہ بیمار ہوگیا۔ اس کی بیماری اتنی سخت ہوگئی کہ وہ قریب المرگ ہوگیا۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بچہ کا حال عرض کیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم آیاتِ شفاء سے کیوں دور رہتے ہو کیوں ان سے تمسک نہیں کرتے اور شفا نہیں مانگتے۔ ابو القاسم قیشری کہتے ہیں کہ میں بیدار ہو گیا اور اس پر غور کرنے لگا، تو میں نے ان آیات شفا کو کتاب الٰہی میں چھ جگہ پایا، وہ یہ ہیں۔ آپ لکھتے ہیں کہ میں نے ان آیات شفا کو لکھا اور پانی میں گھول کر بچے کو پلا دیا اور بچہ اسی وقت شفا پا گیا گویا کہ اس کے پاؤں سے گرہ کھول دی گئی ہو۔

۱۔ سورۃ التوبہ (۹)، آیت ۱۴

وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ○

ترجمہ: اور اللہ تعالیٰ بہت سے مسلمانوں کے قلوب کو شفا دے گا۔

۲۔ سورۃ یونس (۱۰)، آیت ۵۷

وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ○

ترجمہ: دلوں میں جو (برے کاموں سے) روگ (تکلیف) ہو جاتے

Marfat.com

ہیں۔ ان کے لیے شفا ہے۔

۳۔ سورۃ النحل (۱۶)، آیت ۶۹

يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ○

ترجمہ: ان کے پیٹ میں سے پینے کی ایک چیز نکلتی ہے جس کی رنگتیں مختلف ہوتی ہیں کہ اس میں لوگوں کے لیے شفا ہے۔

۴۔ سورۃ اسرائیل (۱۷)، آیت ۸۲

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ○

ترجمہ: اور ہم قرآن میں ایسی چیزیں نازل کرتے ہیں کہ وہ مومنین کے حق میں شفا اور رحمت ہے۔

۵۔ سورۃ الشعراء (۲۶)، آیت ۸۰

وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ○

ترجمہ: اور جب میں بیمار ہو جاتا ہوں تو وہ (اللہ تعالیٰ) ہی مجھ کو شفا دیتا ہے

۶۔ سورۃ حم السجدۃ (۴۱)، آیت ۴۴

قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ○

ترجمہ: آپ کہہ دیجیے کہ یہ قرآن ایمان والوں کے لیے ہدایت اور شفا ہے

۴۴۔ سورۃ فاتحہ ہر بیماری سے شفا کی دُعا

ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ "سورۃ فاتحہ میں ہر بیماری سے شفا ہے"۔ یہ سورت رب العالمین نے اپنے بندوں کی زبان سے فرمائی کہ ان الفاظ میں

Marfat.com

اپنے خالق و رزاق کے سامنے عرضِ مدعا کیا کریں۔ فجر کی نماز میں سنتوں اور فرض کے درمیان بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ سے ملا کر سورۃ فاتحہ ۴۱ بار پڑھ کر دم کرنے یا پانی پر پڑھ کر دم کر کے وہ پانی پینے سے شفا ہوتی ہے انشاء اللہ ہر تکلیف اور ہر مرض جاتا رہتا ہے۔ تمام بلاؤں اور امراض اور آفتوں کے لیے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خاص دُعا یہ تھی:

اِذۡهِبِ الۡبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشۡفِ اَنۡتَ الشَّافِیۡ
لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَآءً لَّا یُغَادِرُ سَقَماً ○

ترجمہ: اے لوگوں کے رب! تکلیف کو دور فرما اور شفا دے تو ہی شفا دینے والا ہے تیری شفا کے سوا کوئی شفا نہیں ہے ایسی شفا دے جو ذرا (بھی) مرض نہ چھوڑے"۔

۴۵۔ عرق النساء اور جوڑوں کے درد کی دُعا

ا۔ مفتی عبدالشکور قاسمی نے 'اعمال قرآنی' کے حوالے سے لکھا ہے کہ نابالغ لڑکی کا کاتا ہوا سوت لے کر اس کو بانٹ کر یہ آیت ایک مرتبہ پڑھ کر ایک گرہ لگائیں اور اسی طرح سات مرتبہ پڑھ کر سات گرہیں لگائی جائیں، گنڈا تیار کر کے بائیں بازو پر بندھوالیا جائے، انشاء اللہ شفا ہوگی۔

وَاِذۡ قَتَلۡتُمۡ نَفۡسًا فَادّٰرَءۡتُمۡ فِیۡهَا وَ اللّٰهُ مُخۡرِجٌ مَّا كُنۡتُمۡ تَكۡتُمُوۡنَ ○

بعض علماء نے یہ بھی لکھا ہے کہ درد والی جگہ پر ہاتھ رکھ کر سورۃ فاتحہ اور سات بار اَللّٰهُمَّ اَذۡهِبۡ عَنِّیۡ سُوۡءَ مَآ اَجِدُ پڑھ کر دم کرنے سے درد

Marfat.com

جاتا رہتا ہے۔

۲۔ جوڑوں کے درد کی صورت میں جس جگہ درد ہو اس جگہ کو مضبوطی سے پکڑ کر دس مرتبہ سورۂ فاتحہ اور دس مرتبہ سورۂ کافرون پڑھ کر دم کریں۔ یہ عمل تین بار دہرائیں۔ انشاء اللہ درد جاتا رہے گا (مجموعہ وظائف رمولانا مفتی عبدالشکور قاسمی)

۴۶۔ نزلہ و زکام کی دُعا

۱۔ اگر کسی کو نزلہ کی وجہ سے چھینکیں بکثرت آتی ہوں تو گیارہ مرتبہ کلام مجید کی حسب ذیل آیت کسی کھانے کی چیز پر پڑھ کر مریض کو کھلائیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ○ (سورۃ الکھف ۱۸، آیت ۱)

ترجمہ: ''تمام خوبیاں اس اللہ کے لیے ثابت ہیں جس نے اپنے (خاص) بندے پر یہ کتاب نازل فرمائی اور اس میں ذرا بھی کجی نہیں رکھی''۔

۲۔ تین مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھ کر نزلہ زکام کے مریض پر دم کیا جائے، انشاء اللہ مریض اچھا ہو جائے گا۔ (مجموعہ وظائف رمولانا مفتی عبدالشکور قاسمی)

۴۷۔ گردے، مثانے یا پتے سے پتھری نکالنے اور تکلیف دور کرنے کی دُعا

گردے، مثانے یا پتے سے پتھری کو باہر نکالنے یا شدید تکلیف میں آرام کے لیے قرآن کریم کی اس آیت کو ۴۱ بار پڑھ کر متعلقہ جگہ دم کریں اور پانی پر دم کر کے پانی مسلسل پلانے سے پتھری ریزہ ریزہ ہو کر نکل جائے گی اور تکلیف دور ہو گی۔

وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ط وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ط وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ

Marfat.com

مِنۡ خَشۡيَةِ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ۝

(سورۃ البقرہ ۲، آیت ۷۴)

ترجمہ: بعض پتھر تو ایسے ہیں جن سے (بڑی بڑی) نہریں پھوٹ کر چلتی ہیں۔ اور ان ہی پتھروں میں سے بعض ایسے ہیں کہ جو شق ہو جاتے ہیں پھر ان سے (اگر زیادہ نہیں تو تھوڑا ہی) پانی نکل آتا ہے اور ان ہی پتھروں میں بعض ایسے ہیں جو خدا تعالیٰ کے خوف سے نیچے لڑھک آتے ہیں۔ اور حق تعالیٰ تمہارے اعمال سے بے خبر نہیں ہیں"۔

۴۸۔ دل کی بیماری یا گھبراہٹ دور کرنے کی دُعا

دل کی تکلیف، دل میں گھبراہٹ، دل کی تکلیف کے باعث پسینہ آنے کی صورت میں قرآن کریم کی اس آیت کو ۴۱ بار پڑھ کر بائیں جانب سینہ پر یعنی دل کے اوپر دم کریں اور پانی پر دم کر کے پانی مسلسل پلانے سے تکلیف انشاء اللہ دور ہو جائے گی۔ علاوہ ازیں اس آیت کو بسم اللہ کے ساتھ کسی صاف ستھرے کاغذ پر لکھ کر (تعویز بنا کر) گلے میں اس طرح پہنیں کہ تعویز دل پر رہے۔

اَلَا بِذِكۡرِ اللّٰهِ تَطۡمَئِنُّ الۡقُلُوۡبُ ۝

(سورہ الرعد ۱۳، آیت ۲۸)

ترجمہ: اللہ کے ذکر سے دلوں کو اطمینان ہو جاتا ہے"۔

اس کے علاوہ کلام مجید کی سورۃ یٰسین جسے آنحضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن کا دل فرمایا ہے روزانہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پلانے سے دل کی بیماری جاتی رہتی ہے۔

Marfat.com

۴۹۔ ہائی بلڈ پریشر یا غصہ دور کرنے کی دُعا

ہائی بلڈ پریشر یا کوئی شخص شدید غصہ میں ہو تو اس کا غصہ کم کرنے کے لیے قرآن کریم کی اس آیت کو ۱۴ بار پڑھ کر اس پر دم کریں اور پانی پر دم کر کے پانی مسلسل پلانے سے غصہ میں کمی آئے گی اور ہائی بلڈ پریشر معمول پر آئے گا۔

وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ط وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ○

(سورۃ آل عمران ۳، آیت ۱۳۴)

ترجمہ: اور غصے کو ضبط کرنے والے اور لوگوں سے درگزر کرنے والے اور اللہ تعالیٰ نیکوکاروں کو محبوب رکھتا ہے"۔

۵۰۔ یرقان (پیلیا) دور کرنے کی دُعا

۱۔ (سورۃ الحشر (۵۹) ۷ مرتبہ اور سورۃ القریش (۱۰۶)، ایک بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو مسلسل پلانے سے یرقان جاتا رہتا ہے۔

۲۔ کلام مجید کی سورۃ الْبَيِّنَة ۹۸ (لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ) لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالا جائے اور یہی سورۃ پڑھ کر پانی پر پھونکیں اور وہ پانی مریض کو پلانے سے انشاء اللہ یرقان جاتا رہے گا۔

۳۔ تین سو بار اسم باری تعالیٰ "اَلْحَسِيْبُ" پانی پر دم کر کے اکیس دن تک پانی پلانے سے انشاء اللہ یرقان ختم ہو جائے گا۔

۵۱۔ بخار کم کرنے کی دُعا

يٰنَارُ كُوْنِىْ بَرْدًا وَّ سَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ○

Marfat.com

(سورۃ الانبیاء آیت ۶۹)

ترجمہ: اے آگ سرد ہو جا اور ابرہیم پر (موجب) سلامتی (بن جا)۔

۵۲۔ پھوڑے پھنسی، چیچک اور زخم دور کرنے کی دُعا

۱۔ کسی بھی قسم کا پھوڑا، پھنسی یا زخم ہونے کی صورت میں کوئی دوسرا شخص باوضو ہوکر بہتر ہے فرض نماز کے بعد اپنی شہادت کی انگلی صاف اور پاک زمین پر رکھ کر یہ کہتے ہوئے اوپر اٹھے اور مریض یا زخم کے بدن پر تکلیف کی جگہ پھیرتا جائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا يُشْفٰى سَقِيْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ ہماری ہی زمین کی مٹی، ہم ہی میں کے کسی ایک شخص کے تھوک کے ساتھ، ہمارے پروردگار کے حکم سے ہمارا بیمار اچھا ہو جائے۔

۲۔ مولانا مفتی عبدالشکور قاسمی نے کتاب عملیات کشمیری کے حوالے سے لکھا ہے کہ اگر چیچک کی بیماری پھیل رہی ہو تو بچوں کو اس بیماری سے محفوظ رکھنے کے لیے ایک نیلے رنگ کا دھاگہ لیں، اتنا بڑا کہ وہ بچے کے گلے میں آرام سے آجائے، اب باوضو ہوکر، بہتر ہے فرض نماز کے بعد کلام مجید کی سورۃ الرحمٰن (۵۵) پڑھنا شروع کریں، دوران تلاوت ہر فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پر دھاگہ پر پھونک ماریں اور اس جگہ ایک گرہ لگائیں مکمل ہونے پر اسے بچے کے گلے میں ڈال دیں، انشاء اللہ بچہ چیچک کے مرض سے محفوظ رہے گا۔

۳۔ سات دانے سالم چاول کے لیں ہر دانہ پر سورۃ کوثر پڑھ کر مریض کو بنا چبائے سالم کھلا دیں، انشاء اللہ چیچک کے جو دانے نکل آئے ہیں ان سے زیادہ نہ نکلیں گے اور جو نکلے ہیں وہ بھی درست ہو جائیں گے۔

Marfat.com

۵۳۔ لاعلاج بیماری کی دُعا

اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ○

(سورۃ الانبیاء ۲۱، آیت ۸۳)

ترجمہ: اپنے پروردگار سے دعا کی کہ مجھے شدید تکلیف پہنچ رہی ہے اور آپ سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہیں۔

۵۴۔ بچوں میں سوکھے کی بیماری کی دُعا

وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِى الْاَرْضِ يَتَبَوَّاُ مِنْهَا حَيْثُ يَشَآءُ ط نُصِيْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ وَلَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ○ (سورۃ یوسف ۱۲، آیت ۵۶)

ترجمہ: اس طرح ہم نے یوسف (علیہ السلام) کو ملک مصر میں با اختیار بنا دیا کہ اس میں جہاں چاہیں رہیں، ہم جس پر چاہیں اپنی عنایت متوجہ کر دیں اور ہم نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے''۔

۵۵۔ کینسر، سرطان، طاعون یا پھوڑے پھنسی کی دُعا

اللہ تعالیٰ کے حسب ذیل ناموں کا ورد زیادہ سے زیادہ کرنا، کم از کم دن میں گیارہ مرتبہ صبح و شام پڑھے۔

یَا مَلِکُ ، یَا قُدُّوسُ ، یَا سَلَامُ ۔

۵۶۔ معذوری دور کرنے کی دُعا

اَلَهُمْ اَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ بِهَآ اَمْ لَهُمْ اَيْدٍ يَّبْطِشُوْنَ بِهَآ

Marfat.com

اَمْ لَهُمْ اَعْيُنٌ يُّبْصِرُوْنَ بِهَآ اَمْ لَهُمْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ○

(سورۃ الاعراف ۷، آیت ۱۹۵)

ترجمہ: کیا ان کے پاؤں ہیں جن سے وہ چلیں، یا ان کے ہاتھ ہیں جن سے وہ کسی چیز کو تھام سکیں، یا ان کی آنکھیں ہیں جن سے وہ دیکھتے ہوں یا ان کے کان ہیں جن سے وہ سنتے ہوں"۔

۵۷۔ ذیابیطس (شوگر) کے مرض کی دُعا

ذیابیطس (شوگر) کا مریض از خود قرآن مجید کی اس آیت کو ہر روز کسی بھی نماز کے بعد بسم اللہ کے ساتھ ۴۱ مرتبہ پڑھے اور پانی پر دم کر کے پانی پیئے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مرض کنٹرول میں رہے گا اور فائدہ ہوگا۔

رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ○

(سورۃ بنی اسرائیل ۱۷، آیت ۸۰)

ترجمہ: اے رب! مجھ کو خوبی کے ساتھ پہنچائیو اور مجھ کو خوبی کے ساتھ لے جائیو اور مجھ کو اپنے پاس سے ایسا غلبہ دیجیو جس کے ساتھ نصرت ہو"۔

۵۸۔ دماغی بیماری (پاگل پن)، کمزور دماغ کی دُعا

اگر کسی کو ذہنی بیماری اس حد تک ہو کہ وہ پاگل پن کی کیفیت اختیار کر گئی ہو اور بیہوشی طاری ہو جاتی ہو تو اس آیت کو ۱۴ مرتبہ صبح و شام پڑھ کر پھونکیں۔ انشاء اللہ شفا ہوگی۔

فَلَمَّآ اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْ

Marfat.com

ﺑِﻨِﯿۡﻦَ ○ (سورۃ الاعراف ۷، آیت ۱۴۳)

ترجمہ: (جب موسیٰ (علیہ السلام) کوہ طور پر اللہ کا جلوہ دیکھنے کے بعد بیہوش ہو کر گر پڑے) اور جب ہوش میں آئے تو کہنے لگے کہ تیری ذات پاک ہے اور میں تیرے حضور میں توبہ کرتا ہوں اور جو ایمان لانے والے ہیں ان میں سب سے اول ہوں"۔ کمزور دماغ کے لیے فرض نماز کے بعد پروردگار کا اسم مبارک "یَا قَوِیُّ" ماتھے پر ہاتھ رکھ کر گیارہ مرتبہ پڑھیں اور سر پر دم کریں۔

۵۹۔ مرگی کے مرض کی دُعا

زاد المعاد میں ہے جسے ڈاکٹر محمد عبدالحیٔ نے اپنی کتاب "اُسوۂ رسولِ اکرم ﷺ" میں نقل کیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اکثر اوقات آفت زدہ کے کان میں یہ آیت پڑھا کرتے تھے:

اَفَحَسِبۡتُمۡ اَنَّمَا خَلَقۡنٰكُمۡ عَبَثًا وَّ اَنَّكُمۡ اِلَيۡنَا لَا تُرۡجَعُوۡنَ ط

اور آیت الکرسی سے بھی اس کا علاج کیا جاتا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایسے مریض کو بھی اس کا ورد رکھنے کا حکم دیا کرتے تھے اور معوذتین پڑھنے کو بھی فرمایا کرتے تھے۔ مرگی کے مرض میں مبتلا مریض پر جب اس مرض کا دورہ ہو تو چاہیے اس کے متعلقین میں سے کسی کو کہ وہ باوضو ہو کر بسم اللہ کے ساتھ اس آیت کو بار بار پڑھ کر مریض پر دم کرے اور پانی پر دم کر کے مریض کو وہ پانی پلائے۔ مریض کو بھی چاہیے کہ وہ اپنے معمولات میں اس آیت کا ورد زیادہ سے زیادہ کرے۔

اگر کوئی شخص مرگی سے بے ہوش ہو جائے تو اس کے دائیں کان میں پوری اذان اور بائیں کان میں اقامت سات بار کہیں۔ انشاء اللہ اسے ہوش آجائے گا اور یہ

Marfat.com

بھی کہ مرگی کا مریض سورۃ السجدہ لکھ کر اپنے پاس رکھے تو انشاء اللہ اسے مرگی کا دورہ نہیں پڑے گا۔ (مجموعہ وظائف / مفتی عبدالشکور قاسمی)

۶۰۔ یادداشت کمزور یا بھولنے کی بیماری کی دُعا

بھولنے کی کیفیت پیدا ہوگئی ہو یا یادداشت کمزور ہوگئی ہو تو روزانہ عشاء کی نماز کے بعد ۴۱ مرتبہ اس آیت کو پڑھ کر دم کریں۔

سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى ○ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ؕ وَ نُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ○

(سورۃ الاعلیٰ ۸۷، آیت ۶۔۸)

ترجمہ: (اس قرآن کی نسبت ہم وعدہ کرتے ہیں کہ) ہم (جتنا) قرآن نازل کرتے جائیں گے آپ کو پڑھا دیا کریں گے (یعنی یاد کرا دیا کریں گے) پھر آپ (اس میں سے کوئی جز) نہیں بھولیں گے مگر جس قدر (بھلانا) اللہ کو منظور ہو (کہ نسخہ کا ایک طریقہ یہ بھی ہے) وہ ہر ظاہر اور مخفی کو جانتا ہے"۔

۶۱۔ سر درد کی دُعا

ماتھے پر داہنا ہاتھ اس طرح رکھیں کے دونوں کنپٹیاں انگوٹھے اور شہادت و بڑی انگلی کے درمیان دبی رہیں۔ اب بسم اللہ کے ساتھ قرآن مجید کی یہ آیت ۴۱ مرتبہ پڑھ کر دم کرنے سے سر کا درد جاتا رہتا ہے۔

لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ○

(سورۃ الواقعہ ۵۶، آیت ۱۹)

ترجمہ: اس سے نہ تو سر میں درد ہوگا اور نہ ان کی عقلیں زائل ہونگی"۔

Marfat.com

۶۲ ۔ برص، پاگل پن، کوڑھ اور بُرے امراض سے حفاظت کی دُعا

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُنُوْنِ وَ الْجُذَامِ وَسَیِّئِ الْاَ سْقَامِ ○

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں برص سے، پاگل پن سے، کوڑھ سے اور تمام برے امراض سے"۔ (قرآن وحدیث کے انمول خزانے رمولانا حکیم محمد اختر)

۶۳ ۔ دانت میں درد کی دُعا

۱۔ شہادت کی انگلی درد والے دانت پر رکھ کر کلام مجید کی یہ آیت بسم اللہ کے ساتھ پڑھیں، اگر کوئی دوسرا شخص یہ عمل کرے تو وہ آیت پڑھنے کے بعد درد والی جگہ پر دم کردے، یہ عمل تین مرتبہ کرنے سے انشاء اللہ درد جاتا رہے گا۔

هُوَ الَّذِیْۤ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَةَ قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ○

(سورۃ ملک ۶۷، آیت ۲۳)

ترجمہ: وہ خدا ہی تو ہے جس نے تم کو پیدا کیا اور تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے (مگر) تم لوگ بہت کم شکر کرتے ہو"۔

۲۔ سورۃ فاتحہ پڑھ کر درد زدہ دانت کو دم کرنا بھی مفید ہے۔

۳۔ دانت کے ہلنے کا علاج عملیات کشمیری" میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ لفظ

Marfat.com

"لَا یَعْلَمُوْنَ" لکھ کر ہلتے ہوئے دانت کے نیچے رکھیں اور اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کرنا مفید ہے۔

۶۴۔ زبان کی لکنت دور کرنے اور بات میں اثر پیدا ہو جانے کی دُعا

رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ ○ وَیَسِّرْلِیْٓ اَمْرِیْ ○
وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ ○ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ ○

(سورۃ طٰہٰ ۲۰، آیت ۲۵۔۲۸)

ترجمہ: اے میرے رب! میرا حوصلہ فراغ کر دیجئے اور میرا یہ کام (تبلیغ کا) آسان کر دیجئے اور میری زبان پر سے بستگی (لکنت) ہٹا دیجئے تا کہ لوگ میری بات سمجھ سکیں۔

سورۃ طٰہٰ میں اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو معجزات (نشانیاں) عطا فرمانے کا ذکر کیا ہے، جن میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ہاتھ میں موجود لاٹھی کو سانپ بنانا اور اس لاٹھی کو دوبارہ اصلی حالت میں لانے کا واقعہ ہے، اسی سورہ میں اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کہا کہ اے موسیٰ اب یہ نشانیاں لے کر تم فرعون کے پاس جاؤ، کیوں کہ وہ بہت حد سے نکل گیا تھا۔ اس پر حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے یہ دعا مانگی۔ جس میں اس کام (تبلیغ) میں آسانی پیدا ہو جانے اور ان کی زبان میں جو لکنت تھی اسے دور کر دینے کی دعا کی۔

۶۵۔ کان کی تکلیف یا کم سننے کی دُعا

کان کی تکلیف مثلاً کان بہنے یا کم سننے کی صورت میں روزانہ فجر اور عشاء کی نماز کے بعد ایک تسبیح بسم اللہ الرحمٰن الرحیم" کی پڑھنے کے بعد اللہ

Marfat.com

تبارک وتعالیٰ کے اسم مبارک "یَا سَمِیۡعُ یَا بَصِیۡرُ" کو ۴۱ بار پڑھ کر روئی کے پھوئے پر دم کر کے روئی کو مریض کے کانوں میں رکھ دیں۔ اس طرح فجر کی نماز میں پڑھی گئی روئی سارا دن اور عشاء کی نماز کے بعد پڑھی گئی روئی رات بھر کان میں رکھنے سے انشاءاللہ کان کی تکلیف جاتی رہے گی۔ کان کی تکلیف میں یہ آیت پڑھ کر کان پر دم کرنے سے انشاءاللہ تکلیف دور ہو جائے گی۔

هُوَ الَّذِیۡۤ اَنۡشَاَکُمۡ وَجَعَلَ لَکُمُ السَّمۡعَ وَالۡاَبۡصَارَ وَالۡاَفۡئِدَۃَ قَلِیۡلًا مَّا تَشۡکُرُوۡنَ ○

(سورۃ ملک ۶۷، آیت ۲۳)

ترجمہ: وہ خدا ہی تو ہے جس نے تم کو پیدا کیا اور تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے (مگر) تم لوگ بہت کم شکر کرتے ہو"۔

۶۶۔ آنکھوں کی تکلیف کی دعا

۱۔ کلام مجید کی سورۃ ق (۵۰) کی یہ آیت ہر نماز کے بعد بمعہ درود شریف سات بار پڑھ کر دونوں ہاتھوں کے انگوٹھوں کے پوروں پر دم کر کے آنکھوں پر پھیریں انشاءاللہ آنکھوں کی ہر تکلیف دور ہو گی۔ موتیابند کے لیے بھی یہ عمل مفید ہے۔

فَکَشَفۡنَا عَنۡکَ غِطَآءَکَ فَبَصَرُکَ الۡیَوۡمَ حَدِیۡدٌ ○

(سورۃ ق ۵۰، آیت ۲۲)

ترجمہ: پس ہم نے تمہارے اوپر سے تمہاری غفلت کا پردہ ہٹا لیا ہے۔ اس لیے آج (تو) تیری آنکھوں کی روشنی بہت تیز ہے"۔

۲۔ فرض نماز کے بعد پروردگار عالم کا اسم مبارک "یَانُوۡرُ" کی ایک تسبیح پڑھ

Marfat.com

کر دونوں ہاتھوں کے پوروں پر دم کر کے آنکھوں پر پھیریں۔

۳۔ کلام مجید کی سورۃ القدر (۹۷) اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ باوضو ہو کر آسمان کی طرف نظر کر کے پڑھی جائے۔ انشاء اللہ بصارت میں کبھی کمی نہیں ہو گی۔

۶۷۔ بچے کو بھوک اور پیاس نہ لگتی ہو اس کی دُعا

وَ الَّذِیْ هُوَ یُطْعِمُنِیْ وَیَسْقِیْنِ ○ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ یَشْفِیْنِ ○ (سورۃ الشعرا ۲۶، آیت ۷۹۔۸۰)

ترجمہ: اور وہ جو مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے اور جب میں بیمار پڑتا ہوں تو مجھے شفا بخشتا ہے"۔

۶۸۔ بچہ ضد کرتا ہو یا نافرمانی کرتا ہو اس کی دُعا

اَللّٰهُ یَجْتَبِیْٓ اِلَیْهِ مَنْ یَّشَآءُ وَیَهْدِیْٓ اِلَیْهِ مَنْ یُّنِیْبُ ○

(سورۃ الشوریٰ ۴۲، آیت ۱۳)

ترجمہ: اللہ اپنی طرف جس کو چاہے کھینچ لیتا ہے۔ اور جو شخص (خدا کی طرف) رجوع کرے اُس کو اپنے تک رسائی دیدیتا ہے"

۶۹۔ بچہ کی پیدائش میں آسانی کی دُعائیں

وَاَلْقَتْ مَا فِیْهَا وَ تَخَلَّتْ ○ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ○ (سورۃ الانشقاق ۸۴، آیت ۴۔۵)

ترجمہ: اور وہ (زمین) جو کچھ اس میں ہے اسے نکال کر باہر ڈال دے گی اور (بالکل) خالی ہو جائے گی۔ اور اپنے پروردگار کے ارشاد کی تعمیل کرے گی اور اس کو

Marfat.com

لازم بھی یہی ہے۔

بچے کی پیدائش کے وقت قرآن مجید کی یہ آیت مسلسل پڑھنے سے بچہ کی پیدائش میں آسانی ہو جاتی ہے۔اس کے علاوہ اس وقت کلام مجید کی سورۃ یٰسین تین مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے زچہ کو پلانے سے زچگی میں آسانی ہوتی ہے۔

۷۰۔ بچے کو نظر لگنا، زیادہ رونا یا سوتے میں چونک کر اٹھنے کی دُعا

نظر ایک تیر ہے اور ایک زہر کی حیثیت رکھتی ہے۔مفسرین نے اسے سانپ اور بچھو کے ڈنک کی مانند قرار دیا ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ نے بعض لوگوں کی آنکھوں میں یہ تاثیر رکھی ہے،نظر کسی غیر ہی کی نہیں بلکہ اپنی بھی لگ سکتی ہے۔نظر ایک ایسی چیز ہے جو صرف بچے یا انسان کو ہی نہیں لگتی بلکہ یہ کسی جانور، دولت، مکان، دکان، اسباب، زمین یعنی زرعی زمین، باغ اور کاروبار کو بھی لگتی ہے۔اگر کسی مرد یا عورت کو یہ گمان ہو کہ اس کی نظر سخت ہے، ایسی صورت میں بہتر تو یہ ہے کہ وہ کسی چیز کو دیکھا ہی نہ کرے اور اگر کسی چیز کو دیکھے اور اس کے دل میں یہ بات آئے کہ وہ بہت اچھی ہے یا کسی بچے کو دیکھے اور یہ محسوس کرے کہ یہ بچہ بہت پیارا ہے تو اُسے چاہیئے کہ وہ اپنے دل میں یہ پڑھے''اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلَیْہِ ''اس کلمہ کی برکت سے نظر اثر نہیں کرے گی۔عام لوگوں کے لیے یہ ضروری ہے کہ جب کوئی چیز اچھی معلوم ہو، یا کوئی بچہ خوبصورت لگے تو اس وقت یہ کہے''مَا شَآءَ اللّٰہُ لَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ''اس کلمہ کے کہنے سے حق تعالیٰ نظر کی تاثیر کو بدل دے گا۔

حضرت حسن بصری رحمتہ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ اگر کوئی شخص اپنے اوپر یا اپنے مال پر نظر لگنے کا وہم کرے تو یہ آیت پڑھ کر تین بار دم کر دیا کرے۔

Marfat.com

وَاِنْ یَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ۝ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ (سورۃ القلم ۶۸، آیت ۵۱-۵۲)

ترجمہ: اور یہ کافر جب قرآن سنتے ہیں تو (شدت عداوت سے) ایسے معلوم ہوتے ہیں کہ گویا آپ کو اپنی نگاہوں سے پھسلا کر گرا دیں گے (یہ ایک محاورہ ہے) اور کہتے ہیں کہ یہ مجنوں ہیں، حالانکہ یہ قرآن (جس کے ساتھ آپ تکلم فرماتے ہیں) تمام جہان کے واسطے نصیحت ہے''۔

۱۔　کلام مجید کی سورۃ فلق (۱۱۳) اور سورۃ الناس (۱۱۴) بسم اللہ کے ساتھ تین تین بار پڑھ کر بچے پر دم کریں۔

۲۔　نظر لگنے کی صورت میں یہ دُعا بسم اللہ کے ساتھ پڑھی جائے

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ حَرَّهَا وَبَرْدَهَا وَوَصَبَهَا۝

۳۔　بچے کو نظر لگنے، زیادہ رونے یا سوتے ہوئے چونک کر اٹھنے کی صورت میں یہ آیت کسی بھی صاف ستھرے کاغذ پر بسم اللہ کے ساتھ نیچے دی گئی آیت لکھ کر بچے کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ بچہ تمام چیزوں سے محفوظ رہے گا۔

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ وَّهَامَّةٍ وَّمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَّةٍ ۝

۷۱۔　سانپ، بچھو یا کوئی اور موذی جانور کاٹ لے تو اس کی دعا

قرآن مجید کی ''سورہ کافرون (۱۰۹) مسلسل پڑھ کر دم کرتے جائیں اور ساتھ ہی تھوڑا سا نمک پانی میں ملا کر اس جگہ ملتے جائیں۔ اس بات کی بھی کوشش ہونی

Marfat.com

چاہیے کہ جس جگہ سانپ نے کاٹا ہے اس جگہ سے خون جسم کے دیگر حصہ میں نہ جائے اس کے لیے متاثرہ جگہ کے دونوں طرف رسی یا کپڑا باندھ دیں، اس بات کی کوشش کریں کہ مریض جلد سے جلد اسپتال منتقل ہو جائے۔

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بچھو نے کاٹ لیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی اور نمک منگوایا اور یہ پانی کاٹنے کی جگہ پر لگاتے جاتے اور کلام مجید کی آیات قُلْ يَآ اَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھتے جاتے تھے۔(مظہری)

۷۲۔ خاندانی اختلافات دور کرنے کی دُعا

وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ط لَوْ اَنْفَقْتَ مَافِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ ط اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ○

(سورۃ الانفال ۸، آیت ۶۳)

ترجمہ: اور ان کے قلوب میں اتفاق پیدا کر دیا، اور اگر آپ دنیا بھر کا مال خرچ کرتے تب بھی ان کے قلوب میں اتفاق پیدا نہ کر سکتے۔ لیکن اللہ ہی نے ان میں باہم اتفاق پیدا کر دیا، بے شک وہ زبردست (اور) حکمت والا ہے"۔

۷۳۔ بے روزگاری اور تنگ دستی سے پناہ مانگنے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُؤْسِ وَالتَّبَاؤُسِ ۝

ترجمہ: اے پروردگار! میں تیری پناہ مانگتا ہوں تنگ دستی کی مصیبت سے اور حد سے گزری ہوئی تنگ دستی سے"۔

Marfat.com

۷۴۔ نیا لباس پہننے کی دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ کَسَانِیْ مَآ اُوَارِیْ بِهٖ عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِهٖ فِیْ حَیَاتِیْ ٥

ترجمہ: شکر ہے پروردگار کا جس نے مجھے ایسا لباس پہنایا کہ ڈھانکتا ہوں اس سے اپنا ستر اور زینت کرتا ہوں اس سے اپنی زندگی میں"۔

۷۵۔ رزق میں کشادگی کی دُعا

یہ دعا حضرت عیسیٰ ابن مریم کی ہے کہ جب حواریوں نے ان سے کہا کہ اے عیسیٰ ابن مریم ! کیا تمہارا پروردگار ایسا کر سکتا ہے کہ ہم پر آسمان سے (طعام کا) خوان نازل کرے؟ پہلے حضرت عیسیٰ ابن مریم نے انہیں خدا سے ڈرایا لیکن وہ بضد رہے اور کہا کہ ہماری یہ خواہش ہے کہ ہم اس میں سے کھائیں اور ہمارے دل تسلی پائیں اور ہم جان لیں کہ تم نے سچ کہا، اور ہم اس خوان کے نزول پر گواہ رہیں تب حضرت عیسیٰ ابن مریم نے یہ دعا کی ۔ پروردگار نے ان کی یہ دعا قبول کی اور خوان نازل فرمایا۔ اس واقعہ کی تفصیل سورۃ المائدہ ۵ میں موجود ہے۔

رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَکُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰیَةً مِّنْكَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ○

(سورۃ المائدہ ۵، آیت ۱۱۴)

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار ! ہم پر آسمان سے (خوان) کھانا نازل فرمایئے کہ وہ ہمارے لیے (وہ دن) جو اول ہیں (سب) کے لیے اور جو بعد میں ہیں ایک خوشی کی بات ہو جائے اور آپ کی طرف سے ایک نشانی ہو جائے۔ اور

Marfat.com

ہمیں رزق دے تو بہتر رزق دینے والا ہے"۔

۷۶۔ روزی کے دروازے غیب سے کھلوانے کی دعا

ذیل میں دی گئی قرآن مجید کی آیات کی تلاوت کرنے کے بعد ایک تسبیح "وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ" کی پڑھ کر رزق کی دعا کریں۔ پروردگار رزق ایسی جگہ سے عطا فرمائے گا جہاں سے رزق ملنے کا گمان بھی نہیں ہوگا۔

وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ○ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ط وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ط اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ط قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ○

(سورۃ الطلاق ۶۵، آیت ۲۔۳)

ترجمہ: جو شخص اللہ سے ڈرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے (رنج و محن) یعنی تکلیفوں اور بلاؤں) سے نجات کی شکل نکال دیتا ہے اور اس کو ایسی جگہ سے رزق پہنچاتا ہے جہاں اس کا گمان بھی نہیں ہوتا۔ اور جو شخص اللہ پر توکل کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس (کی) کفالت کرے گا۔ اللہ اپنا کام (جس طرح چاہے) پورا کر کے رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہر شے کا ایک اندازہ (اپنے علم میں) مقرر کر رکھا ہے"۔

۷۷۔ میاں بیوی کے درمیان اختلاف دور کرنے کی دعا

میاں بیوی کے درمیاں اختلاف، ناچاقی یا رنجش رہتی ہو، چھوٹی چھوٹی باتوں پر تو تو میں میں ہوتی ہو، باہم محبت کا فقدان ہو چکا ہو، ایسی صورت میں دونوں میں سے کوئی ایک کوئی سی بھی نماز کے بعد تین روز مسلسل ۹۹ بار پڑھ کر کسی بھی میٹھی چیز پر دم کر کے دونوں کھائیں۔ انشاء اللہ نفرت محبت میں، اختلاف دوستی میں، رنجش پیار

Marfat.com

میں اور ساتھ ہی دونوں کا ایک دوسرے پر اعتماد بحال ہوگا۔

وَمِنْ اٰیٰتِہٖٓ اَنْ خَلَقَ لَکُمْ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْکُنُوْٓا اِلَیْھَا وَجَعَلَ بَیْنَکُمْ مَّوَدَّۃً وَّرَحْمَۃً ط اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَکَّرُوْنَ ○ (سورۃ روم ۳۰، آیت ۲۱)

ترجمہ: اسی کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تمہارے واسطے تمہاری جنس کی بیبیاں بنائیں تا کہ تم کو ان کے پاس آرام ملے اور تم میاں بیوی میں محبت اور ہمدردی پیدا کی۔ اس میں ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو فکر سے کام لیتے ہیں‘‘

۷۸۔ نظر بد، سحر اور شیطان کے شر سے محفوظ رہنے کی دعا

۱۔ کلام مجید کی سورۃ فلق (۱۱۳) اور سورۃ الناس (۱۱۴) تین تین مرتبہ پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر پھونکیں اور اپنے ہاتھوں کو اپنے بدن پر پھیر لیں۔ اگر کسی بچے یا کسی اور پر یہ عمل کرنا ہو تب بھی ایسا ہی کریں۔

قرآن کریم کی ان دونوں سورتوں کا سحر، نظر بد اور تمام آفات جسمانی و روحانی کے دور کرنے میں تاثیر عظیم ہے۔ تفسیر ابن کثیر میں درج ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک یہودی نے جادو کر دیا تھا جس کے اثر سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہو گئے، جبرئیل امین نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو آ کر اطلاع دی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک یہودی نے جادو کیا ہے اور جادو کا عمل جس چیز میں کیا گیا ہے وہ فلاں کنویں کے اندر ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے وہاں آدمی بھیجے جو جادو کی چیز کنویں سے نکال لائے۔ اس میں گرہیں لگی ہوئی تھیں، اللہ تعالیٰ نے یہ دو سورتیں (سورۃ فلق، سورۃ الناس) نازل فرمائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہر گرہ پر ایک ایک آیت پڑھ کر

Marfat.com

ایک ایک گرہ کھولتے رہے، یہاں تک کہ سب گرہیں کھل گئیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک بوجھ سا اتر گیا۔ (تفسیر ابن کثیر، ص ۱۴۷۵)

۲۔　قرآن مجید کی سورۃ الکوثر (۱۰۸) اور سورۃ والعٰدیٰت (۱۰۰) بار پڑھیں۔

۷۹۔　جادو، ٹونا، سفلی عمل کا شک ہو تو اس سے محفوظ رہنے کی دُعا

اگر کسی کو یہ شک گزرے یا اس قسم کے آثار محسوس ہوں کہ اس پر کسی نے جادو کرایا ہے تو اس کیفیت کو دور کرنے کے لیے ۱۱ روز تک ایک تسبیح قرآن مجید کی اس آیت کی پڑھ کر دم کیجیے۔

قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ○ وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ط اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ط وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اَتٰى ○

(سورہ طٰہٰ ۲۰، آیت ۶۸،۶۹)

ترجمہ: ہم نے کہا خوف نہ کرو بلاشبہ تم ہی غالب رہو گے۔ اور جو چیز (یعنی لاٹھی) تمہارے اپنے داہنے ہاتھ میں ہے اسے ڈال دو کہ جو کچھ انہوں نے بنایا ہے اس کو نگل جائے گی۔ جو کچھ انہوں نے بنایا ہے (یہ تو) جادوگروں کے ہتھکنڈے ہیں اور جادوگر جہاں جائے فلاح نہیں پائے گا"۔

۸۰۔　اولاد کی فرماں برداری کی دُعا

دن میں تین بار پڑھ کر اولاد کے نیک اور فرمابردار ہونے کی دعا کریں۔

قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰهُ وَاَصْلِحْ لِيْ

Marfat.com

فِیْ ذُرِّیَّتِیْ ط اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْكَ وَاِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ○

(سورۃ الاحقاف ۴۶، آیت ۱۵)

ترجمہ: میرے پروردگار! مجھے توفیق دے کہ تو نے جو احسان مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کیے ہیں ان کا شکر گزار رہوں۔ اور یہ کہ نیک عمل کروں جن کو تو پسند کرے۔ اور میرے لیے میری اولاد میں صلاح (وتقویٰ) دے۔ میں آپ کی جناب میں توبہ کرتا ہوں اور میں فرمانبرداروں میں ہوں''۔

۸۱۔ اولاد سے محروموں کے لیے دُعا

۱۔ صالح اولاد کی دُعا جو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اولاد کے لیے مانگی، قرآن مجید کی اس آیت کا ورد زیادہ سے زیادہ کرنا چاہیے۔

رَبِّ هَبْ لِیْ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ○

(سورۃ الصّٰفّٰت ۳۷، آیت ۱۰۰)۔

ترجمہ: اے میرے رب! مجھ کو ایک نیک فرزند دے۔

۲۔ حضرت زکریا علیہ السلام نے اپنے پروردگار سے وارث کی دعا کی جو خدا تعالیٰ نے قبول کی اور انہیں حضرت یحییٰ علیہ السلام عطا ہوئے۔

رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ ○

(سورۃ الانبیآء ۲۱، آیت ۸۹)

ترجمہ: اے میرے رب! مجھ کو لاوارث مت رکھیو (یعنی مجھ کو فرزند دیجیے کہ میرا وارث ہو) اور سب وارثوں سے تو بہترین وارث ہے''۔

۳۔ قرآن مجید کی سورۃ آلِ عمران میں ہے کہ حضرت زکریا علیہ السلام جب

Marfat.com

کبھی حضرت مریم کے پاس عبادت خانہ میں تشریف لے جاتے تو ان کے پاس کچھ چیزیں کھانے پینے کی دیکھتے تو آپ حضرت مریم سے کہتے کہ یہ چیزیں تمہارے واسطے کہاں سے آئیں وہ کہتیں کہ اللہ تعالیٰ کے پاس سے آئیں۔ اس موقع پر حضرت زکریا علیہ السلام نے اپنے پروردگار سے اولاد کی دعا کی جو اللہ نے قبول کرلی۔

رَبِّ هَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّیَّةً طَیِّبَةً ۝
اِنَّكَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ ۝

(سورۃ آلِ عمران ۳، آیت ۳۸)

ترجمہ: اے میرے رب! عنایت کیجئے مجھ کو خاص اپنے پاس سے اولاد پاکیزہ۔ بے شک تو سننے والا ہے دُعا کا''۔ اس آیت کا ورد مسلسل اٹھتے بیٹھتے کرنا چاہیے، انشاء اللہ مانگنے والے کی دعا قبول ہوگی اور مراد پوری ہوگی، انشاء اللہ۔

۴۔ سورۃ الکوثر بسم اللہ کے ساتھ روزانہ کسی بھی نماز کے بعد ۱۰ امرتبہ پڑھیں

۵۔ سورۃ السجدہ ۴۱، آیت ۷۔۹ کا کثرت سے ورد کریں۔

۶۔ ''سورۃ لشوریٰ ۴۲، آیت ۴۹''۔

۱۳۳ مرتبہ پانی پر دم کر کے فجر کی نماز کے بعد دونوں میاں بیوی پیئیں۔

۷۔ سورۃ الاعراف ۷، آیت ۱۹۸ دن میں کسی بھی نماز کے بعد ۴۱ مرتبہ اس آیت کو پڑھ کر دودھ پر دم کر کے دونوں میاں اور بیوی پیئیں۔ انشاء اللہ رب العزت اولاد کی نعمت سے نوازے گا۔

۸۲۔ لڑکی کے رشتے کی دُعا

۱۔ سورۃ رحمٰن روزانہ تین مرتبہ پڑھیں۔

Marfat.com

۲۔ مہینے میں تین بار سورۃ الضحیٰ (۹۳) بسم اللہ کے ساتھ اور ایک تسبیح سورۃ القصص (۲۸)، آیت ۱۵ کی پڑھیں، یہ عمل تین ماہ کریں، انشاء اللہ مناسب اور قابل قبول اور پسند کا رشتہ آئے گا۔

رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ ○

(سورۃ القصص ۲۸، آیت ۲۴)

ترجمہ: اے میرے رب! (اس وقت) جو نعمت آپ مجھ کو بھیج دیں میں اس کا (سخت) حاجتمند ہوں''۔

اگر کسی لڑکی یا لڑکے کی شادی میں رکاوٹ یا بندش ہو تو متعلقہ فریق یعنی لڑکا یا لڑکی یا اس کی ماں صبح فجر اور مغرب کی نماز کے بعد پانچ سو مرتبہ درودِ ابراہیمی پڑھ کر دعا کریں۔ انشاء اللہ بہت جلد نیک اور اچھے رشتے کا انتظام ہو جائے گا اور رکاوٹ دور ہو جائے گی۔ (مجموعہ وظائف / مولانا مفتی عبدالشکور قاسمی)

۸۳۔ مغفرت طلب کرنے کی دُعا

رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ج اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ (سورۃ التحریم ۶۶، آیت ۸)

ترجمہ: اے ہمارے رب! ہمارے لیے ہمارے اس نور کو آخر تک رکھئے (یعنی راہ میں گل نہ جائے) اور ہماری مغفرت فرما دیجئے آپ ہر شے پر قادر ہیں''۔

۸۴۔ قرض اتارنے کے لیے دعا

اگر کوئی مقروض ہو گیا ہو اور قرض اترنے کی کوئی صورت نہ بن پا رہی ہو تو قرض دار اس آیت کا ورد زیادہ سے زیادہ کرے۔ انشاء اللہ بہت جلد قرض اتارنے

Marfat.com

کی کوئی صورت پیدا ہو جائے گی۔ باوضو ہونا، بہتر ہے، فرض نماز کے بعد اس کا اہتمام کرنا افضل ہے۔

وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ○

(سورۃ البقرۃ ۲، آیت ۲۶۱

ترجمہ: اور اللہ تعالیٰ جس (کے مال) کو چاہتا ہے زیادہ کرتا ہے، اللہ تعالیٰ بڑی وسعت والا اور سب کچھ جاننے والا ہے"۔

۸۵۔ کسی کی اولاد کھوگئی ہو تو اس کی دُعا

اگر کسی کی اولاد (بیٹا یا بیٹی) کھو گئی ہو، اس کے بارے میں کچھ معلوم نہ ہوتا ہو کہ وہ کہاں ہے، لیکن اس بات کا یقین ہو کہ وہ زندہ سلامت ہے تو ایسی صورت میں والد یا والدہ کو چاہیے کہ وہ یہ آیت (باوضو ہو کر، بہتر ہے فرض نماز کے بعد) پڑھ کر آسمان کی جانب پھونک ماریں اور اللہ تبارک و تعالیٰ سے گڑگڑا کر، آنسو بہاتے ہوئے اپنی اولاد کے واپس مل جانے کی دعا کریں۔

فَرَدَدْنٰهُ اِلٰٓى اُمِّهٖ كَىْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ○

(سورۃ القصص ۲۸، آیت ۱۳)

ترجمہ: غرض ہم نے موسیٰ (علیہ وسلام) کو ان کی والدہ کے پاس اپنے وعدہ کے مطابق واپس پہنچا دیا تاکہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور تاکہ (فراق) کے غم میں نہ رہیں اور تاکہ اس بات کو جان لیں کہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا (ہوتا) ہے۔ لیکن (افسوس) کی بات ہے کہ اکثر لوگ (اس کا) یقین نہیں رکھتے"۔

Marfat.com

۸۶۔ برے ہمسائے سے پناہ کی دُعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ تم برے ہمسائے اور پڑوسی سے اللہ کی پناہ مانگتے رہو اور یہ دعا پڑھا کرو (نسائی)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ جَارِ السُّوْءِ فِیْ دَارِالْمُقَامِ فَاِنَّ جَارَالْبَادِیْ یَتَحَوَّلُ عَنْكَ ٥

ترجمہ: اے پروردگار! میں تیری پناہ چاہتا ہوں برے ہمسائے سے سکونت کے گھر میں، کیونکہ جنگل کا ہمسایہ بدل جاتا ہے"۔

۸۷۔ رمضان کے پہلے، دوسرے اور تیسرے عشرے کی دُعا

پہلے عشرے کی دُعا۔ (حصول رحمت کی دعا)

رمضان المبارک کا پہلا عشرہ رحمت کا عشرہ تصور کیا جاتا ہے۔ اس عشرہ میں حسب ذیل دعا کثرت سے پڑھنی چاہیے۔ جس میں پروردگار سے اس کی رحمت کی طلبی کی استدعا ہے۔

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ ٥

ترجمہ: اے زندہ! اے قائم رہنے والے! میں تجھ سے تیری رحمت طلب کرتا ہوں"۔

دوسرے عشرے کی دُعا۔ (حصول مغفرت کی دعا)

رمضان المبارک کا دوسرا عشرہ اپنے گناہوں سے معافی مانگنے اور اللہ سے توبہ کرنے کا ہے اس عشرہ میں حسب ذیل دعا کثرت سے زبان پر رکھنی چاہیے۔

Marfat.com

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ ہ

ترجمہ: میں اللہ سے ہر گناہ کی بخشش طلب کرتا ہوں جو میرا رب ہے اور میں توبہ کرتا ہوں''۔

تیسرے عشرے کی دُعا۔ (جہنم کی آگ سے رہائی کی دعا)

رمضان المبارک کا تیسرا عشرہ جہنم کی آگ سے محفوظ رکھنے کی استدعا کرنے کا عشرہ ہے اس عشرہ میں ہمیں حسب ذیل کلمہ اپنے زبان پر رکھنا چاہیے۔

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ ہ (بخاری شریف)

ترجمہ: اے اللہ! ہم کو آگ کے عذاب سے بچا۔

۸۸۔ مرتے دم تک ہاتھ پیر چلتے رہنے کی دُعا

فَاَقِمْ وَجْھَکَ لِلدِّیْنِ حَنِیْفًا ط فِطْرَتَ اللّٰہِ الَّتِیْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَیْھَا ط لَا تَبْدِیْلَ لِخَلْقِ اللّٰہِ ط ذٰلِکَ الدِّیْنُ الْقَیِّمُ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ O (سورۃ الروم ۳۰، آیت ۳۰)

ترجمہ: سوتم یک سو ہو کر اپنا رُخ اس دین کی طرف رکھو، اللہ کی دی ہوئی قابلیت کا اتباع کرو، جس پر اللہ تعالیٰ نے لوگوں کو پیدا کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی اس پیدا کی ہوئی چیز پر اُس نے تمام آدمیوں کو پیدا کیا ہے، بدلنا نہ چاہیے، پس سیدھا دین یہی ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

۸۹۔ دنیاوی خواہشات پر اللہ کی محبت غالب رہنے کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ حُبَّکَ اَحَبَّ الْاَشْیَآءِ اِلَیَّ وَاجْعَلْ

Marfat.com

خَشْيَتَكَ اَخْوَفَ الْاَشْيَآءِ عِنْدِيْ وَاقْطَعْ عَنِّيْ حَاجَاتِ الدُّنْيَا بِالشَّوْقِ اِلٰى لِقَآءِكَ وَاِذَا اَقْرَرْتَ اَعْيُنَ اَهْلِ الدُّنْيَا مِنْ دُنْيَاهُمْ فَاقْرِرْ عَيْنِيْ مِنْ عِبَادَتِكَ ٥

ترجمہ: اے اللہ! مجھے اپنی محبت سب سے زیادہ پیاری کر دے اور اپنا خوف ہر چیز کے خوف سے زیادہ بڑھا دے اور اپنی ملاقات کی تڑپ عطا فرما کر دنیا کی سب حاجتیں میرے دل سے نکال دے اور جب دنیا والوں کو دنیا دے کر ان کی آنکھیں ٹھنڈی کرے تو میری آنکھیں اپنی عباددت سے ٹھنڈی کرنا۔

۹۰۔ روزہ رکھنے اور افطار کرتے وقت کی دُعا

بِصَوْمِ غَدٍ نَوَيْتُ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ ط

ترجمہ: میں نے ماہ رمضان سے کل کے روزے کی نیت کی۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ ٥

ترجمہ: اے اللہ! میں نے تیرے لیے ہی روزہ رکھا اور تیری ہی دی ہوئی چیز سے افطار کیا'۔

۹۱۔ ہر فرض نماز کے بعد کی دعا

ہر فرض نماز کے بعد آہ و زاری کے ساتھ یہ دعا پڑھنے کا لطف کچھ اور ہی محسوس ہوتا ہے۔ قرآن مجید کی اس آیت (سورۃ آل عمران ۳، آیت ۸) میں اللہ تبارک و تعالیٰ نے استقامت اور حسنِ خاتمہ کی التجا کا طریقہ بتایا اور جب اللہ تعالیٰ خود درخواست کا مضمون عطا فرمائے تو اس کی قبولیت یقینی ہوتی ہے۔ چنانچہ اس دُعا کی برکت سے استقامت اور حسن خاتمہ انشاء اللہ تعالیٰ ضرور عطا ہوگا۔

Marfat.com

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ج اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ○ سورۃ آل عمران ۳، آیت ۸

ترجمہ: اے اللہ! نہ پھیر ہمارے دلوں کو بعد اس کے کہ تو ہدایت دے چکا ہے ہم کو، اور دے دے ہم کو اپنے پاس سے خاص رحمت۔ بیشک تو بہت دینے والا ہے۔

۹۲۔　دُعائے تراویح

تراویح کی ہر چار رکعت کے بعد یہ دعا پڑھنا مسنون ہے۔

سُبْحَانَ ذِى الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ سُبْحَانَ ذِى الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِيَآءِ وَالْجَبَرُوْتِ ط سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِى لَايَنَامُ وَلَا يَمُوْتُ ط سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ ط رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ ط اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ ط يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ ط

۹۳۔　لیلۃ القدر کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّىْ

ترجمہ: اے اللہ! تو معاف کرنے والا ہے معاف کرنے کو پسند کرتا ہے پس مجھے معاف فرمادے"۔ (ترمذی شریف)

۹۴۔　نمازِ استخارہ کی دعا

استخارہ کی فضیلت احادیث مبارکہ سے ثابت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے جو استخارہ کرلیا کرے وہ کبھی شرمندہ نہ ہوگا اور نہ نقصان اٹھائے گا اور

Marfat.com

استخارہ کرنا نیک بختی کی علامت ہے۔ استخارہ نہ کرنا بدقسمتی ہے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو اپنے معاملات میں استخارہ کرنے کا طریقہ اسی اہتمام سے سکھاتے جس اہتمام سے قرآن مجید کی سورتوں کی تعلیم فرماتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو بتاتے تھے کہ جب تم میں سے کوئی شخص کسی کام کا ارادہ کرے (اور اس کے انجام کے بارے میں فکر مند ہو تو اس کو اس طرح استخارہ کرنا چاہئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا کہ جس کام کے بارے میں استخارہ کرنے کی ضرورت ہو استخارہ کی دعا کرتے ہوئے خصوصاً اس کا نام لے (صحیح بخاری شریف)

استخارہ کی صحیح ترکیب یہ ہے کہ دو رکعت نماز نفل پڑھ کر ذیل میں دی گئی دعائے استخارہ پڑھی جائے، دعا پڑھنے کے دوران جب "ھٰذَا الْاَمْرَ" پر پہنچے جس کے نیچے لکیر ہے تو اپنے کام کا دھیان کر لیں یعنی اس کام کا نام یا اس کی تفصیل بیان کی جائے جس کے کرنے کا ارادہ ہو۔ ترمذی شریف میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے انس! جب تم کسی کام کا ارادہ کرو تو اپنے رب سے سات مرتبہ استخارہ (طلب خیر) کر لیا کرو۔ اس کے بعد غور کرو جو بات تمہارے دل میں آئے اسی میں بھلائی ہے۔ دعائے استخارہ یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ ط فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَآ اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ مَعَاشِیْ وَ

Marfat.com

عَاقِبَةِ أَمْرِي فَاقْدُرْهُ لِي وَيَسِّرْهُ لِي ثُمَّ بَارِكْ لِي فِيهِ وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هٰذَا الْأَمْرَ شَرٌّ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْنِي عَنْهُ وَاقْدُرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ أَرْضِنِي بِهٖ ۔ (مناجاتِ مقبول/مولانا اشرف علی تھانویؒ)

ترجمہ: اے میرے اللہ! میں تجھ سے تیری صفت علم کے وسیلہ سے خیر اور بھلائی کی رہنمائی چاہتا ہوں، اور تیری صفت قدرت کے ذریعہ تجھ سے قدرت کا طالب ہوں، اور تیرے عظیم فضل کی بھیک مانگتا ہوں، کیونکہ تو قادر مطلق ہے اور میں بالکل عاجز ہوں اور تو علیم کل ہے اور میں حقائق سے بالکل ناواقف ہوں، اور تو سارے غیبوں سے بھی باخبر ہے، پس اے میرے اللہ! اگر تیرے علم میں یہ کام میرے لیے بہتر ہو، میرے دین میری دنیا اور میری آخرت کے لحاظ سے تو اس کو میرے لیے مقدر کر دے اور آسان بھی فرما دے اور پھر اس میں میرے لیے برکت بھی دے، اور اگر تیرے علم میں یہ کام میرے لیے برا ہے (اور اس کا نتیجہ خراب نکلنے والا ہے) میرے دین، میری دنیا اور میری آخرت کے لحاظ سے تو اس کام کو مجھ سے الگ رکھ اور مجھے اس سے روک دے اور میرے لیے خیر و بھلائی کو مقدر فرما دے، وہ جہاں اور جس کام میں ہو، پھر مجھے اس خیر والے کام کے ساتھ راضی اور مطمئن کر"۔

استخارہ کرنے میں بعض باتوں کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے۔ علماء کرام نے جن باتوں کی وضاحت اپنی تصانیف میں بیان فرمائی ہیں۔ وہ حسب ذیل ہیں:

☆ استخارہ کی بنیادی حقیقت اور اس کی روح یہ ہے کہ استخارہ کرنے والا مکمل

Marfat.com

یقین، عاجزی اور کم علمی کے احساس کے ساتھ اپنے پروردگار سے رہنمائی اور مدد طلب کرے۔

☆ استخارہ کے لیے نفل کی ادائیگی کا کوئی وقت مخصوص نہیں یہ دن یا رات کے کسی بھی حصہ میں اس بات کا خیال کرتے ہوئے کہ وہ وقت نوافل کی ادائیگی کے لیے ممنوع یا ناجائز نہ ہو ادا کر کے دعا کی جا سکتی ہے۔

☆ استخارہ از خود کریں یہی بہتر ہے، عام طور پر لوگ اس خیال سے کہ ہم تو گناہ گار ہیں، یہ کام نہیں کر سکتے چنانچہ اپنے کسی بھی کام کے لیے دوسروں سے استخارہ نکالنے کو کہتے ہیں جو مناسب نہیں، بہتر اور افضل یہ ہے کہ استخارہ اپنے کام کے لیے خود ہی کریں۔ اگر کسی معقول وجہ سے خود یہ عمل کرنا ممکن نہ ہو تو اس صورت میں کسی نمازی، پرہیز گار شخص سے استخارہ کروائیں۔ استخارہ کسی ایسے شخص سے بھی نہیں کروانا چاہیے جو اس کام کے پیسے لیتا ہو یا وہ پیشہ ور عامل ہو یعنی اس قسم کے کام کرنا اس نے اپنا پیشہ بنا رکھا ہو۔ ہمیں پیشہ ور جھاڑ پھونک کرنے والوں، تعویز گنڈے کرنے والوں، جادو کا عمل اور توڑ پیسے لے کر کرنے والوں، جن بھوت کا اتار پیسے لے کر کرنے والوں سے بچنا چاہیے۔

☆ استخارہ کرنے کے بعد ضروری نہیں کہ خواب میں مطلوبہ کام کے کرنے یا نہ کرنے کا اشارہ ملے، کسی طور سے یہ ثابت نہیں، بہتر یہ ہے کہ حالات پر نظر رکھیں کہ وہ کس سمت جا رہے ہیں، مطلوبہ کام کے ہونے یا اسے نہ کرنیکی جانب جا رہے ہیں۔ حالات کے مطابق فیصلہ کریں جس پر دل گواہی دے یا جو خیال غالب ہو جائے اس پر عمل کریں۔

Marfat.com

۹۵۔ اذان کا جواب اور اذان کے بعد کی دُعا

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب موذن کہے اللہ اکبر اللہ اکبر اور (اس کے جواب میں) تم میں سے کوئی کہے اللہ اکبر اللہ اکبر پھر موذن کہے اشھدان لا الہٰ اللہ اور وہ جواب دینے والا بھی (اس کے جواب میں) کہے اشھدان لا الہٰ اللہ پھر موذن کہے أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدً رَّسُوْلُ اللّٰہِ اور جواب دینے والا بھی کہے، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدً رَّسُوْلُ اللّٰہِ پھر موذن کہے حی علی الصلوٰۃ تو جواب دینے والا کہے لا حول و لا قوۃ الا باللہ موذن کہے حی علی الفلاح اور جواب دینے والا بھی کہے لا حول و لا قوۃ الا باللہ، پھر موذن کہے اللہ اکبر اللہ اکبر اور جواب دینے والا بھی کہے اللہ اکبر اللہ اکبر، پھر موذن کہے لَا إِلٰہَ إِلَّا اللّٰہُ اور جواب دینے والا بھی کہے لَا إِلٰہَ إِلَّا اللّٰہُ، اور یہ کہنا دل سے ہو تو وہ جنت میں جائے گا۔

اذان کے بعد دعا کی بہت فضیلت ہے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص موذن کی اذان سننے کے وقت (یعنی جب وہ اذان پڑھ کر فارغ ہو جائے) کہے کہ میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور شہادت دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں اور میں راضی وخوش ہوں اللہ کو رب مان کر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو رسول مان کر اور اسلام کو دین حق مان کر، تو اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ (صحیح مسلم شریف)۔ اذان کے بعد حسب ذیل دعا پڑھنے کی فضیلت آئی ہے۔

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَ االْوَسِیْلَۃَ وَ الْفَضِیْلَۃَ وَ ابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ االَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ہ

ترجمہ: اے اللہ! اس کامل اعلان کے رب اور قائم ہونے والی نماز کے رب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو مقام وسیلہ اور فضیلت عطا فرما اور ان کو مقام محمود پر پہنچا جس کا وعدہ آپ نے ان سے کیا ہے، آپ نہیں کرتے خلاف وعدہ کے"۔

۹۶۔ قربانی کا جانور ذبح کرتے وقت کی دُعا

قربانی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سنت ہے۔ ذی الحجہ کی دسویں تاریخ یعنی عیدالاضحیٰ کے دن فرزند آدم کا کوئی عمل اللہ کو قربانی سے زیادہ محبوب نہیں۔ قربانی کے جانور کا خون زمین پر گرنے سے پہلے اللہ تعالیٰ کی رضا اور مقبولیت کے مقام پر پہنچ جاتا ہے۔

قربانی کے جانور کے بارے میں ہدایات

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ قربانی میں کیسے جانوروں سے پرہیز کیا جائے (یعنی وہ کیا عیوب اور خرابیاں ہیں جن کی وجہ سے جانور قربانی کے قابل نہیں رہتا) آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ سے اشارہ فرمایا اور بتایا کہ چار (یعنی چار عیوب اور نقائص ایسے ہیں کہ ان میں سے کوئی عیب و نقص جانور میں پایا جائے تو قربانی کے قابل نہیں رہتا) ایک ایسا لنگڑا جانور جس کا لنگڑا پن بہت کھلا ہوا ہو (کہ اس کی وجہ سے اس کو چلنا مشکل ہوتا ہو)، دوسرے وہ جس کی ایک آنکھ خراب ہوگئی ہو، اور وہ خرابی بالکل

Marfat.com

نمایاں ہو، تیسرے وہ جو بہت بیمار ہو، اور چوتھے وہ جو ایسا کمزور اور لاغر ہو کہ اس کی ہڈیوں میں گودا بھی نہ رہا ہو۔ (موطا امام مالک، جامع ترمذی، سنن ابی داؤد، سنن نسائی، سنن ماجہ)

حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو ایسے جانور کی قربانی سے منع فرمایا جس کا سینگ ٹوٹا ہوا یا کان کٹا ہوا ہو۔ (سنن ابن ماجہ)

دُعا : قربانی کے جانور کا رخ صحیح قبلہ کی طرف کر کے یہ دعا پڑھیں۔۔۔

اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ عَلٰی مِلَّةِ اِبْرَاهِیْمَ حَنِیْفًا وَمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ مَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَا شَرِیْکَ لَهٗ وَبِذَالِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ ٥

اس کے بعد بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَکْبَر کہہ کر قربانی کا جانور ذبح کریں۔ (سنن ابوداؤد، سنن ابن ماجہ)

جانور کے گلے پر چھری از خود پھیریں یعنی قربانی کرنے والا قربانی کے جانور کو از خود ذبح کرے، قصائی یا جانور ذبح کرنے والا عام طور پر دعا نہیں پڑھتا کیوں کہ وہ جلدی میں ہوتا ہے، اس کے منہ میں پان یا گٹکا بھرا ہوتا ہے جس کے باعث وہ درست کلمات ادا نہیں کر سکتا اور وہ اَللّٰهُ اَکْبَر بھی ٹھیک یا مکمل نہیں کہتا۔

جانور ذبح کرنے کے بعد یہ دعا پڑھیں:

Marfat.com

"اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْهُ مِنِّیْ كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ حَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ وَّ خَلِيْلِكَ اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ" ٥

ترجمہ: میں نے اپنا رخ اس اللہ کی طرف کرلیا جس نے زمین وآسمان کو پیدا کیا ہے طریقے پر ابراہیم (علیہ السلام کے) ہر طرف سے یکسو ہوکر اور میں شرک والوں میں سے نہیں ہوں، میری نماز وعبادت اور میری قربانی اور میرا جینا اور مرنا اللہ رب العالمین کے لیے ہے۔ اس کا کوئی شریک ساجھی نہیں اور مجھے اسی کا حکم ہے اور میں حکم ماننے والوں میں ہوں۔ اے اللہ! یہ قربانی تیری ہی طرف سے اور تیری ہی توفیق سے ہے اور تیرے ہی واسطے ہے"۔

۹۷۔ بچے کے کان میں اذان اور عقیقہ کی دعا

نومولود بچے کے دنیا میں آجانے کے بعد مسلمان کی حیثیت سے ہمارا پہلا عمل یہ ہوتا ہے کہ ہم اس کے کانوں کے ذریعہ اس کے دل اور دماغ میں یہ بات پہنچائیں کہ وہ ایک مسلمان کے گھر پیدا ہوا ہے ،اللہ ایک ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔ یہ پیغام اذان کے ذریعہ پہنچایا جاتا ہے۔ اذان کے کلمات دین کی روح بلکہ دین کے پورے بنیادی اصولوں کی تعلیم و دعوت کو اپنے اندر سمیٹے ہوئے ہیں۔ یہ فرض بچے کا باپ، دادا، نانا یا کوئی اور بزرگ ادا کرسکتا ہے۔

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو (اپنے نواسے حسن بن علی کے کان میں نماز والی اذان پڑھتے ہوئے دیکھا (جب آپ کی صاحبزادی) فاطمہ رضی اللہ عنہا کے ہاں ان کی ولادت ہوئی۔

Marfat.com

(جامع ترمذی، سنن ابی داؤد)

معارف الحدیث میں اس حدیث کی تشریح بیان کرتے ہوئے بیان کیا گیا ہے کہ ایک دوسری حدیث سے جو "کنز العمال" میں مسند ابو یعلی موصلی کی تخریج سے حضرت حسین بن علی (رضی اللہ عنہ) سے روایت کی گئی ہے معلوم ہوتا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نومولود بچہ کے داہنے کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت پڑھنے کی تعلیم و ترغیب دی، اور اس برکت اور تاثیر کا بھی ذکر فرمایا کہ اس کی وجہ سے بچہ اُمّ الصبّیان کے ضرر سے محفوظ رہے گا (جو شیطانی اثرات سے بھی ہوتا ہے) ان احادیث مبارکہ سے معلوم ہوا کہ نومولود بچے کے داہنے کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت کہی جائے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ اذان کہنے والا قبلہ رو ہو کر نومولود کو اپنی گود میں اس طرح لٹائے کہ بچے کا داہنا کان اوپر کی جانب ہو، جب داہنے کان میں اذان کہی جا چکے تو بچے کو دوسرے رخ اس طرح لٹالیا جائے کہ اس کا بایاں کان اوپر کی جانب ہو۔ اذان کہنے کی یہ بھی صورت ہو سکتی ہے کہ کوئی بھی دوسرا شخص بچے کو اپنی گود میں لیے رہے اور اذان اور اقامت کہنے والا اپنا فرض احسن طریقے سے پورا کر لے۔ اذان کہنے والے کے لیے ضروری ہے کہ وہ باوضو ہو۔ اذان بہت زیادہ چلا کر نہیں دینا چاہیے، آواز نہ بہت زیادہ دھیمی اور نہ بہت زیادہ بلند ہو۔

اذان :

اَللّٰہُ اَکْبَر ط اَللّٰہُ اَکْبَر ط

اَللّٰہُ اَکْبَر ط اَللّٰہُ اَکْبَر ط

اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط

Marfat.com

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ط

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ ط حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ ط

حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ط حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ط

اَللّٰهُ اَکْبَرُ ط اَللّٰهُ اَکْبَرُ ط

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ط

ترجمہ: اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔ آؤ نماز کی طرف، آؤ نماز کی طرف۔ آؤ کامیابی کی طرف، آؤ کامیابی کی طرف۔ اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

اقامت یا تکبیر:

تکبیر یا اقامت فرض نماز کے شروع میں امام صاحب کے پیچھے کھڑے ہوئے مؤذن (اذان دینے والا) یا کوئی بھی مقتدی (نمازی) کہتا ہے۔ تکبیر کہنے والے کو مکبّر کہتے ہیں۔ تکبیر یا اقامت کے الفاظ وہی ہیں جو اذان میں کہے جاتے ہیں

Marfat.com

،فرق صرف اس قدر ہے کہ اقامت یا تکبیر میں مکبر اپنے ہاتھ کانوں کو نہیں لگاتا یا وہ اپنے دونوں کانوں میں شہادت کی دونوں انگلیاں نہیں دیتا بلکہ اپنے ہاتھ نیچے کی جانب سیدھے رکھتا ہے اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاح کہنے کے بعد دو مرتبہ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃ کہتا ہے، جیسا کے ذیل میں موجود ہے۔ نومولود کے داہنے کان میں اقامت کہی جائے گی۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَر ط اَللّٰہُ اَکْبَر اَللّٰہُ اَکْبَر ط اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ ط حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ ط حَیَّ عَلَی الْفَلَاح ط حَیَّ عَلَی الْفَلَاح ط قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃ ط قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَر ط لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ ط

تحنیک اور دعائے خیر و برکت

حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ وہ ہجرت سے پہلے مکہ میں حمل سے تھیں جب ہجرت کر کے مدینہ آئیں تو قباء میں ان کے ہاں ولادت ہوئی اور عبداللہ بن زبیر پیدا ہوئے کہتی ہیں کہ میں نومولود بچے کو لے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور میں نے اس کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی گود میں رکھ دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چھوہارا منگوایا اور اس کو چبایا پھر اپنا لعاب دہن اس کے منہ میں ڈالا اور پھر اس کے تالو پر ملا، پھر اس کے لیے دعا کی اور برکت سے نوازا''۔ اس عمل کو ''عمل تحنیک'' کہتے ہیں۔ (صحیح مسلم و صحیح بخاری)

Marfat.com

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ لوگ اپنے بچوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا کرتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے لیے خیر و برکت کی دعا فرماتے تھے اور تحنیک فرماتے تھے۔ (صحیح مسلم)

عقیقہ اور بچے کا نام رکھنا

والدین کی جانب سے اپنے بچے کے لیے اولین تحفہ اس کا نام ہوتا ہے۔ چنانچہ ہمیں چاہیے کہ نومولود کا خواہ وہ بیٹا ہو یا بیٹی اچھا سا نام رکھیں۔ اچھے سے مراد یہ ہے کہ اس نام کے معنی اچھے ہوں۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آدمی اپنے بچے کو سب سے پہلا تحفہ نام کا دیتا ہے اس لیے چاہیے کہ اس کا نام اچھا رکھے۔ (معارف الحدیث)

عقیقہ بچے کی پیدائش سے ساتویں دن کرنے کی ہدایت بھی احادیث میں ملتی ہے۔ حضرت حسن بصری نے حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "ہر بچہ اپنے عقیقہ کے جانور کے عوض رہن ہوتا ہے جو ساتویں دن اس کی طرف سے قربانی کیا جائے اس کا سر منڈوایا جائے اور نام رکھا جائے۔ (سنن ابی داؤد، سنن نسائی)

عقیقہ کے جانور کی قربانی میں نر یا مادہ کی قید نہیں، بکرا یا بکری، گائے یا اونٹ جس میں سات حصے ہوتے ہیں، یعنی اگر دو لڑکوں اور ایک لڑکی کا عقیقہ کرنا ہو تو ایک گائے قربان کی جاسکتی ہے۔ عقیقہ کر دینے سے بچے کی بلائیں دور ہو جاتی ہیں اور وہ آفتوں سے محفوظ رہتا ہے۔ لڑکا ہو تو دو بکرے، اگر لڑکی ہو تو ایک بکرا ذبح کریں۔ عقیقہ کے جانور کو ذبح کرتے وقت یہ دعا پڑھیں۔

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ عَقِیْقَۃُ (اس جگہ بچے کا نام) دَمُھَا بِدَمِہٖ وَلَحْمُھَا بِلَحْمِہٖ وَ عَظْمُھَا بِعَظْمِہٖ وَ جِلْدُھَا بِجِلْدِہٖ وَشَعْرُھَا بِشَعْرِہٖ (اور اگر لڑکی ہے تو) بِدَمِھَا اور بِلَحْمِھَا بِعَظْمِھَا اور بِجِلْدِھَا اور بِشَعْرِھَا کہیں، اِنِّیْ وَجَّھْتُ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّ مَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ○ اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ط وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ ○ اَللّٰھُمَّ مِنْکَ وَلَکَ ○

پھر بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط کہہ کر جانور ذبح کریں۔

۹۸۔ مسجد میں داخل ہونے اور باہر نکلنے کی دعا

ابو اُسید ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہونے لگے تو چاہیے کہ اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرے:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ ط

ترجمہ: اے اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

جب مسجد سے باہر جانے لگے تو یہ دعا کرے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ ط

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں، تو میرے لیے

Marfat.com

اس کا فیصلہ فرمادے"۔ (صحیح مسلم، معارف الحدیث)

۹۹۔　دُعائے قنوت

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَغْفِرُکَ وَنُؤْمِنُ بِکَ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ وَنُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرَ وَنَشْکُرُکَ وَلَا نَکْفُرُکَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُکُ مَنْ یَّفْجُرُکَ اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَلَکَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَاِلَیْکَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْ رَحْمَتَکَ وَنَخْشٰی عَذَابَکَ ط اِنَّ عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ ○

ترجمہ: اے اللہ! ہم تجھ سے مدد چاہتے ہیں اور تجھ ہی سے بخشش مانگتے ہیں اور تجھ پر بھروسہ رکھتے اور تیری بہت اچھی تعریف کرتے ہیں اور تیرا شکر کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے اور الگ کرتے ہیں اور چھوڑتے ہیں اس شخص کو جو تیری نافرمانی کرے، اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیری طرف دوڑتے اور خدمت کے لیے حاضر ہوتے ہیں اور تیری رحمت کے امیدوار ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں، بے شک تیرا عذاب کافروں کو ملنے والا ہے"۔

۱۰۰۔　جامع دُعا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت سی دعائیں فرمائیں، جو ہمیں یاد نہ رہیں تو ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے بہت سی دعائیں تعلیم فرمائی تھیں ان کو ہم یاد نہ رکھ سکے (اور چاہتے یہ ہیں کہ اللہ تعالیٰ سے وہ سب دعائیں مانگیں، تو کیا

Marfat.com

کریں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تمہیں ایسی دعا بتائے دیتا ہوں جس میں وہ ساری دعائیں آجائیں گی۔ اللہ کے حضور میں یوں عرض کیا کرو:

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ نَبِیُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِیُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَیْكَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۝

ترجمہ: اے اللہ تجھ سے وہ سب مانگتے ہیں جو تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے تجھ سے مانگا اور ہم ان سب چیزوں سے پناہ چاہتے ہیں جن سے تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے تیری پناہ چاہی بس تو ہی ہے جس سے مدد چاہی جائے، اور تیرے ہی کرم پر موقوف ہے۔ مقاصد اور مرادوں تک پہنچنا اور کسی مقصد کے لیے سعی و حرکت اور اس کو حاصل کرنے کی قوت و طاقت بس اللہ ہی سے مل سکتی ہے۔ (جامع ترمذی۔ معارف الحدیث)

۱۰۱۔ دُعائے حاجات

جو شخص ہر نماز کے بعد اس دُعا کو ہمیشہ پڑھے گا خصوصاً جمعہ کی نماز کے بعد تو اللہ تعالیٰ ہر خوف کی چیز سے اس کی حفاظت کرے گا اس کے دشمنوں پر اُس کی مدد کرے گا اور اس کو غنی کر دے گا اور اس کو ایسی جگہ سے رزق پہنچائے گا جہاں اس کا خیال بھی نہ جائے اور اس کی زندگی اُس پر آسان کر دے گا اور اس کا قرضہ ادا کر دے گا اگر چہ وہ پہاڑ کے برابر ہو اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس کو ادا کر دے گا۔

یَا اَللّٰهُ یَا اَحَدُ یَا وَاحِدُ یَا مَوْجُوْدُ یَا جَوَّادُ یَا بَاسِطُ

Marfat.com

يَا كَرِيْمُ يَا وَهَّابُ يَاذَاالطَّوْلِ يَا غَنِيُّ يَا مُغْنِيْ يَا فَتَّاحُ يَا رَزَّاقُ يَا عَلِيْمُ يَا حَكِيْمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَابَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط يَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ط يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ نَفِّحْنِيْ مِنْكَ بِنَفْحَةِ خَيْرٍ تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَمَّنْ سِوَاكَ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ط نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ط اَللّٰهُمَّ يَا غَنِيُّ يَا حَمِيْدُ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا وَدُوْدُ يَا ذَاالْعَرْشِ الْمَجِيْدُ يَا فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ط اِكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ ط وَاحْفَظْنِيْ بِمَا حَفِظْتَ بِهِ الذِّكْرَ وَانْصُرْنِيْ بِمَا نَصَرْتَ بِهِ الرُّسُلَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

ترجمہ: اے اللہ! اے یکتا! اے موجود! اے بہت سخی! اے پھیلانے والے! اے کرم کرنے والے! اے بہت دینے والے! اے بخشش کرنے والے! اے بے پروا! اے بے پروا کرنے والے! اے بہت کھولنے والے! اے بہت روزی دینے والے! اے تمام چیزوں کو جاننے والے! اے حقیقت کو جاننے والے زندہ! اے قائم بالذات! اے بہت رحم کرنے والے! اے بے انتہا مہربان! اے آسمانوں اور زمین کو بلا نمونہ پیدا کرنے والے! اے بزرگی اور عظمت والے! اے بہت زیادہ مہربان! اے بہت زیادہ احسان کرنے والے! مجھے اپنی طرف سے ایسی خوشبو عطا کر

Marfat.com

جو تیرے سوا تمام سے بے پروا کر دے، اگر تم کامیابی چاہتے ہو تو یہ (جان لو) کہ کامیابی آچکی ہے بے شک ہم نے آپ کو کھلی ہوئی کامیابی عطا کی ہے۔ اللہ کی طرف سے مدد اور قریبی فتح (کی امید ہے)۔ اے اللہ! اے پروا! اے قابل تعریف! اے پیدا کرنے والے! اے دوبارہ زندہ کرنے والے! اے بہت زیادہ محبت کرنے والے! اے عظمت والے عرش کے مالک! اے جو چاہے وہ کر گزرنے والے! اپنی حلال کی ہوئی باتوں کے ذریعے حرام باتوں سے مجھے بے پروا کر دے اور اپنے فضل کے ذریعے اپنی ذات کے سوا تمام سے بے پروا کر دے۔ اور جس ذریعے تو نے اپنے کلام کی حفاظت کی اسی سے میری بھی حفاظت فرما جن ذرائع سے تو نے اپنے رسولوں کی مدد فرمائی انہی ذرائع سے میری مدد فرما تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے"۔

Marfat.com

اردو میں دُعا

اگر عربی زبان میں دعا مانگنا کسی وجہ سے مشکل ہو تو اردو زبان میں دعا مانگی جاسکتی ہے۔ ذیل میں دی گئی دُعا ہر نماز کے بعد یا کم از کم کسی بھی ایک نماز کے بعد مانگنا بہتر ہے، اگر کوئی بات یا کوئی دعا ذیل میں دی گئی دُعا میں شامل نہ ہوسکی ہو تو آپ اپنی اُس خواہش یا دعا کو جہاں مناسب سمجھیں شامل کرلیں۔ اللہ تبارک وتعالیٰ ہماری ان تمام دعاؤں کو جو ہمارے حق میں بہتر ہوں اپنی بارگاہ میں قبول و منظور فرمائے۔ آمین۔

دُعا :

اے اللہ! زمین و آسمان کے پیدا کرنے والے، اے حاکم کائنات! سب تعریفیں تیرے لیے ہیں، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، ہم عاجز، تیرے بندے تیری ہی عبادت کرتے ہیں، تیری ہی پاکی بیان کرتے ہیں اور تیرے آگے ہاتھ پھیلاتے ہیں، سجدہ ریز ہوتے ہیں۔ اے اللہ! ہمیں مایوس نہ کرنا، بے شک ہم گناہ گار ہیں لیکن تیری رحمت سے مایوس نہیں، تو بڑا رحم کرنے والا ہے، تو کریم ہے، کرم کرنے والا ہے، تو غفار ہے، درگزر کرنے والا، بڑا بخشش کرنے والا ہے، تو سب کچھ معاف کرنے کی قوت والا ہے، اے اللہ ہمیں بھی معاف کر، ہماری خطاؤں کو درگزر فرما، ہم پر اپنا خصوصی رحم فرما، ہماری دُعاؤں کو، التجاؤں کو اپنی بارگاہ میں منظور و مقبول فرما۔

Marfat.com

اے اللہ! تو توبہ قبول کرنے والا ہے، ہماری توبہ قبول فرما، ہمارے تمام صغیرہ کبیرہ، چھوٹے بڑے، ظاہری باطنی، اگلے پچھلے، دانستہ نا دانستہ گناہ معاف فرمادے۔ ہماری خطاؤں سے درگزر فرما۔ اے اللہ! ہم اپنے گناہوں پر شرمندہ ہیں، ہمیں معاف فرما، اپنی خطاؤں پر شرمندہ ہیں، صدق دل سے توبہ کرتے ہیں، ہماری خطاؤں کو معاف فرما۔ اے اللہ! تو سخی اور کرم کرنے والا ہے، ہم نے جو خطائیں جان کر کیں اور جو گناہ انجانے میں کیے ہیں سب کو اپنے کرم سے معاف فرما۔ اے بہت دینے والے، اے بخشش کرنے والے، ہمیں نجات عطا فرما، ہمیں اپنی رحمت کے دامن میں چھپالے۔ اے اللہ! اے معبود برحق، ہمیں سچی توبہ کی توفیق عطا فرما، تیری عبادت میں ہم سے جو کوتاہیاں ہوئیں، ہم ان پر شرمندہ ہیں، ہم بہت قصوروار ہیں، ہمیں معاف فرما۔ اے اللہ! ہم گنہگار ہیں، خطا کار ہیں مگر پھر بھی تجھ سے معافی کے طلبگار ہیں، درگزر فرما، تو بڑا درگزر کرنے والا ہے، ہماری توبہ قبول فرما، اے اللہ! ہمیں دین اسلام پر چلنے کی توفیق عطا فرما، صراط مستقیم پر چلنے کی توفیق دے۔

اے اللہ! اے بہت روزی دینے والے! اے تمام چیزوں کو جاننے والے! اے حقیقت کو جاننے والے! اے بہت رحم کرنے والے! اے آسمانوں اور زمین کو بلانمونہ پیدا کرنے والے! اے بزرگی اور عظمت والے! اے بہت زیادہ مہربان! اے بہت زیادہ احسان کرنے والے! ہم پر اپنی رحمتیں نازل فرما، اپنی طرف سے ایسی خوشبو عطا کر جو تیرے سوا تمام سے بے پروا کردے، اے اللہ! ہماری حفاظت فرما، ہماری مدد فرما، تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

اے اللہ! ہمیں صرف اور صرف نجات چاہیے۔ اپنے پاکیزہ ابر رحمت سے ہمارے دلوں کو اخلاص کے ساتھ دین کی طرف پھیر دے۔ ہمیں سچا مسلمان بنادے،

Marfat.com

ہمیں سچا عبادت کرنے والا بنادے، اے اللہ! ہمیں اسلام پر استقامت عطا فرما، ہمیں صراطِ مستقیم پر قائم رہنے والا بنادے، اپنی رضا پر راضی رہنے کی توفیق عطا فرمادے، اے پروردگار، ہم جب تک زندہ ہیں تیرے دین پر قائم رہنے والا بنادے،، اے اللہ! ہم سے راضی ہو جا، ہمیں اپنے نیک بندوں میں شامل کرلے۔ اے اللہ! تو حفاظت کرنے والا ہے، اے حفاظت کرنے والے، ہماری حفاظت فرما، ہمارے بچوں کی حفاظت فرما، ہمیں شیطان کے شر سے بچا، اس کے فریب سے بچا، اے اللہ! ہمیں جن وانس کے فتنوں سے محفوظ رکھ، آفتوں سے، پریشانیوں سے، روزمرہ کی مشکلات سے محفوظ رکھ۔ اے اللہ! کینہ پروروں سے بچا، حاسدوں سے محفوظ رکھ، ظالموں سے محفوظ رکھ، جن، بھوت اور نظر بد سے بچا۔ اے اللہ! ہمیں ایمان کی، علم کی دولت سے مالا مال کردے، اے اللہ! ہمارے متعلقین کو نیک بنادے، دین اسلام پر ثابت قدم رہنے والا بنادے، نیک اور صالح کاموں کی توفیق عطا فرما۔ اے اللہ! ہمیں ایمان کے ساتھ اور کلمہ طیبہ کے ساتھ اس دنیا سے اٹھانا۔ اے اللہ! ہمیں پاکیزگی کی حالت میں موت دینا، اے اللہ! ہمیں نماز کی حالت میں، روزہ کی حالت میں اور ایمان کی حالت میں موت دینا۔ اے اللہ! ہماری موت کو رحمت بنانا، زحمت نہ بنانا، اے پروردگار! ہماری سب سے بڑی حاجت کا وقت ہماری موت کا وقت ہوگا اے اللہ اس وقت ہمارے ساتھ رحم و کرم اور درگزر کا معاملہ فرمانا، اے اللہ اس وقت ہمارے گناہوں کو نہ دیکھنا بلکہ اپنی شانِ کریمی کے مطابق معاملہ فرمانا، ہمیں جب موت آئے تو ہماری زبان پر کلمہ طیبہ "لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ" ہو۔

اے اللہ! ہماری دعا قبول فرما، ہماری قبر کو تاریکی سے، تنگی سے، کیڑے مکوڑوں سے، خوف اور تکلیف سے بچانا، اے اللہ! ہماری قبر کو جنت کے باغیچوں میں

Marfat.com

سے ایک باغ بنانا۔ اے اللہ! ہمیں موت کی سختی، قبر کے عذاب، قیامت کی گرمی اور جہنم کی آگ سے محفوظ فرمانا، اے اللہ! قبر میں منکر نکیر کے سوالوں کے وقت ثابت قدمی عطا فرمانا۔ اے اللہ! تو شفا دینے والا ہے، ہر دکھ تکلیف سے محفوظ رکھنے ولا ہے، آفات و عذاب سے امن و امان میں رکھنے والا ہے، اے اللہ! ہمیں ہر آفت سے، ہر طرح کے عذاب سے محفوظ رکھ، ہر قسم کی بیماریوں سے محفوظ رکھ، اے اللہ! جو بیمار ہیں انہیں شفا دے، جو کمزور ہیں انہیں طاقت عطا فرما، اے اللہ! ہمیں جسمانی اور روحانی صحت عطا فرما۔ اے اللہ! ہمیں اخلاص کی دولت سے مالا مال کر دے، اے اللہ! ہمارے دلوں سے حسد، کینہ اور بغض دور کر دے، اے اللہ! جو اس مرض میں مبتلا ہیں انہیں نیک توفیق دے، ان کے دلوں سے حسد کو، کینہ کو اور بغض کو نکال دے۔

اے اللہ! تو رازق ہے، حاجت روا ہے اپنی مخلوق کو مفید ترین اشیاء عطا کرتا ہے، اے اللہ! تو سب کو روزی اور توانائی دینے والا ہے، پروردگار، ہمارے رزقِ حلال میں برکت عطا کر، حلال، پاکیزہ اور کشادہ روزی عطا فرما، حرام اور ناجائز روزی سے دور رکھ، ہمیں اور ہماری اولاد کو حلال روزی عطا کر، اے اللہ! جو لوگ بے روزگار ہوں انہیں حلال روزی کے ذرائع عطا فرما، اے اللہ! تنگ دستوں کی تنگ دستی دور فرما حاجت مندوں کی حاجت روی فرما۔ اے اللہ! اے حاکم کائنات! تو ہر شے پر نگرانی رکھتا ہے، کائنات میں کسی بھی لمحہ وقوع پذیر ہونے والے واقعات پر قدرت رکھتا ہے، اے اللہ! ہمیں اور ہمارے متعلقین کو، تمام اہل خانہ کو اپنے گھر میں یا جب ہم گھر سے باہر ہوں، ہمیں ہر طرح کے خطرات سے، ناگہانی آفتوں سے، حادثات سے، بُرے واقعات سے، محفوظ اور سلامت رکھ۔ اے اللہ! اے ہمارے نگہبان، ہماری جان و مال، عزت و آبرو، مکان، دکان، تمام چھوٹے بڑوں کی حفاظت فرما۔ اے اللہ! اے

Marfat.com

احکم الحاکمین ظالموں کے ظلم سے بچا، مظلوموں کی مدد فرما، اے حفاظت کرنے والے، اے قدرت والے، جو ہمارا دشمن ہے، ہماری برائی چاہتا ہے، ہمیں بے عزت کرنا چاہتا ہے، ہمیں اس کے شر سے بچا، اس کے ناپاک عزائم سے ہمیں محفوظ رکھ، اسے اس کی ناپاک نیتوں میں ناکام کر دے۔ اے اللہ! غیب سے ہماری مدد فرما۔

اے اللہ! باہمی رنجشوں، نفرتوں، نا اتفاقیوں کو، گھریلو مشکلات کو دور فرما، ہمارے گھروں میں خیر و برکت عطا فرما، اے اللہ! خاندان کے تمام افراد کو مل جل کر زندگی بسر کرنے کی توفیق عطا فرما، گھر کے تمام لوگوں میں سچی محبت اور پیار عطا فرما، بڑوں کا احترام اور چھوٹوں سے شفقت سے پیش آنے کی توفیق عطا فرما، ماں باپ، اولاد، بہن بھائیوں میں، میاں بیوی میں شفقت، اتفاق اور محبت عطا فرما، جن خاندانوں میں اختلاف ہے، باہمی نفرت اور رنجش پیدا ہو چکی ہے، اے اللہ! اسے اپنی رحمت سے دور فرما دے، اے اللہ! بچھڑے ہوؤں کو ملا دے، روٹھے ہوؤں کو منا دے، آپس میں پیار، محبت پیدا کر دے، اے اللہ! ہماری دعاؤں کو، دلی تمناؤں کو پوری فرما۔ تو مشکلوں کا حل کرنے والا ہے، تمام مزاحمتوں کو دور کرنے والا ہے۔ اپنی مخلوق پر کامل غلبہ اور اختیار رکھنے والا ہے، تو ہمارا حاجت رَوا ہے، تو بندوں کی سننے والا ہے، تو اپنے بندوں کی دعائیں قبول کرنے والا ہے، مالک ہماری دعا قبول فرما۔

اے اللہ! ہمارے بیٹوں کو، بیٹیوں کو، بھائیوں کو اور بہنوں کو پاکدامنی نصیب فرما، اے قسمت بنانے والے ہمارے بچوں کے نصیب اچھے کر دے۔ اے بڑی طاقت اور قوت رکھنے والے! ہماری ہر طرح کی الجھنوں اور پریشانیوں کو دور کر دے، ہماری تمام نیک مرادیں پوری کر دے۔ اے اللہ! جو بے اولاد ہیں انہیں نیک، صالح اور سعادت مند اولاد عطا فرما، اے اللہ! تمام والدین کو بچوں کی طرف

Marfat.com

سے دل کی ٹھنڈک اور آنکھوں کا چین عطا فرما، ان کی طرف سے غم، پریشانیوں اور آزمائش سے بچا۔ اے اللہ! ہمارے بچوں کو پڑھنے کا شوق عطا فرما، ان کے ذہن کو کشادہ کردے، اے اللہ! بچوں کو ہر طرح کے برے کاموں، بری صحبتوں، بری مجلسوں اور برے لوگوں کی دوستی اور صحبت سے محفوظ رکھ۔

اے اللہ! دنیا کے تمام مسلمانوں کو امن و سلامتی عطا فرما، دنیا میں جہاں کہیں بھی تیرا نام لینے والے اور تیرے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کرنے والے کسی بھی مشکل میں ہیں اے اللہ! ان کی تمام تر پریشانیوں کو دور فرما، جو قوتیں اُن پر ظلم وزیادتی کررہی ہیں اے اللہ! تو انہیں اس ظلم سے نجات عطا فرما، اے اللہ! ہمارے ملک پاکستان میں جو بدامنی، بے راہ روی، غیر یقینی کی صورت حال ہے اسے ختم کردے۔ تونے ہمیں جو نعمت اس مملکت خداداد پاکستان کی صورت میں عطا کی ہے ہم خود ہی اسے غیر مستحکم کررہے ہیں، اے اللہ! پاکستانی قوم کو نیک ہدایت دے، انہیں اپنے وطن سے محبت کرنے کی اور اسے مستحکم کرنے کی توفیق عطا فرما، اے اللہ! ہمارے حکمرانوں کو، ہمارے سیاست دانوں کو ملک کا مفاد عزیز رکھنے کی توفیق عطا فرما۔ اے اللہ! جو گمراہ قوتیں پاکستان میں معصوم لوگوں کو خودکش حملہ کی ترغیب دے رہی ہیں اور وہ بے گناہ اور معصوم انسانوں کو بے دردی سے ہلاک کررہے ہیں اے اللہ! ان گمراہ قوتوں کو نیک ہدایت دے، انہیں اس عمل سے باز رکھ، پروردگار تو ہی انہیں نیکی کا راستہ دکھا سکتا ہے، انہیں گمراہی سے سیدھے راستہ پر ڈال سکتا ہے، اے اللہ! ہمارے ملک پاکستان پر اپنا خصوصی کرم فرما، رحم فرما اس ملک پر، اس قوم پر، اس ملک کے تمام لوگوں پر، اے اللہ! پاکستان کو دشمن کے ناپاک عزائم سے محفوظ اور سلامت رکھ۔

اے اللہ! ہم توبہ کرتے ہیں، ہمیں حضرت آدم علیہ السلام جیسی توبہ نصیب

Marfat.com

فرما، حضرت ابراہیم علیہ السلام جیسا آزمائش میں پورا اترنے والا اور ان جیسی دوستی نصیب فرما، اے اللہ! حضرت اسمٰعیل علیہ السلام جیسی فرماں برداری عطا فرما، اے اللہ ! حضرت یعقوب علیہ السلام جیسی گریہ وزاری عطا فرما، حُسنِ یوسف علیہ السلام عطا فرما، اے اللہ! حضرت ایوب علیہ السلام اور حضرت ادریس علیہ السلام جیسا صبر عطا کر، اے اللہ ! حضرت داؤد علیہ السلام جیسا سجدہ شکر نصیب فرما، اے اللہ ! ہمیں حضرت یونس علیہ السلام جیسی برداشت عطا کر، اے اللہ ! حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ جیسا سچا بنا، اے اللہ! حضرت عمر رضی اللہ عنہ جیسی خدمت اسلام، رعب و دبدبہ و شان و شوکت عطا فرما، اے اللہ ! حضرت عثمان رضی اللہ عنہ جیسی شرم وحیا اور دولت عطا فرما، اے اللہ ! حضرت علی رضی اللہ عنہ جیسی شجاعت و بہادری و سخاوت عطا فرما اور اے پروردگار ! ہمیں پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم جیسے تمام عمل نصیب فرما۔

اے اللہ ! قیامت کے دن ہماری نیکیوں کا پلڑا وزنی ہو، ہمارے چہرے روشن رکھنا، اے اللہ ! قبر کے اندھیرے اور عذاب سے بچانا، اے اللہ ! قیامت کے دن ہمارا نامۂ اعمال داہنے ہاتھ میں دینا، اے اللہ! موت کی سختی سے بچانا، قیامت کی گرمی اور جہنم کی آگ سے محفوظ فرمانا، اے اللہ! پل صراط کا راستہ آسان فرما اور جنت الفردوس نصیب فرمانا۔ اے اللہ! میدانِ حشر ذلت اور رسوائی سے ہماری حفاظت کرنا، وہاں کی بھوک اور پیاس کی شدت سے ہماری حفاظت کرنا، اے معبود برحق روز قیامت ہمارے والدین کو، تمام اہل وعیال واحباب کو ہمارے ساتھ یکجا کر دینا، اے اللہ ! قیامت کے دن حضور اکرم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ساتھ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک سے جامِ کوثر عنایت فرمانا۔

اے اللہ! ہم تیرے عاجز بندے ہیں تو ہمیں آزمائش میں مت ڈال، ہم

Marfat.com

بہت کمزور ہیں، ہمارے ساتھ رحم وکرم کا معاملہ فرما، اے اللہ! شکر کرنے والا دل، ذکر کرنے والی زبان اور تیری یاد میں رونے والی آنکھیں عطا فرما۔ اے اللہ! ہمیں نمازی بنادے، ہماری اولاد کو نمازی بنادے، اے اللہ! ہماری عبادات میں خشوع وخضوع عطا فرما، سیدھے راستے پر ہمارے قدموں کو جمادے، عمل صالح نصیب فرما، اے اللہ! عربی ہماری زبان نہیں، ہمیں صحیح اور درست تلفظ کے ساتھ قرآن مجید کی تلاوت کرنے کی توفیق عطا فرما، اے اللہ! ہمیں قرآن پاک کو سمجھ کر پڑھنے اور اس پر عمل کی توفیق عطا فرما، اے اللہ! قرآن مجید کی تلاوت کے دوران تلفظ کی، رموز اوقاف کی کوئی غلطی ہوجائے تو اسے ہماری بھول سمجھ کر معاف کردینا، اے اللہ! ہمارے اعمال میں صحابی اور صحابیات اور ازواجِ مطہرات کے اعمال کی جھلک پیدا کردے، اے اللہ! ہمیں مانگنا نہیں آتا، ہمیں بن مانگے عطا فرما، اے اللہ! ہماری خواہشیں لامحدود ہیں، تو ہمیں وہ عطا فرما جو ہمارے حق میں بہتر ہو، اے اللہ! ہمیں دنیا اور آخرت کی بھلائیاں نصیب فرما، اے اللہ! حضور اکرم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب فرمانا، آخرت کی رسوائی سے بچانا، خاتمہ بالخیر ایمان پر کرنا۔

اے اللہ! ہمارے عقائد کو درست فرما، ہماری نیتوں کو صاف رکھ، ہمارے دلوں کے اندھے پن کو دور فرما، ہمارے سینوں کو اپنے نور سے منور کردے۔ اے اللہ! ہمارے آباؤ اجداد، عزیز رشتہ دار، بزرگ مرد وخواتین جو اس دنیائے فانی سے رخصت ہوگئے ہیں ان سب کی مغفرت فرما، ان کی قبروں پر رحمتیں نازل فرما، انہیں قبر کے عذاب سے بچا، ان کے تمام گناہ معاف فرما، ان کے درجات بلند کر، ان کی روحوں کو ٹھنڈی رکھ، انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام نصیب فرما۔

اے اللہ! اپنے گھر خانہ کعبہ اور روضہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر حاضری

Marfat.com

نصیب فرما، حج بیت اللہ وعمرہ کی سعادت نصیب فرما، حاضری کی توفیق عطا فرما، وسائل اور صحت عطا فرما، ہماری عبادات کو قبول و منظور فرما، اے اللہ! ہم نے کلام مجید کی جو تلاوت کی، جو عبادت کی، رمضان المبارک کے روزوں میں، تراویح میں، فرض عبادات میں، نفلی عبادات میں، لوگوں کے ساتھ معاملات میں، ہر قسم کی نیکیوں میں جو غلطی، کوتاہی اور قصور ہم سے ہوئے اے اللہ! ان سب کو معاف فرما اور تمام نیکیوں کو اپنی بارگاہ میں قبول فرما۔

اے اللہ! ہمارے ہاتھ جو تیرے آگے پھیلے ہیں یہ تیرے ہی سامنے پھیلے رہیں، اے اللہ! انہیں بندوں کے آگے پھیلانے سے بچا، اے اللہ! ہم اپنے دل کا حال تیرے سوا کسی اور سے نہیں کہہ سکتے، تو ہمارے دل کا حال خوب اچھی طرح جانتا ہے، ہماری ساری مشکلات و پریشانیاں اور ضروریات تیرے سامنے ہیں، اے اللہ اے آسمانوں اور زمین کی سب پوشیدہ چیزوں کے جاننے والے! ہماری تمام پریشانیوں کو، مشکلات کو دور فرما دے، اے اللہ! ہمیں اپنی عبادت کرنے والا بنا دے، ہمارا سر تیری بارگاہ میں جھکتا ہے اسے دنیا والوں کے سامنے جھکنے سے بچا لے اور جب تک تو ہمیں زندہ رکھے چلتے ہاتھ پیروں کے ساتھ زندہ رکھنا، میرے مولا کسی کا محتاج نہ کرنا۔

اے اللہ! ہمارا خاتمہ ایمان پر کرنا۔ اے اللہ! ہمیں دین اور دنیا کی بھلائیاں عطا فرما اور ہماری جائز اور نیک دعاؤں کو قبول فرما، اے اللہ! اگر ہم کچھ مانگنا بھول گئے ہیں، وہ بھی عطا فرما اور اگر کسی کے لیے دعا مانگنا بھول گئے ہیں تو اسے بھی عطا فرمانا۔ آمین ثمہ آمین۔ وآخر دعوانا ان الحمدللہ رب العالمین۔

۱۹ جنوری ۲۰۰۸ء، مطابق ۹ محرم الحرام ۱۴۲۹ھ

Marfat.com

منزل

''منزل'' آسیب، سحر، جادو ٹونا اور دیگر اسی طرح کی باتوں کے لیے ایک مجرب نسخہ ہے۔ یہ رزق کی تنگی کے لیے بھی بہت مفید عمل ہے۔ ان مشکلات میں جن قرآنی آیات کو پڑھنے کی تاکید کی گئی ہے علماء و مشائخ نے ان قرآنی آیات کو منزل کا نام دیا ہے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دین اور دنیا کی کوئی حاجت اور کوئی غرض ایسی نہیں چھوڑی جس کے لیے دعا کا طریقہ نہ بیان فرما دیا ہو۔ منزل میں شامل قرآنی آیات ہمیں متعدد اسلامی کتب میں شامل ملتی ہیں۔ شاہ ولی اللہ دہلویؒ کے بقول ''یہ تینتیس قرآنی آیات ہیں جو جادو کے اثر کو دفع کرتی ہیں اور شیاطین اور چوروں اور درندوں، جانوروں سے پناہ ہو جاتی ہے''۔ منزل کی ان آیات کا ذکر مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کی معروف کتاب بہشتی زیور میں بھی ملتا ہے۔

منزل پر عمل کا طریقہ :

منزل پر عمل کا طریقہ یہ ہے کہ ان آیاتِ قرآنی کو پڑھ کر مریض پر دم کر دیا جائے۔ مریض پر اثرات زیادہ ہوں تو صبح و شام پڑھ کر دم کریں، دم کیا ہوا پانی بھی مریض کو مسلسل پلائیں۔ ان آیات کو پڑھ کر اپنے جسم پر دم کیا جا سکتا ہے۔ ضروری نہیں کہ کوئی دوسرا شخص ان آیات کو پڑھے مریض از خود یہ آیات پڑھ کر اپنے اوپر دم کرتا رہے۔ ذیل میں یہ قرآنی آیات اسی ترتیب سے دی جا رہی ہیں۔

Marfat.com

منزل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا
الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ
غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ۝ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى
لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ
وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ
اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝
اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝
وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝

Marfat.com

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ
وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ
یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا
خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ
وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ
وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○ لَآ اِكْرَاهَ فِی الدِّیْنِ ۙ قَدْ تَّبَیَّنَ
الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ ۚ فَمَنْ یَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَیُؤْمِنْ بِاللّٰهِ
فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی ق○

لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ○ اَللّٰهُ وَلِیُّ
الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ۙ یُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ ؕ وَالَّذِیْنَ
كَفَرُوْۤا اَوْلِیٰٓئُهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ یُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَی
الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ
لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِیْۤ
اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ یُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ فَیَغْفِرُ
لِمَنْ یَّشَآءُ وَیُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ
قَدِیْرٌ ○ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ
كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۛ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ

Marfat.com

اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا
وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ
لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا
تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا
كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا
طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۗ وَاغْفِرْ لَنَا ۗ وَارْحَمْنَا ۗ
اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ
قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ؕ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَ
تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۫ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ
اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ۝ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِی النَّهَارِ
وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّيْلِ ۫ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ
تُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَیِّ ۫ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ اِنَّ
رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ
اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ ۫ يُغْشِی الَّيْلَ النَّهَارَ
يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ ۢ

Marfat.com

بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ۝
اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْیَةً ؕ اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ ۝
وَلَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا
وَّطَمَعًا ۝ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ ۝ قُلِ
ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَیًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ
الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَیْنَ
ذٰلِكَ سَبِیْلًا ۝ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا
وَّلَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ
مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِیْرًا اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ
عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَیْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ۝ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ
الْحَقُّ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِیْمِ ۝
وَمَنْ یَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ
فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ۝ وَ
قُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ۝
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۝ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۝ فَالتّٰلِیٰتِ
ذِكْرًا ۝ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۝ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ

Marfat.com

مَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ○ إِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا
بِزِيْنَةِ ۨالْكَوَاكِبِ ○ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ○
لَا يَسَّمَّعُوْنَ إِلَى الْمَلَإِ الْأَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ
دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ○ إِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ
فَأَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ○ فَاسْتَفْتِهِمْ أَهُمْ أَشَدُّ خَلْقًا ط
أَمْ مَّنْ خَلَقْنَا إِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ إِنِ
اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ أَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ
فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ إِلَّا بِسُلْطٰنٍ ○ فَبِأَيِّ آلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ
يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ
فَبِأَيِّ آلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ فَإِذَا انْشَقَّتِ السَّمَاۗءُ فَكَانَتْ
وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ○ فَبِأَيِّ آلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○
فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ إِنْسٌ وَّلَا جَاۗنٌّ ○ فَبِأَيِّ آلَاۗءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ لَوْ أَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ
لَّرَأَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ط وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ
نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ○

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ

Marfat.com

الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ
الْمُتَكَبِّرُ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ
الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى ○ يُسَبِّحُ
لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا
سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ وَلَنْ
نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ○ وَّاَنَّهُ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً
وَّلَا وَلَدًا ○ وَّاَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ○ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ○
وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ○ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ○
وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ○ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○ لَمْ يَلِدْ
وَلَمْ يُوْلَدْ ○ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۝ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الۡعُقَدِ ۝ وَمِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۙ الۡخَنَّاسِ ۝ الَّذِىۡ يُوَسۡوِسُ فِىۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الۡجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

Marfat.com

سورة يٰسٓ

(۳۶) سُوْرَۃُ یٰسٓ مَکِّیَّۃٌ (۴۱) — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰیَاتُهَا ۸۳ رُکُوْعَاتُهَا ۵

يٰسٓ ﴿۱﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾ اِنَّكَ لَمِنَ
الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳﴾ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴﴾ تَنْزِيْلَ
الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿۵﴾ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ
فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿۶﴾ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى
اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۷﴾ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ
اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ
فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ﴿۸﴾ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ

Marfat.com

اَیۡدِیۡهِمۡ سَدًّا وَّمِنۡ خَلۡفِهِمۡ سَدًّا
فَاَغۡشَیۡنٰهُمۡ فَهُمۡ لَا یُبۡصِرُوۡنَ ⑨ وَسَوَآءٌ
عَلَیۡهِمۡ ءَاَنۡذَرۡتَهُمۡ اَمۡ لَمۡ تُنۡذِرۡهُمۡ لَا
یُؤۡمِنُوۡنَ ⑩ اِنَّمَا تُنۡذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّکۡرَ
وَخَشِیَ الرَّحۡمٰنَ بِالۡغَیۡبِ ۚ فَبَشِّرۡهُ
بِمَغۡفِرَةٍ وَّاَجۡرٍ کَرِیۡمٍ ⑪ اِنَّا نَحۡنُ نُحۡیِ
الۡمَوۡتٰی وَنَکۡتُبُ مَا قَدَّمُوۡا وَاٰثَارَهُمۡ ؕ وقف غفران
وَکُلَّ شَیۡءٍ اَحۡصَیۡنٰهُ فِیۡۤ اِمَامٍ مُّبِیۡنٍ ⑫ ع ۱۲ - ۱۸
وَاضۡرِبۡ لَهُمۡ مَّثَلًا اَصۡحٰبَ الۡقَرۡیَةِ ۘ وقف لازم
اِذۡ جَآءَهَا الۡمُرۡسَلُوۡنَ ⑬ اِذۡ اَرۡسَلۡنَاۤ اِلَیۡهِمُ
اثۡنَیۡنِ فَکَذَّبُوۡهُمَا فَعَزَّزۡنَا بِثَالِثٍ
فَقَالُوۡۤا اِنَّاۤ اِلَیۡکُمۡ مُّرۡسَلُوۡنَ ⑭ قَالُوۡا

Marfat.com

مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ
الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا
تَكْذِبُوْنَ ﴿۱۵﴾ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ
اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا
الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۷﴾ قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ
لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ
مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸﴾ قَالُوْا طَآئِرُكُمْ
مَّعَكُمْ ۭ اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ
قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا
الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ
اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۰﴾ اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا
يَسْــَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۱﴾

Marfat.com

وَمَا لِيَ لَآ أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي وَإِلَيْهِ
تُرْجَعُونَ ﴿٢٢﴾ ءَأَتَّخِذُ مِن دُونِهِۦٓ ءَالِهَةً إِن
يُرِدْنِ الرَّحْمَٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّي
شَفَٰعَتُهُمْ شَيْـًٔا وَلَا يُنقِذُونِ ﴿٢٣﴾ إِنِّيٓ إِذًا
لَّفِي ضَلَٰلٍ مُّبِينٍ ﴿٢٤﴾ إِنِّيٓ ءَامَنتُ بِرَبِّكُمْ
فَٱسْمَعُونِ ﴿٢٥﴾ قِيلَ ٱدْخُلِ ٱلْجَنَّةَ ۖ قَالَ
يَٰلَيْتَ قَوْمِي يَعْلَمُونَ ﴿٢٦﴾ بِمَا غَفَرَ لِي رَبِّي
وَجَعَلَنِي مِنَ ٱلْمُكْرَمِينَ ﴿٢٧﴾ وَمَآ أَنزَلْنَا
عَلَىٰ قَوْمِهِۦ مِنۢ بَعْدِهِۦ مِن جُندٍ مِّنَ
ٱلسَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنزِلِينَ ﴿٢٨﴾ إِن كَانَتْ إِلَّا
صَيْحَةً وَٰحِدَةً فَإِذَا هُمْ خَٰمِدُونَ ﴿٢٩﴾
يَٰحَسْرَةً عَلَى ٱلْعِبَادِ ۚ مَا يَأْتِيهِم مِّن وقف غفران

Marfat.com

رَسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٠﴾ اَلَمْ يَرَوْا

كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ

اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٣١﴾ وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ

لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿٣٢﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ ع ۲/۱

الْمَيْتَةُ ۚ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ

يَاْكُلُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ

وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿٣٤﴾

لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ۭ اَفَلَا

يَشْكُرُوْنَ ﴿٣٥﴾ سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ

كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ

وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٦﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚ

نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿٣٧﴾ وَالشَّمْسُ

Marfat.com

تَجْرِیْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ
الْعَلِیْمِ ﴿۳۸﴾ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰی عَادَ
كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِیْمِ ﴿۳۹﴾ لَا الشَّمْسُ یَنْۢبَغِیْ لَهَآ
اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّیْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ
وَكُلٌّ فِیْ فَلَكٍ یَّسْبَحُوْنَ ﴿۴۰﴾ وَاٰیَةٌ لَّهُمْ اَنَّا
حَمَلْنَا ذُرِّیَّتَهُمْ فِی الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۴۱﴾
وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا یَرْكَبُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَ
اِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِیْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ
یُنْقَذُوْنَ ﴿۴۳﴾ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰی
حِیْنٍ ﴿۴۴﴾ وَاِذَا قِیْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَیْنَ
اَیْدِیْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۵﴾
وَمَا تَاْتِیْهِمْ مِّنْ اٰیَةٍ مِّنْ اٰیٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا

Marfat.com

كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿٤٦﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا
مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ
اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ اِنْ
اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٤٧﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى
هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٨﴾ مَا يَنْظُرُوْنَ
اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿٤٩﴾
فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ
يَرْجِعُوْنَ ﴿٥٠﴾ ع وَنُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ ع ۳ ۱۸ ۲
الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿٥١﴾ قَالُوْا
يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ٜ هٰذَا مَا
وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٥٢﴾ اِنْ
كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ

Marfat.com

لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿٥٣﴾ فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ
شَيْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٥٤﴾
اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿٥٥﴾
هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ
مُتَّكِــُٔوْنَ ﴿٥٦﴾ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا
يَدَّعُوْنَ ﴿٥٧﴾ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿٥٨﴾ وَ
امْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٥٩﴾ اَلَمْ اَعْهَدْ
اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ
اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿٦٠﴾ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ
هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ
جِبِلًّا كَثِيْرًا اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٢﴾ هٰذِهٖ
جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿٦٣﴾ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ

Marfat.com

بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٦٤﴾ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ
وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا
يَكْسِبُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ
فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿٦٦﴾ وَلَوْ
نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا
مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ ع ١٧ ٤
فِى الْخَلْقِ ۚ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَمَا عَلَّمْنٰهُ
الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِىْ لَهٗ ۚ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّ
قُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿٦٩﴾ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّ
يَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٠﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا
اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا
فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿٧١﴾ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا

Marfat.com

رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ ﴿٧٢﴾ وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ
وَمَشَارِبُ ۖ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿٧٣﴾ وَاتَّخَذُوا مِنْ
دُونِ اللَّهِ آلِهَةً لَعَلَّهُمْ يُنْصَرُونَ ﴿٧٤﴾ لَا
يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ
مُحْضَرُونَ ﴿٧٥﴾ فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ إِنَّا نَعْلَمُ وقف لازم
مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٧٦﴾ أَوَلَمْ يَرَ الْإِنْسَانُ
أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ
مُبِينٌ ﴿٧٧﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ ۖ
قَالَ مَنْ يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ﴿٧٨﴾
قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنْشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ وَ
هُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ﴿٧٩﴾ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ
مِنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا أَنْتُمْ مِنْهُ

Marfat.com

تُوْقِدُوْنَ ﴿۸۰﴾ اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ وقف غفران

بَلٰى ۗ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۱﴾ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ

اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۸۲﴾

فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ

شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ ع ۵

Marfat.com

سورة السجدة

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ۝١ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ
رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٢ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۚ بَلْ
هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ
مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ۝٣
اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى
الْعَرْشِ ۭ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا

Marfat.com

شَفِيعٍ ۚ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ﴿٤﴾ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ مِنَ
السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ
كَانَ مِقْدَارُهُ أَلْفَ سَنَةٍ مِمَّا تَعُدُّونَ ﴿٥﴾
ذَٰلِكَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ
الرَّحِيمُ ﴿٦﴾ الَّذِي أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ
خَلَقَهُ ۖ وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنْسَانِ مِنْ طِينٍ ﴿٧﴾
ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِنْ سُلَالَةٍ مِنْ مَاءٍ مَهِينٍ ﴿٨﴾
ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِيهِ مِنْ رُوحِهِ ۖ وَجَعَلَ
لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۚ قَلِيلًا مَا
تَشْكُرُونَ ﴿٩﴾ وَقَالُوا أَإِذَا ضَلَلْنَا فِي الْأَرْضِ
أَإِنَّا لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ ۚ بَلْ هُمْ بِلِقَاءِ
رَبِّهِمْ كَافِرُونَ ﴿١٠﴾ قُلْ يَتَوَفَّاكُمْ مَلَكُ

Marfat.com

الْمَوْتِ الَّذِي وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ
تُرْجَعُونَ ﴿۱۱﴾ وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الْمُجْرِمُونَ نَاكِسُوا ع ۱ ۱۴
رُءُوسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ رَبَّنَا أَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا
فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا إِنَّا مُوقِنُونَ ﴿۱۲﴾ وَلَوْ
شِئْنَا لَآتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدَاهَا وَلَٰكِنْ
حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّي لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ
الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿۱۳﴾ فَذُوقُوا بِمَا
نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا إِنَّا نَسِينَاكُمْ وَ
ذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۱۴﴾
إِنَّمَا يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا الَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِهَا
خَرُّوا سُجَّدًا وَسَبَّحُوا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ
لَا يَسْتَكْبِرُونَ ﴿۱۵﴾ تَتَجَافَىٰ جُنُوبُهُمْ عَنِ السجدة

Marfat.com

الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا
وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝١٦ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ
مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ جَزَآءًۢ بِمَا
كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝١٧ اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ
كَانَ فَاسِقًا لَا يَسْتَوٗنَ ۝١٨ اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا　وقف غفران
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى
نُزُلًا بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝١٩ وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا
فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ
اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ
النَّارِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۝٢٠ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ
مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ
الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝٢١ وَمَنْ اَظْلَمُ

Marfat.com

مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ؕ
ع ۲ ۱۱ ۱۵ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَلَقَدْ
اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ
مِّنْ لِّقَآئِهٖ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۲۳﴾
وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا
صَبَرُوْا ؕ۟ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۲۴﴾ اِنَّ
رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا
كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۲۵﴾ اَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ
اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ
فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ؕ اَفَلَا
يَسْمَعُوْنَ ﴿۲۶﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَى
الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ

Marfat.com

أَنْعَامُهُمْ وَأَنْفُسُهُمْ ۖ أَفَلَا يُبْصِرُونَ ﴿٢٧﴾ وَ السجدة
يَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْفَتْحُ إِنْ كُنْتُمْ
صَادِقِينَ ﴿٢٨﴾ قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ
الَّذِينَ كَفَرُوا إِيمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿٢٩﴾ ٣
فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ إِنَّهُمْ مُنْتَظِرُونَ ﴿٣٠﴾ ع ٨ ١٦

Marfat.com

سورة الواقعة

سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ　　بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ　　اٰيَاتُهَا ٩٦ رُكُوْعَاتُهَا ٣

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۙ﴿١﴾ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا
كَاذِبَةٌ ۘ﴿٢﴾ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۙ﴿٣﴾ اِذَا رُجَّتِ
الْاَرْضُ رَجًّا ۙ﴿٤﴾ وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۙ﴿٥﴾
فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ۙ﴿٦﴾ وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا
ثَلٰثَةً ۭ﴿٧﴾ فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ڏ مَآ اَصْحٰبُ
الْمَيْمَنَةِ ۭ﴿٨﴾ وَاَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ڏ مَآ اَصْحٰبُ
الْمَشْـَٔمَةِ ۭ﴿٩﴾ وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ﴿١٠﴾ۚ اُولٰۗىِٕكَ

Marfat.com

الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿۱۱﴾ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۱۲﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ
الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۴﴾ عَلٰى
سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ﴿۱۵﴾ مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ﴿۱۶﴾
يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ﴿۱۷﴾ بِاَكْوَابٍ
وَّاَبَارِيْقَ ۙ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿۱۸﴾ لَّا
يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَفَاكِهَةٍ
مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۲۱﴾
وَحُوْرٌ عِيْنٌ ﴿۲۲﴾ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ﴿۲۳﴾
جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا
لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ﴿۲۵﴾ اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿۲۶﴾ وَ
اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ مَاۤ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ﴿۲۷﴾ فِيْ
سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ﴿۲۸﴾ وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ﴿۲۹﴾ وَّظِلٍّ

Marfat.com

مَّمْدُوْدٍ ﴿۳۰﴾ وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ﴿۳۱﴾ وَّفَاكِهَةٍ
كَثِيْرَةٍ ﴿۳۲﴾ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ﴿۳۳﴾ وَّ
فُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ﴿۳۴﴾ اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ﴿۳۵﴾
فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ﴿۳۶﴾ عُرُبًا اَتْرَابًا ﴿۳۷﴾ لِّاَصْحٰبِ
الْيَمِيْنِ ﴿۳۸﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۹﴾ وَثُلَّةٌ ع ۳۸ ۱۴
مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿۴۰﴾ وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۝
مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ﴿۴۱﴾ فِیْ سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ ﴿۴۲﴾
وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ﴿۴۳﴾ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ﴿۴۴﴾
اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَكَانُوْا
يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ﴿۴۶﴾ وَكَانُوْا
يَقُوْلُوْنَ ۝ اَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّ
عِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۴۷﴾ اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿۴۸﴾

Marfat.com

قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ﴿۴۹﴾ لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ
اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۵۰﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا
الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿۵۱﴾ لَاٰكِلُوْنَ مِنْ
شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿۵۲﴾ فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿۵۳﴾
فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ﴿۵۴﴾ فَشٰرِبُوْنَ
شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿۵۵﴾ هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿۵۶﴾
نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿۵۷﴾ اَفَرَءَيْتُمْ
مَّا تُمْنُوْنَ ﴿۵۸﴾ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ
الْخٰلِقُوْنَ ﴿۵۹﴾ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ
وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿۶۰﴾ عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ
اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۱﴾
وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا

Marfat.com

تَذَكَّرُوْنَ ﴿٦٢﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ؕ ﴿٦٣﴾

ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿٦٤﴾

لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿٦٥﴾

اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ لا بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿٦٧﴾

اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ؕ ﴿٦٨﴾ ءَاَنْتُمْ

اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿٦٩﴾

لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾

اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ﴿٧١﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ

شَجَرَتَهَآ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ ﴿٧٢﴾ نَحْنُ

جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿٧٣﴾

ع ٢ / ٣٦ / ١٥ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٧٤﴾ ع فَلَآ اُقْسِمُ الثلثة

بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿٧٥﴾ لا وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ

Marfat.com

عَظِيْمٌ ﴿٧٦﴾ اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ﴿٧٧﴾ فِيْ كِتٰبٍ
مَّكْنُوْنٍ ﴿٧٨﴾ لَّا يَمَسُّهٗۤ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿٧٩﴾
تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٠﴾ اَفَبِهٰذَا
الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ﴿٨١﴾ وَتَجْعَلُوْنَ
رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٨٢﴾ فَلَوْلَاۤ اِذَا بَلَغَتِ
الْحُلْقُوْمَ ﴿٨٣﴾ وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَ
نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿٨٥﴾
فَلَوْلَاۤ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿٨٦﴾ تَرْجِعُوْنَهَاۤ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٨٧﴾ فَاَمَّاۤ اِنْ كَانَ مِنَ
الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٨٨﴾ فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ ۙ وَّجَنَّتُ
نَعِيْمٍ ﴿٨٩﴾ وَاَمَّاۤ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩٠﴾
فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩١﴾ وَاَمَّاۤ

Marfat.com

إِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِينَ الضَّالِّينَ ﴿٩٢﴾
فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيمٍ ﴿٩٣﴾ وَتَصْلِيَةُ جَحِيمٍ ﴿٩٤﴾
إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِينِ ﴿٩٥﴾ فَسَبِّحْ
۲/۶ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿٩٦﴾

Marfat.com

سورة الملك

سورة الملك مكية ۶۷ ۔۔ بسم الله الرحمن الرحيم ۔۔ اياتها ۳۰ ركوعاتها ۲

تبٰرك الذى بيده الملك وهو على
كل شىء قدير ⓵ الذى خلق الموت
والحيوة ليبلوكم ايكم احسن عملا و
هو العزيز الغفور ⓶ الذى خلق سبع
سمٰوٰت طباقا ما ترى فى خلق الرحمٰن
من تفٰوت فارجع البصر هل ترى
من فطور ⓷ ثم ارجع البصر كرتين

Marfat.com

يَنْقَلِبْ إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ﴿٤﴾
وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَ
جَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا
لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ﴿٥﴾ وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا
بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿٦﴾
اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّهِيَ
تَفُوْرُ ﴿٧﴾ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ۭ كُلَّمَآ اُلْقِيَ
فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ
نَذِيْرٌ ﴿٨﴾ قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ ۙ
فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ
اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ﴿٩﴾ وَقَالُوْا لَوْ
كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ

Marfat.com

السَّعِيرِ ﴿١٠﴾ فَاعْتَرَفُوا بِذَنبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا
لِّأَصْحَابِ السَّعِيرِ ﴿١١﴾ إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ
رَبَّهُم بِالْغَيْبِ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ
كَبِيرٌ ﴿١٢﴾ وَأَسِرُّوا قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا بِهِ ۖ
إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿١٣﴾ أَلَا يَعْلَمُ
مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ﴿١٤﴾ هُوَ ع ١٤
الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ ذَلُولًا فَامْشُوا
فِي مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا مِن رِّزْقِهِ ۖ وَإِلَيْهِ
النُّشُورُ ﴿١٥﴾ أَأَمِنتُم مَّن فِي السَّمَاءِ أَن
يَخْسِفَ بِكُمُ الْأَرْضَ فَإِذَا هِيَ تَمُورُ ﴿١٦﴾
أَمْ أَمِنتُم مَّن فِي السَّمَاءِ أَن يُرْسِلَ
عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ۖ فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ

Marfat.com

نَذِيرِ ﴿١٧﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ
فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ﴿١٨﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ
فَوْقَهُمْ صَافَّاتٍ وَيَقْبِضْنَ مَا يُمْسِكُهُنَّ
إِلَّا الرَّحْمَٰنُ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيرٌ ﴿١٩﴾
أَمَّنْ هَٰذَا الَّذِي هُوَ جُندٌ لَّكُمْ يَنصُرُكُم
مِّن دُونِ الرَّحْمَٰنِ إِنِ الْكَافِرُونَ إِلَّا
فِي غُرُورٍ ﴿٢٠﴾ أَمَّنْ هَٰذَا الَّذِي يَرْزُقُكُمْ
إِنْ أَمْسَكَ رِزْقَهُ بَل لَّجُّوا فِي عُتُوٍّ
وَنُفُورٍ ﴿٢١﴾ أَفَمَن يَمْشِي مُكِبًّا عَلَىٰ وَجْهِهِ
أَهْدَىٰ أَمَّن يَمْشِي سَوِيًّا عَلَىٰ صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيمٍ ﴿٢٢﴾ قُلْ هُوَ الَّذِي أَنشَأَكُمْ
وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ

Marfat.com

قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ﴿٢٣﴾ قُلْ هُوَ الَّذِي
ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٢٤﴾ وَ
يَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ
صَادِقِينَ ﴿٢٥﴾ قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِندَ اللَّهِ وَ
إِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٢٦﴾ فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفَةً
سِيئَتْ وُجُوهُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَقِيلَ هَٰذَا
الَّذِي كُنتُم بِهِ تَدَّعُونَ ﴿٢٧﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ
إِنْ أَهْلَكَنِيَ اللَّهُ وَمَن مَّعِيَ أَوْ رَحِمَنَا
فَمَن يُجِيرُ الْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٢٨﴾
قُلْ هُوَ الرَّحْمَٰنُ آمَنَّا بِهِ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا
فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٢٩﴾
قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ مَاؤُكُمْ غَوْرًا
فَمَن يَأْتِيكُم بِمَاءٍ مَّعِينٍ ﴿٣٠﴾ ع ۲ ۱۶ ۲

Marfat.com

سورة المزمل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۙ﴿۱﴾ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ۙ﴿۲﴾
نِّصْفَهٗٓ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا ۙ﴿۳﴾ اَوْ زِدْ
عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ۭ﴿۴﴾ اِنَّا
سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ﴿۵﴾ اِنَّ نَاشِئَةَ
الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْـًٔا وَّاَقْوَمُ قِيْلًا ۭ﴿۶﴾ اِنَّ
لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ۭ﴿۷﴾ وَاذْكُرِ
اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ۭ﴿۸﴾ رَبُّ

Marfat.com

الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ﴿۹﴾ وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ
وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا ﴿۱۰﴾ وَذَرْنِىْ وَ
الْمُكَذِّبِيْنَ اُولِى النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ﴿۱۱﴾
اِنَّ لَدَيْنَآ اَنْكَالًا وَّجَحِيْمًا ﴿۱۲﴾ وَّطَعَامًا
ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۳﴾ يَوْمَ تَرْجُفُ
الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا
مَّهِيْلًا ﴿۱۴﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا ۙ
شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ
رَسُوْلًا ﴿۱۵﴾ فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ
فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا ﴿۱۶﴾ فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ
اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ

Marfat.com

شِيْبًا ﴿١٧﴾ السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ ؕ كَانَ وَعْدُهٗ
مَفْعُوْلًا ﴿١٨﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ
اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿١٩﴾ اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ ع ۱۹ ۱۴
اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَ
نِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ
مَعَكَ ؕ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ؕ عَلِمَ
اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا
مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ؕ عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ
مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِى
الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَ
اٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ
فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

Marfat.com

وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ؕ
وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ
عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ؕ وَ
اسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٠﴾ ع ۲ / ۱۴

Marfat.com

Marfat.com

تصانیف وتالیفات

رئیس احمد صمدانی

☆ یادوں کی مالا/ ۲۰۰۸ء (خاکے اور سوانحی مضامین) زیر طبع

☆ دُعا کی اہمیت اور فضیلت اور ۱۰۱ قرآنی ومسنون دُعائیں/ ۲۰۰۸ء

☆ سلام: قُرآن وسُنّت کی روشنی میں/ ۲۰۰۸ (زیر طبع)

☆ ڈاکٹر غنی الاکرم سبزواری: شخصیت وعلمی خدمات/ ۲۰۰۶ء

☆ ابتدائی لائبریری سائنس/ ۱۹۸۰ء، ایڈیشن (۲۰) ۲۰۰۷ء

☆ مبادیات لائبریری سائنس/ ۱۹۸۵ء، ایڈیشن (۱۹) ۲۰۰۷ء

☆ نظری لائبریری سائنس/ ۱۹۹۴ء، ایڈیشن (۴) ۱۹۹۴ء

☆ تعلیمی لائبریری سائنس/ ۱۹۹۵ء، ایڈیشن (۴) ۲۰۰۷ء

☆ کتابیات طب وصحت/ ۱۹۹۲ء

☆ جدید لائبریری واطلاعاتی سائنس/ مشترک مصنف/ ۱۹۹۳ء

☆ ادب وکتب خانہ/ مشترک مولف/ ۱۹۸۰ء

☆ ڈاکٹر عبدالمعید اور پاکستان لائبریرین شپ/ مشترک مولف/ ۱۹۸۰ء

☆ کتب خانے تاریخ کی روشنی میں/ ۱۹۷۷ء

☆ پاکستان میں سائنسی وفنی ادب: ۱۹۴۷ء۔۱۹۷۴ء/ ۱۹۷۵ء

روداد یں/ رپورٹس

☆ روداد گولڈن جوبلی واجلاس عام میٹنگ مین حسین پوری ایسوسی ایشن ۲۲۔۲۳ مارچ

۱۹۹۰ء

Marfat.com

☆ روداد اجلاس عام ینگ مین حسین پوری ایسوسی ایشن ۲۶۔۲۷ دسمبر ۱۹۹۲ء

☆ رپورٹ جنرل سیکریٹری، ینگ مین حسین پوری ایسوسی ایشن، یکم جولائی ۱۹۹۰ء۔ جون ۱۹۹۱ء

☆ رپورٹ کارگزاری، ینگ مین حسین پوری ایسوسی ایشن، ۱۹۹۰ء۔ ۱۹۹۱ء

Publications in English

☆ M. Adil Usmani: A Bio-Bibliographical Study/ 2004

☆ Serials Management: A Study Guide for MLIS/ 2002.

☆ The National Bibliography of Pakistan: Volume III (Pure Sciences Geography and History, (500 to 900)/, Ministry of Education, Govt. of Pakistan, 1999

☆ Periodical Literature in Library and Information Science: an Index of 50 Years Works in Pakistan (1947-1997) 1999

Web Site http://www.angelfire.com/ma3/mahmoodkhalid

☆ Index of Pakistan Library Bulletin: 1968 - 1994/1996 Web Site: http://www.geocities.com/plbindex

☆ Cumulative Index of Pakistan Library Review (PLR) 1998

☆ Akhtar H. Siddiqui: A Bio-Bibliographical Study/1995

☆ Bibliographical Sources on Islam / 1993.

☆ Books on Pakistan in H. A. Haroon Govt College Library 1993.

Marfat.com

ثنائے محبوب خالق

دیوان آزاد

نعتیہ مجموعہ کلام

شیخ محمد ابراہیم آزاد

طبع دوم ۲۰۰۵ء

مولف

مغیث احمد صمدانی

☆

طلب فرمائیں

صمدانی اکیڈمی

بی ۳/۲۳ ٹائم اسکوائر، گلشن اقبال، بلاک ۶، یونیورسٹی روڈ، کراچی

Marfat.com

دُعا

کی اہمیت وفضیلت

اور

۱۰۱ قرآنی ومسنون دُعائیں مع ترجمہ

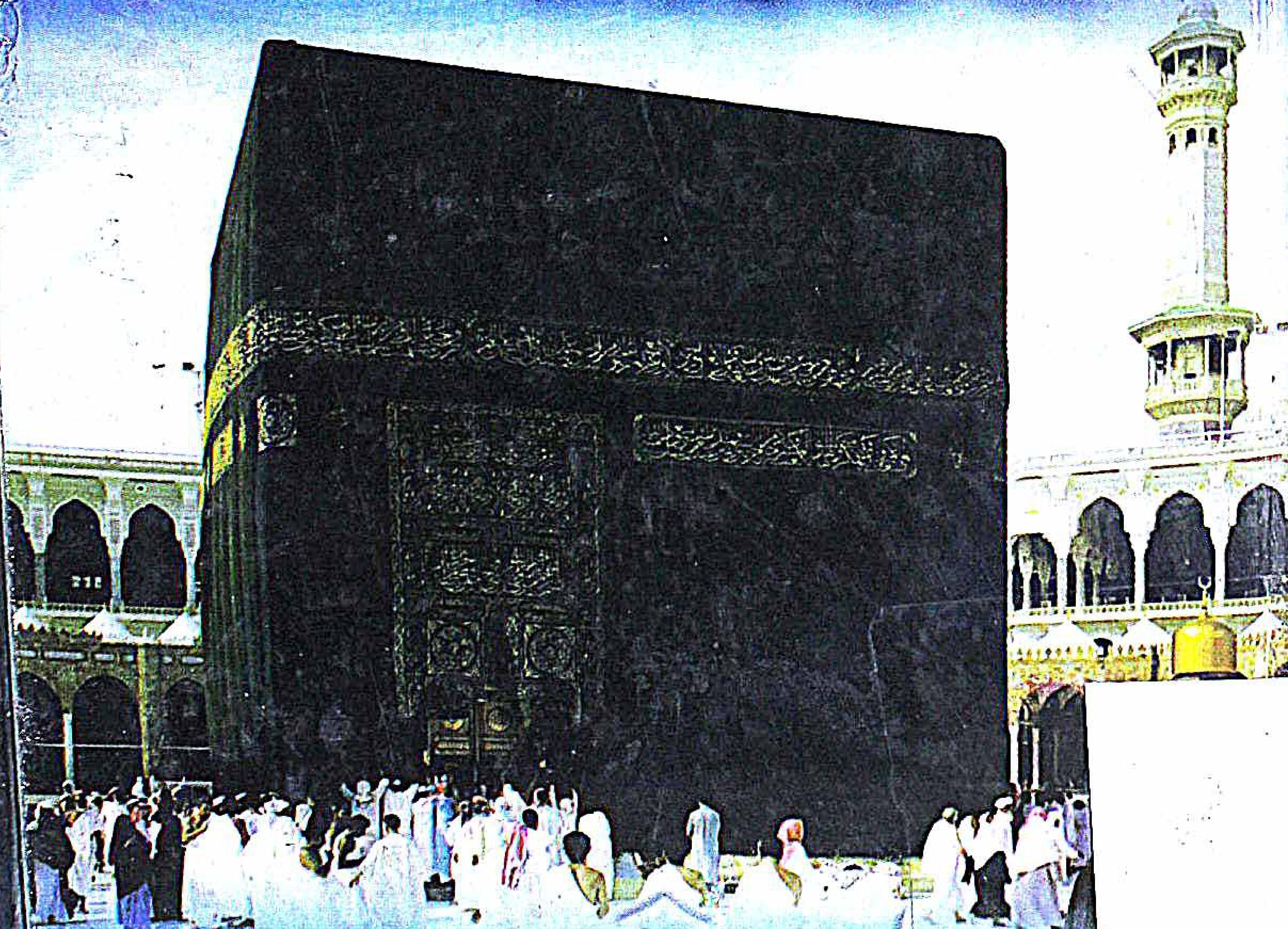

مرتبہ
رئیس احمد صمدانی

Marfat.com